کلکتہ • اتوار، ۱۵ رفروری ۲۰۲۶ء • بمطابق ۲۶ رشعبان المعظم ۱۴۴۷ھ •

Pages-12 ● 44 :شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ●

Sunday, 15th February, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ●

E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com,
Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

₹5/- only

کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی
کی سنجیدہ پہل پر

خود انحصار بنگال

ماں - ماٹی- مانش کی حکومت کا ایک تاریخی اعلان
جس کا مقصد ہی تعمیر ہے

بنگال کے نوجوان ساتھی، کھیت مزدور اور دیگر
کسانوں کی امداد اور لکھی بھنڈار
منصوبے کا نیا رجسٹریشن

رجسٹریشن کا مرحلہ : 15 سے 26 فروری، 2026

وقت: صبح 10/بجے سے شام 5/بجے تک
(سرکاری چھٹی کے دنوں کو چھوڑ کر)

سبھی خواتین صارفین کیلئے لکھی بھنڈار کی رقم میں 500/روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔

- لکھی بھنڈار منصوبہ کے تحت ماہانہ مالی امداد میں اضافہ کر کے عام زمرہ کی خواتین کیلئے 1,000/روپے سے بڑھا کر 1,500/روپے اور درج فہرست ذات/درج فہرست قبائل کے تحت آنے والی خواتین کیلئے 1,200/روپے سے بڑھا کر 1,700/روپے کر دیا گیا ہے۔
- درخواست کی بنیاد پر مزید 20,62/لاکھ ماؤں- بہنوں کو اس اسکیم میں شامل کیا گیا ہے۔اب ریاست میں تقریباً 2.42/کروڑ مائیں اور بہنیں اس اسکیم کے تحت ہیں۔
- آئندہ 15/فروری سے 26/فروری،2026 تک اسمبلی پر مبنی کیمپوں کے ذریعے سے درخواست فارم تقسیم کیا جائے گا اور پر کیا ہوا درخواست فارم جمع لیا جائے گا۔

سبھی کھیت مزدوروں کیلئے سالانہ 4,000/روپے کی مالی امداد

- وہ سبھی کھیت مزدور جن کی خود کی زرعی زمین نہیں یا جو حصہ دار کے طور پر رجسٹرڈ نہیں، یا جو کریشک بندھو (نیا) منصوبہ کی سہولیات حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔ وہ سبھی کھیت مزدور اس منصوبے کے تحت آئیں گے۔
- ہر سال خریف اور ربیع کے موسم کے شروعات میں 2,000/روپے کر کے دو قسطوں میں کل 4,000/روپے کی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔
- آئندہ 15/تا 26/فروری،2026 تک اسمبلی پر مبنی کیمپوں کے ذریعے سے درخواست فارم تقسیم کیا جائے گا اور پر کیا ہوا درخواست فارم جمع لیا جائے گا۔

بانگلار جوبا- ساتھی (بنگال کے نوجوان- ساتھی) اسکیم کے تحت ماہانہ 1,500/روپے کی مالی مدد

- ریاست کے مدھیامک یا مساوی امتحان پاس کرنے والے سبھی نوجوان لڑکے و لڑکیاں، جنہیں ابتک نوکری نہیں ملی ہیں اور اسکالرشپ کے علاوہ کسی بھی سماجی تحفظ کی اسکیم میں شامل نہیں ہیں، 21/ سے 40/برس کی عمر والے سبھی لڑکے و لڑکیوں کو 1,500/روپے کر کے ہر مہینہ مالی مدد فراہم کیا جائے گا، زیادہ سے زیادہ 5/برس تک۔
- امداد کا یہ سلسلہ آئندہ یکم/اپریل،2026 سے براہ راست بینک اکاؤنٹ میں پہنچ جائے گا۔
- درخواست فارم کا نمونہ کیمپ یا دفتر کے ویب سائٹ www.wbsportsandyouth.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کیا جائے گا۔

کسانوں پر سے آبپاشی کیلئے پانی کے استعمال پر لگائے گئے پانی محصول کو مکمل طور پر معاف کر دیا گیا ہے۔

- پہلے مختلف اقسام کی آبپاشی کیلئے عائد پانی ٹیکس کو کسانوں سے 17/روپے فی ایکڑ انچ کے حساب سے وصول کیا جاتا تھا، جو کہ اب سے اور وصول نہیں کیا جائے گا۔
- اس پہل کے نتیجے میں 9,965/عدد چھوٹے آبپاشی منصوبے کے تحت تقریباً 3.06/لاکھ ہیکٹر زرعی زمین پر کاشتکاری سے کم و بیش 10.66/لاکھ کسان مستفیض ہوں گے۔
- محکمہ تحقیق و ترقی آبی وسائل، کیمپ کے ویب سائٹ سے متعلقہ اشتہاری پمفلٹ ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ تفصیلی معلومات کیلئے بلاک ڈولپمنٹ افسر کے دفتر اور مختلف کیمپ سے رابطہ کرنے کیلئے مودبانہ گزارش کی جاتی ہے۔

ICA-D285(7)/2026

ہیلپ لائن نمبر
033-22140152 اور (ٹول فری) 18003450117

کیمپ میں آتے وقت برائے مہربانی آدھار کارڈ، ذات کا سرٹیفیکیٹ، بینک پاس بک کا پہلا صفحہ اور مدھیامک یا مساوی امتحان کا ایڈمٹ کارڈ کا زیرکس کاپی اور 2 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو کے ساتھ درخواست۔

اپنے قریبی کیمپ کو تلاش کرنے کیلئے https://apas.wb.gov.in پر جا کر FIND YOUR CAMP کے آپشن پر کلک کریں۔

حکومت مغربی بنگال کا عوامی حق میں جاری

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

15 رفروری 2026

فجر	4 بج کر 46 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 51 منٹ
عصر	3 بج کر 56 منٹ
مغرب	5 بج کر 38 منٹ
عشاء	6 بج کر 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

بنگال میں حتمی ووٹر لسٹ سے گیارہ لاکھ نام خارج ہونے کا امکان، مزید تعداد بڑھ سکتی ہے

کولکاتا:14 فروری(عوامی نیوز سروس) ریاست مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کے خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کے تحت حتمی فہرست سے تقریباً 11 لاکھ ووٹروں کے نام خارج کیے جانے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔تاہم انتخابی حکام کے مطابق یہ تعداد مزید بڑھ سکتی ہے، کیونکہ ابھی تک سماعتی عمل مکمل طور پر ختم نہیں ہوا ہے۔ حتمی ووٹر لسٹ 28 فروری کو شائع کی جانی ہے۔ ریاستی انتخابی کمیشن کے ذرائع کے مطابق ابتدائی مسودہ فہرست میں 58 لاکھ ووٹروں کے نام حذف کیے گئے تھے۔ بعد ازاں منطقی تضادات (Logical Discrepancies) اور غیر نقشہ بند ووٹروں (Unmapped Voters) کی نشاندہی کے دوران مجموعی طور پر 1 کروڑ 51 لاکھ 92 ہزار 735 ووٹروں کے معاملات سامنے آئے۔ ان میں سے 3 لاکھ 55 ہزار 679 ووٹروں تک بی ایل اوز (BLOs) سماعتی نوٹس نہیں پہنچا سکے کیونکہ ان کا کوئی سراغ نہیں ملا، جبکہ تقریباً 6 لاکھ 20 ہزار ووٹروں نے نوٹس ملنے کے باوجود سماعت میں شرکت نہیں کی۔

ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر نے بتایا کہ دستاویزات کی جانچ کا عمل شروع ہو چکا ہے تاہم اب بھی تقریباً 5 فیصد دستاویزات سسٹم میں اپ لوڈ ہونا باقی ہیں۔ 28 فروری کو حتمی فہرست شائع ہونے کے بعد جن ووٹروں کے نام خارج ہوں گے، وہ متعلقہ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر (DEO) کے سامنے نظر ثانی کی درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر وہاں سے بھی درخواست مسترد ہو جائے تو پانچ دن کے اندر چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) کے پاس اپیل کی جاسکتی ہے۔ انتخابی کمیشن ہر متاثرہ ووٹر کو تحریری طور پر وجہ بتاتے ہوئے اطلاع دے گا کہ اس کا نام کیوں حذف کیا گیا ہے۔

چیف الیکٹورل آفیسر نے یہ بھی خبردار کیا کہ غیر نقشہ بند ووٹروں کے نام شامل کرانے کے لئے جو فارم گردش میں ہیں وہ جعلی ہیں۔ ایسے فارم پر دی گئی درخواستیں قابل قبول نہیں ہوں گی۔ اگر کسی ای آر او یا اے ای آر او کے ملوث پائے جانے کی تصدیق ہوئی تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

اطلاعات کے مطابق ہفتہ کے روز ریاست بھر میں ایس آئی آر کی سماعت مکمل ہونے والی تھی تاہم ضلع الیکشن افسران نے جمعہ کو انتخابی کمیشن کے ساتھ ورچوئل میٹنگ میں بتایا کہ کئی اضلاع میں سماعتی عمل پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے بعد دستاویزات کی جانچ کا مرحلہ شروع ہوگا، جسے 21 فروری تک مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے ایک ہفتے بعد حتمی ووٹر لسٹ جاری کیے جانے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ یہ تمام کارروائی الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت پر جاری خصوصی نظر ثانی عمل کے تحت انجام دی جا رہی ہے۔

گھر بیٹھے بنوائیں EWS سرٹیفکیٹ، 10 فیصد ریزرویشن سمیت سرکاری سہولتوں کا سنہری موقع مکمل آن لائن رہنمائی

(اشفاق احمد ثمر)

کولکاتا:14 فروری، اقتصادی طور پر کمزور طبقات (EWS) کیلئے جاری کیا جانے والا EWS سرٹیفکیٹ سرکاری نوکریوں اور تعلیمی اداروں میں 10 فیصد ریزرویشن سمیت متعدد سرکاری سہولتوں سے فائدہ اٹھانے کا اہم ذریعہ ہے۔ مغربی بنگال میں 2023 سے اس سرٹیفکیٹ کیلئے درخواست کا عمل مکمل طور پر آن لائن کر دیا گیا ہے، جس کے باعث اہل امیدوار گھر بیٹھے آسانی سے درخواست دے سکتے ہیں۔ آمدنی، زرعی زمین اور رہائشی جائیداد سے متعلق مقررہ شرائط پوری کرنے پر یہ سہولت حاصل کی جاسکتی ہے۔

EWS سرٹیفکیٹ کیا ہے اور کن کے لئے ہے؟

E W S سرٹیفکیٹ اقتصادی طور پر کمزور طبقات کو سرکاری اسکیموں، سرکاری ملازمتوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے کے دوران 10 فیصد ریزرویشن سمیت دیگر سہولتیں فراہم کرنے کیلئے جاری کیا جاتا ہے۔ یہ سہولت ان شہریوں کیلئے ہے جو جنرل کیٹیگری سے تعلق رکھتے ہیں اور مقررہ معاشی و اثاثہ جاتی معیارات پر پورا اترتے ہیں۔

اہلیت کی مکمل شرائط:

EWS ریزرویشن سے فائدہ اٹھانے کے لیے درخواست دہندہ کا جنرل کیٹیگری سے ہونا لازمی ہے۔ خاندان کی سالانہ آمدنی 8 لاکھ روپے سے کم ہونی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ درج ذیل شرائط بھی پوری کرنا ضروری ہیں:

خاندان کی ملکیت میں زرعی زمین 5 ایکڑ سے زیادہ نہ ہو۔

رہائشی فلیٹ یا مکان کا رقبہ 1000 مربع فٹ یا اس سے زیادہ ہونے کی صورت میں امیدوار نا اہل ہوگا۔

میونسپل حدود میں 100 مربع گز یا اس سے زیادہ رقبے کے پلاٹ کے مالک امیدوار درخواست دینے کے اہل نہیں ہوں گے۔

نان میونسپل علاقوں میں 200 مربع گز یا اس سے زیادہ رقبے کے پلاٹ کی ملکیت ہونے پر بھی درخواست قابلِ قبول نہیں ہوگی۔

آن لائن درخواست دینے کا مکمل طریقہ کار:

درخواست دہندگان کو ریاستی حکومت کے آفیشل کاسٹ سرٹیفکیٹ پورٹل پر جا کر "Apply for EWS" کے آپشن پر کلک کرنا ہوگا۔ اس کے بعد اسٹیٹ یا سینٹرل فارمیٹ میں سے مطلوبہ فارمیٹ منتخب کریں۔ پھر ضلع، سب ڈویژن، بلاک یا میونسپلٹی کا انتخاب کریں۔

فارم میں ذاتی تفصیلات مثلاً نام، والد کا نام، موبائل نمبر، ای میل، آدھار/ خاڈیہ ساتھی نمبر، تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش درست طور پر درج کرنا ہوگا۔ موجودہ اور مستقل پتہ ایک جیسا ہونے کی صورت میں متعلقہ آپشن منتخب کیا جا سکتا ہے۔ مذہب، جنس اور علاقے کے دو ذمہ دار افراد کے ریفرنس فراہم کرنا بھی لازمی ہے۔

اس کے بعد 100 KB سے کم سائز کی پاسپورٹ فوٹو اپ لوڈ کریں۔ اپنی اور خاندان کی آمدنی کے تمام ذرائع (ملازمت، زراعت، کاروبار وغیرہ) کی درست تفصیل دیں اور خاندان کی ملکیتی جائیداد (زمین، فلیٹ یا پلاٹ) سے متعلق مکمل معلومات درج کریں۔

ضروری دستاویزات کی فہرست:

آدھار کارڈ یا راشن کارڈ، درخواست دہندہ اور والدین کا ووٹر شناختی کارڈ اور پین کارڈ، پیدائش کا ثبوت (برتھ سرٹیفکیٹ یا مادھیمک ایڈمٹ کارڈ)، مقامی BDO کی جانب سے جاری کردہ انکم سرٹیفکیٹ ڈومیسائل (رہائشی) سرٹیفکیٹ ،زمین کے پرچے یا رجسٹری (اگر دستیاب ہوں)، پنچایت پردھان یا چیئرمین کی جانب سے ذات سے متعلق تصدیق، سیلف ڈیکلیریشن فارم،

تمام معلومات درست طور پر پُر کرنے اور مطلوبہ دستاویزات کے سامنے ٹِک کرنے کے بعد Submit بٹن پر کلک کرنے سے درخواست کا عمل مکمل ہو جاتا ہے۔ کامیاب سبمیشن کے بعد ایپلیکیشن فارم، ایکنالوجمنٹ سلِپ اور انکم و اثاثہ جات (Assets&Income) فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کا آپشن دستیاب ہوگا۔ ان تمام دستاویزات کی پرنٹ کاپیاں مطلوبہ کاغذات کی فوٹو کاپیوں کے ساتھ بلاک آفس یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے دفتر میں جمع کرانا ضروری ہے۔

ریاستی حکومت کے اس ڈیجیٹل اقدام سے جنرل کیٹیگری کے اہل شہریوں کے لیے ریزرویشن اور دیگر سرکاری سہولتوں تک رسائی کا عمل مزید آسان اور تیز ہو گیا ہے۔ درخواست دینے سے قبل تمام ضروری دستاویزات تیار رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ کسی بھی قسم کی دقت یا تاخیر سے بچا جا سکے۔

سہ روزہ قومی سمینار کے دوسرے دن ڈاکٹر غلام سرور اور سرفراز آرزو چھا گئے
مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا یہ سمینار تاریخی اہمیت کا حامل بنا

کولکاتا، 14 رفروری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی میں سہ روزہ قومی سمینار فورٹ ولیم کالج کے موضوعات پر دوسرے دن بھی دھماکے دار مقالے پڑھے گئے اور دوسرے اجلاس میں صبح کے وقت ڈاکٹر غلام سرور سابق صدر شعبہ فارسی، مولانا آزاد کالج کا مقالہ انتہائی متاثر کن رہا اور جناب سرفراز آرزو نے مقالہ پڑھنے کے بجائے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور جس انداز میں انہوں نے اپنی باتیں رکھیں اس پر سامعین نے انہیں زبردست تالیوں کے ساتھ سراہا۔

صبح کے وقت ڈاکٹر محمد فیروز کی صدارت میں پڑھے گئے مقالات میں پروفیسر شرمسٹھا چٹرجی، عارف عزیز، ڈاکٹر شبنم افروز، شاداب شکیل، ڈاکٹر غلام سرور اور سرفراز آرزو نے اپنے مقالے پڑھے صرف جناب آرزو نے زبانی طور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا جو مقالے پر بھاری رہا۔

ڈاکٹر غلام سرور نے بہت ہی بہترین انداز میں اپنے مقالے کے ساتھ اپنے نجی خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت جبکہ برٹش ، ہندستان میں اپنی جڑیں مضبوط کر چکے تھے، اس وقت انہوں نے یہ محسوس کیا تھا کہ فرنگیوں کے لئے ہندستانی زبانوں پر عبور حاصل کرنا ضروری ہے اور اسی مقصد سے سرجان گلکرسٹ کی پرنسپل شپ میں فورٹ ولیم کالج کی بنیاد رکھی گئی جس کا اصل مقصد برٹش کی نظر میں ہندستانی زبانوں پر عبور حاصل کر کے انہیں اپنا مطیع بنائے رکھنا تھا۔ اس پروگرام کی نظامت جناب نسیم عزیزی نے بہترین ڈھنگ سے انجان دی۔ شمس الصالحین نے اظہار تشکر پیش کیا۔

تیسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر الیٹ ڈے نے کی جس میں پروفیسر صفدر امام قادری، ڈاکٹر گلناز بیگم، ڈاکٹر آصف پرویز، جناب آصف عباس مرزا، ڈاکٹر سجاد حسین، ڈاکٹر افشاں بانو اور جناب ہرادھن بھٹا چاریہ نے اپنے مقالات پڑھے۔ ڈاکٹر امتیاز حیدر کلکتہ یونیورسٹی نے احسن طریقے سے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ یہ سمینار چہار لسانی ہوگیا ہے جس میں اردو، ہندی، انگریزی اور بنگلہ میں مقالات پڑھے گئے۔ ڈاکٹر سورنجن داس اور ڈاکٹر غلام سرور نے اپنے مقالے میں فورٹ ولیم کالج کی تشکیل کے پیچھے فرنگیوں کا ایک خاص مقصد بتایا جبکہ دوسرے مقالہ نگاروں نے سرجان گلکرسٹ کی تعریفوں کے پل باندھ دیئے کہ فورٹ ولیم کالج کی وجہ سے زبانوں کو فروغ ہوا۔

☆☆☆

بنگال کے حقوق سے کھیلا گیا تو بنگال خاموش نہیں بیٹھے گا : ترنمول کانگریس

ہگلی:14 فروری (محمد شبیب عالم) آج بالا گڑھ ودھان سبھا ترنمول کانگریس کی جانب سے "ایس آئی آر" کے نام پر جائز ووٹروں کے ناموں کو خارج کرنے کی جاری سازش کے خلاف ایک "احتجاجی مہا ریلی" کا انعقاد کیا گیا۔ ہزاروں کی تعداد میں ترنمول کانگریس کارکنوں اور حامیوں کی بے ساختہ شرکت نے ثابت کر دیا کہ اگر بنگال کے لوگوں کے حقوق سے کھیلا گیا تو بنگال خاموش نہیں رہے گا۔ ہفتے کی صبح گیارہ بجے تروینی ٹاؤن شپ گول پارک میں لوگ جمع ہوئے پانچ سے زائد موٹر سائیکل پر ہزاروں کی تعداد میں ترنمول کانگریس کارکنان و حامیوں نے اس عظیم جلوس میں شامل ہوئے۔ منوج چکرورتی آئی این ٹی یو سی ہگلی ضلع شیرا مپور تنظیمی صدر کے زیر اہتمام یہ مرکزی حکومت کے خلاف ریاست کے لوگوں کو ایس آئی آر کینام پر ووٹر فہرست سے نام کاٹنے کی سازش ہو رہی ہے۔ اسی کیخلاف میں یہ احتجاجی جلوس نکالی گئی۔ جس ہگلی ضلع ترنمول کانگریس کیصدر و چاپدانی اسمبلی کے ایم ایل اے ارندم گوئن، اسیما پاترا ایم ایل اے دھنیا کھالی اسمبلی و مغربی بنگال حکومت میں تکنیکی تعلیم کی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)۔ انکے علاوہ کئی ضلعی ترنمول لیڈران اس جلوس میں شامل ہوئے۔ بالاگڑھ اسمبلی کے علاقے سے موٹر سائیکل جلوس نکلا اور سپتو گرام اسمبلی علاقے میں اختتام پزیر ہوا۔ اس دوران مرکزی حکومت کے خلاف زوردار نعرے لگاتے لوگوں کو دیکھا گیا وہیں ممتا بنرجی زندہ باد، ابھیشیک بنرجی زندہ باد کے جمکر نعرے لگاتے دیکھائی دیئے کارکنان و حامی۔ اس موقعے ترنمول رہنماؤں نے کہا کہ ممتا بنرجی کی قیادت اور ابھیشیک بنرجی کی قیادت میں ہماری لڑائی جاری رہے گی۔ ہم کسی بھی بری طاقت کو بنگال کے ووٹوں کے خلاف سازش کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ مرکزی حکومت اگر نہیں مانی تو آئندہ دنوں مزید سخت احتجاجی مظاہرہ کریں گے۔

چندن نگر میں کانگریس کے کارکنان کی میٹنگ غلام میر و شوبھنکر سرکار نے شرکت کی

ہگلی: 14 فروری (ساجد پرویز) ہگلی ضلع کے تاریخی شہر چندن نگر کے ٹاؤن ہال میں کانگریس کے کارکنان کی میٹنگ ہوئی جس میں ہگلی ضلع کے مختلف علاقوں سے سینکڑوں کی تعداد میں لوگ آئے ہوئے تھے اور پورا ہال مندوبین سے بھرا ہوا تھا۔ کانگریس کے ریاستی صدر سوبھنکر سرکار نے تنہا چلو کی پالیسی پر اظہار کرتے ہوئے کہا کے اس سے پارٹی مضبوط ہوگی اور ہمیں تمام اسمبلی حلقوں میں ترنمول و بی جے پی کے خلاف لڑنے کا موقع ملے گا۔ اکیلے لڑنے کا فیصلہ کسی کا ذاتی فیصلہ نہیں بلکہ پارٹی کے زیادہ تر لیڈران کا ہے ہمیں اس سے فائدہ ہوگا اور کانگریس کے اندر مضبوطی ہوگی۔ کانگریس کی اس میٹنگ ریاستی انچارج و کشمیر کے ایم ایل اے غلام احمد میر نے کہا کہ اکثر معمالے بی جے پی ترنمول ایک ہوجاتی ہے۔ پارلیمنٹ میں اکثر یہ دیکھا جاتا ہے۔ ترنمول یا تو ووٹنگ میں واک اوٹ کرتی ہے یا بی جے پی کے خلاف ووٹنگ میں حصہ نہیں لیتی ہے۔ اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریک میں ترنمول دستخط نہیں کیے تھے اس کا مطلب ترنمول والے بی جے پی کی کہیں نہ کہیں حمایت کرتے ہیں۔ اس میٹنگ میں ہگلی ضلع کانگریس کے صدر سبرتو مکھرجی۔ رشڑا کے پرویز انجم۔ تیلنی پاڑہ کیسابق کونسلر شاہد مکرم، بھدریشور کے سابق وائس چیئرمین رتن گولدار، چندن نگر کے سلین سرکار، سمر ملک، انکس کے مشتاق عالم، پریتم گھوش و دیگر لیڈران موجود تھے۔

بی ایل او کی بیوی کے ساتھ ناجائز رشتہ
نوجوان کو قتل کر کے اس کے اعضاء 3 نہروں میں پھینک دیئے

شمالی چوبیس پرگنہ، 14 رفروری :شمالی 24 پرگنہ کے بدوریا میں ایک وحشیانہ قتل کا واقعہ رونما ہوا ہے۔ مقامی بی ایل او پر نوجوان کو قتل کرنے اور لاش کے اعضا 3 نہروں میں پھینکنے کا الزام لگا ہے۔ نہر سے پیکٹوں میں لاش کے اعضاء برآمد ہوا ہے۔ بی ایل او اور اس کا ساتھی گرفتار ہوگئے ہیں۔ ابتدائی شبہ یہ ہے کہ نوجوان کو ایس آئی آر کے کاغذات دکھانے کے لیے بلایا گیا تھا کیونکہ اس کے بی ایل او کی بیوی کے ساتھ تعلقات تھے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ جاں بحق نوجوان کا نام ناصر علی ہے۔ وہ بشیر ہاٹ کے بدوریا تھانے کے چترا گرام پنچایت کے پاپیلا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ وہ علاقے میں ترنمول کارکن کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ناصر پانچ دن سے لاپتہ تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق مقامی بوتھ کے بی ایل او رضوان حسن منڈل نے انہیں ایس آئی آر دستاویزات سے متعلق مسئلہ کے بارے میں بتایا۔ اس نے جلدی سے اسے کاغذات لے کر لال کوٹھی کے علاقے میں بلایا۔ اس کے بعد ناصر ضروری کاغذات لے کر موٹر سائیکل پر گھر سے نکل گیا۔ اس کے بعد سے وہ لاپتہ ہوگیا۔ اہل خانہ نے تھانے میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

مطبوعہ کتابوں پر انعامات
برائے بیرون ریاست اور
برائے ریاست مغربی بنگال

مغربی بنگال اردو اکاڈمی قومی اور ریاستی سطح پر مطبوعہ کتابوں پر انعامات کے لئے ۲۰۲۴ء اور ۲۰۲۵ء میں شائع شدہ معیاری اور مستند ادبی علمی اور تکنیکی کتابوں کے مصنفین / مولفین/ مرتبین/ مترجمین سے کتابیں طلب کرتی ہے۔

خواہش مند حضرات اکاڈمی کے دفتر ۵/۷ اے رفیع احمد قدوائی روڈ، کولکاتا۔۱۶ یا ویب سائٹ (www.wbua.org) سے دستیاب مخصوص پروفرما پر تمام ضروری تفصیلات کے ساتھ اپنی کتاب کی پانچ کاپیاں ۶ رمارچ ۲۰۲۶ء تک جمع کر دیں۔ نامکمل اور تاخیر سے موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

مخلص

نزہت زینب ، ڈبلیو۔بی۔سی۔ایس (ایگزیکٹو)
سکریٹری مغربی بنگال اردو اکاڈمی

Memo WBUA/B-1/2026/0116 Dated 13.02.2026

کولکاتا میں اب زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 ڈگری

کولکاتا: 14 فروری (عوامی نیوز سروس) شہر کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت اب 28 ڈگری کے قریب ہے اور کم سے کم درجہ حرارت 16 ڈگری پر ہے۔ سردیوں کا مزاج کم ہوتا جا رہا ہے۔ اگلے ہفتے کم سے کم درجہ حرارت میں مزید دو ڈگری کا اضافہ، دن کا درجہ حرارت معمول کے قریب ہے۔ ہفتے کے آخر میں شمالی بنگال میں کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں دو ڈگری کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ مجموعی طور پر، سردی آہستہ آہستہ بنگال سے نکل رہی ہے۔

علی پور محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ جنوبی بنگال میں موسم سرما کا موڈ بتدریج کم ہوتا جائے گا۔ مغربی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 14 سے 17 ڈگری سیلسیس کے درمیان ہے۔ موسمیات کے سائنسدانوں کا اندازہ ہے کہ کولکاتا اور ملحقہ اضلاع میں درجہ حرارت 16 سے 19 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔

آج، ہفتہ کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 16 ڈگری پر ہے۔ دن کے وقت سردیوں کا مزاج بتدریج کم ہوتا جا رہا ہے۔ اگلے ہفتے کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 18 اور 19 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے۔ آسمان صاف رہے گا۔ اگلے سات دنوں تک موسم خشک رہے گا۔ بارش کا کوئی امکان نہیں۔ آج کا کم سے کم درجہ حرارت 16.2 ڈگری ہے۔ گزشتہ روز دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28.2 ڈگری رہا۔

دوسری طرف شمالی بنگال میں بھی درجہ حرارت بڑھے گا۔ ہفتے کے آخر تک کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ دارجلنگ کے پہاڑی علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت 5 سے 7 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ کلیمپونگ سمیت میدانی اضلاع میں درجہ حرارت 11 سے 15 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ مالدہ سمیت نچلے اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 14 سے 17 ڈگری کے درمیان رہے گا۔ تاہم محکمہ موسمیات نے اگلے تین سے چار روز تک تقریباً تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کی پیش گوئی کی ہے۔ دارجلنگ، جلپائی گوڑی، اتر دیناج پور اور کوچ بہار میں دھند کا ہلکا سا امکان ہے۔

موبائل کے استعمال کے خلاف ماں کی ڈانٹ سے ہائر سکنڈری طالبہ کی خودکشی

میماری، 14 رفروری :ہائر سکنڈری کا امتحان شروع ہونے ہو چکا ہے۔ ایک ہائر سکنڈری کی طالبہ نے امتحان کے دوسرے دن امتحان دینے کے بعد اپنے موبائل فون میں مصروف تھی۔ اس کے والدین نے اس سے کہا کہ وہ اپنا فون رکھ دے اور اپنی پڑھائی پر توجہ دے۔ یہ بات اس طالبہ کو اتنی بری لگی کہ اس نے 'خودکشی' کر لی۔ یہ واقعہ سنیچر کی صبح بردوان کے میماری میں پیش آیا ہے۔ جاں بحق طالبہ کا نام رخسانہ خاتون ہے۔ وہ 19 سال کی ہے۔ وہ تاتار پور، میماری کی رہنے والی ہے۔ وہ اس بار ہائیر سکنڈری امتحان دے رہی تھی۔ جمعرات کو شروع ہونے والے امتحانات کا جمعہ کو دوسرا دن تھا۔ رخسانہ کل حسب معمول امتحان سے گھر واپس آئی تھی۔ تاہم وہ اپنے موبائل فون کو دیکھنے لگی۔ شام گزرنے کے بعد بھی طالبہ نے اپنے موبائل فون کی طرف دیکھنا نہیں چھوڑا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق اس کی والدہ نے رخسانہ کو یہ دیکھ کر ڈانٹا۔ اس نے اسے اپنا موبائل فون چھوڑ کر پڑھنے کو کہا۔ اہل خانہ کے مطابق اس کے بعد طالبہ قدرے افسردہ ہوگئی۔ طالبہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔ اس نے اپنی ماں کو بتایا کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور وہ آرام کرنا چاہتی ہے۔ گھر والوں نے اسے تنگ نہیں کیا۔ اس کے بعد صبح کافی دیر تک گھر والوں کو کوئی جواب نہیں ملا۔ والدین گھر کے اندر گئے تو رخسانہ کو چھت سے لٹکا ہوا پایا۔ اسے میموریل اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ یہ خبر مقامی تھانے تک پہنچ گئی جس کے بعد پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس واقعے سے علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔

بوائے فرینڈ نے ویلنٹائن ڈے پر باہر جانے کا وعدہ پورا نہیں کیا آٹھویں جماعت کے طالبہ نے 'خودکشی' کرلی

مرشد آباد، 14 رفروری: نوعمر لڑکی کے بوائے فرینڈ نے اسے ویلنٹائن ڈے پر اسے ٹرپ پر لے جانے کو کہا تھا۔ لیکن اس کے بوائے فرینڈ نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ یہ بات اس لڑکی کو برداشت نہیں ہوئی اور اس نے گھر واپس آنے کے بعد اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا اور طالبہ نے اپنے کمرے میں پھانسی لگا کر 'خودکشی' کر لی۔ یہ افسوسناک واقعہ مرشد آباد کے علاقے جالنگی فرید پور میں پیش آیا ہے۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ لڑکی کے گھر والے اس انجام سے پریشان ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ آٹھویں جماعت کا طالبہ فرید پور علاقہ میں رہتی ہے۔ اس کا علاقے کے ایک نوجوان سے محبت کا رشتہ تھا۔ گھر والوں کو اس رشتے کا علم تھا۔ والدین نے بھی اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ آج سنیچر ویلنٹائن ڈے ہے۔ کل، جمعہ کی دوپہر، نوعمر اپنے بوائے فرینڈ سے ملنے گئی تھی۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا کہ اس کے بوائے فرینڈ نے اسے سنیچر کے روز ویلنٹائن ڈے پر کہیں لے جانے کے لیے کہا تھا۔ بار بار کہنے کے باوجود نوجوان نے لڑکی کی فریاد نہ سنی۔ یہاں تک کہ ان دونوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا اس واقعے سے لڑکی کو دکھ ہوا۔ وہ رات کو گھر واپس آئی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس نے گھر کے لوگوں سے بات تک نہیں کی۔ اس رات بعد میں کمرے سے نابالغہ لڑکی کی لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی جس کے گلے میں پھندا تھا۔ اس واقعہ کی اطلاع پولس کو دی گئی۔ پولس نے رات گئے گھر سے لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

3

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ: 44 ● جلد: 13 ● KOLKATA ● Sunday, 15th February, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۶ رشعبان المعظم ● اتوار، ۱۵ رفروری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

بنگلہ دیش کا منظور نظر کون؟ چین، پاکستان یا بھارت! طارق کا امتحان

جلاوطن شیخ حسینہ کے مستقبل کا دارومدار اور طارق کی سفارتی مزاج کی آزمائش

ڈھاکہ، 14 رفروری: بھاری اکثریت سے الیکشن جیتنے کے بعد بنگلہ دیش کو دوبارہ پٹری پر لانے کا بوجھ اب بی این پی کے سربراہ طارق رحمان کے کندھوں پر ہے۔ نئی حکومت ملک کے اندر بڑھتے ہوئے تشدد، نفرت اور امتیاز کے ساتھ 'کنفیوزڈ خارجہ پالیسی' کو کیسے سنبھالے گی؟ کیا ماضی کی طرح چین پاکستان یا بھارت کا انتخاب کیا جائے گا؟ بنگلہ دیش کے مستقبل کے وزیراعظم نے سنیچر کے روز ایک پریس کانفرنس میں اس کی جھلک دی۔ ملک کی تعمیر کے لیے سب کو مل کر کام کرنے پر زور دینے کے علاوہ، انھوں نے خارجہ پالیسی کے حوالے سے کہا، 'بنگلہ دیش اسٹریٹجک آزادی کو برقرار رکھے گا۔ میں کسی کے ساتھ کوئی خاص طرفداری نہیں کروں گا۔' حسینہ واجد کی حکومت کے خاتمے کے بعد بنگلہ دیش میں گزشتہ ڈیڑھ سال میں یونس کے دور میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ ملک تشدد، قتل و غارت، اقلیتوں پر جبر اور بنیاد پرستی کے عروج کے ساتھ 'ہجوم کا ملک' بن گیا تھا۔ یہی نہیں یونس کی حکومت نے جنگ آزادی کی روح کو فراموش کرتے ہوئے ظہر محرم کو پاکستان کے ساتھ بڑھا دیا تھا۔ اشتعال انگیزی بھارت کے خلاف نفرت کی آگ کو ہوا دے رہی تھی۔ اس سنگین صورتحال پر قابو پانے کے بعد طارق نے سنیچر کے روز ایک پریس کانفرنس میں کہا، "بنگلہ دیش اپنی تزویراتی آزادی کو برقرار رکھے گا اور کسی کی طرف داری نہیں کرے

(باقی صفحہ 5 پر)

اسرائیلی آبادکاروں کے بڑے پیمانے پر حملے، 50 سے زائد فلسطینی زخمی

رام اللہ، 14 فروری (یو این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی سیکورٹی میں اسرائیلی آبادکاروں کے حملوں میں کم از کم 54 فلسطینی زخمی ہوگئے۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی آبادکاروں اور فوجیوں نے آج صبح مغربی کنارے کے قصبوں پر بڑے پیمانے پر حملے کیے ہیں جس کے نتیجے میں گرفتاریاں، درجنوں زخمی اور زرعی اراضی اور املاک کی تباہی ہوئی ہے۔ آبادکاروں نے نابلس کے جنوب میں تلفت اور قصرہ کے قریب فلسطینیوں پر براہ راست گولہ بارود اور آنسو گیس فائر کی، آبادکاروں نے مقبوضہ بیت المقدس کے شمال مشرق میں واقع قصبے مخماس کے قریب خلیت الصدرہ کے اجتماع پر دھاوا بول دیا۔ ترمس آیا میں رام اللہ کے قریب آبادکاروں نے تقریباً 300 زیتون کے درخت کاٹ دیے اور زرعی زمین

(باقی صفحہ 5 پر)

جنسی زیادتی میں ملوث ایپسٹین نے خودکشی نہیں کی، ممکنہ طور پر انکا گلا دبایا گیا: ڈاکٹر کا دعویٰ

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) کمسنوں سے جنسی زیادتی اور انسانی اسمگلنگ میں ملوث بدنام زمانہ امریکی جیفری ایپسٹین کی موت سے متعلق حیرت انگیز انکشاف سامنے آیا ہے۔ ڈاکٹروں نے دعویٰ کیا ہے کہ جیفری ایپسٹین نے خودکشی نہیں کی بلکہ ممکنہ طور پر اس کا گلا دبایا

(باقی صفحہ 5 پر)

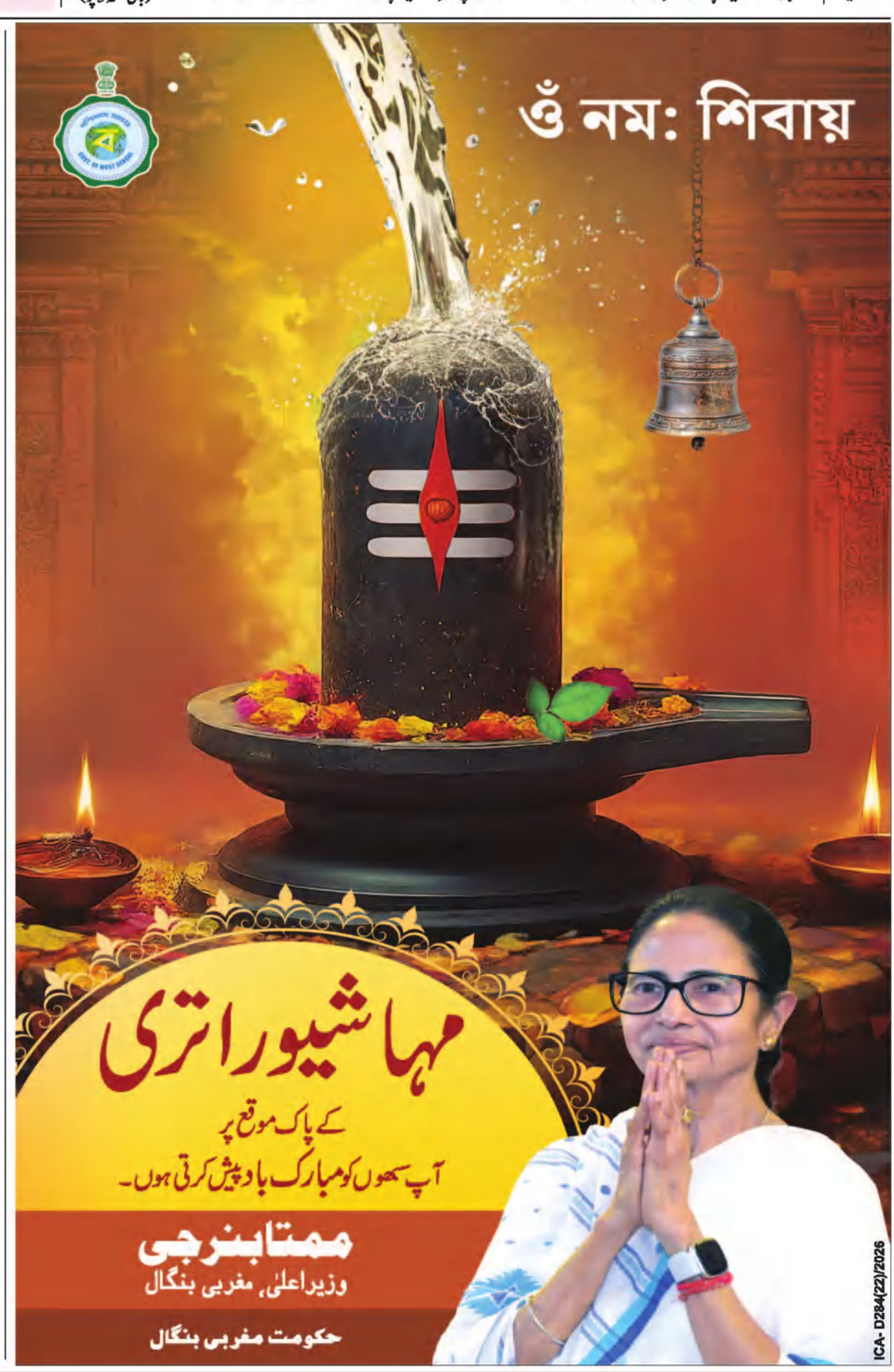

وزیر اعلیٰ کی پہلی بار ویلنٹائن ڈے کی مبارکباد

کولکاتا، 4 1رفروری: (عوامی نیوز سروس) آج ویلنٹائن ڈے یعنی یوم محبت ہے۔ ممتا بنرجی نے محبت کے اس خاص دن پر ریاست کے لوگوں کو مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ نے رابندر ناتھ کاویہ کے ذریعے محبت پھیلائی۔ پہلی بار انہوں نے ویلنٹائن ڈے پر سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ انہوں نے یہ بھی لکھا، پیار زندہ باد!۔ واضح ہو کہ رابندر ناتھ ٹیگور پہلے ہی بنگالیوں کی زندگی میں اہم ہیں۔ بنگالی کسی بھی تہوار یا تہوار پر رابندر ناتھ ٹیگور کے بارے میں پرجوش ہوجاتے ہیں۔ اس لیے محبت کے اس دن پر وزیر اعلیٰ نے رابندر ناتھ ٹیگور کو یاد کیا۔ رابندر ناتھ سنگیت کی دو سطروں کا حوالہ دیتے ہوئے، ممتا نے اپنے مبارکباد میں لکھا، 'میں نے آپ کو سیکڑوں شکل موقع پر سینکڑوں بار، پیدائش سے لے کر جنم تک، ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے پیار کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، ممتا نے اسی پوسٹ میں اس دن کی وضاحت بھی کی۔ وزیر اعلیٰ نے لکھا، 'یہ محبت کی گہرائی ہی ہے جس نے مجھے لوگوں کے لیے اس سفر کا آغاز کیا ہے۔ محبت لوگوں کو تمام طوفانوں کو سنبھالنا سکھاتی ہے، انہیں صبر دیتی ہے اور انصاف اور احترام کے لیے لڑنا سکھاتی ہے۔ آخر میں انہوں نے لکھا کہ 'یپی ویلنٹائن ڈے'۔ اس کے بعد، انہوں نے دوبارہ لکھا، پیار زندہ باد!۔

ووٹروں کی 50 روزہ سماعت ختم، تقریباً 5 لاکھ غیر حاضر

کولکاتا،14 رفروری: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کے لیے ووٹروں کی سماعت سنیچر کے روز ریاست میں ختم ہوئی۔ کمیشن کے مطابق ڈیڑھ ماہ سے زائد عرصے تک جاری رہنے والی اس سماعت سے تقریباً پانچ لاکھ ووٹرز غیر حاضر رہے۔ واضح ہو کہ یہ 27 دسمبر کو شروع ہوا تھا۔ 50 دن کے بعد، ریاست میں ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کی سماعت کا عمل سنیچر کو ختم ہوا۔ ڈیڑھ ماہ سے زائد عرصے میں تقریباً 5 لاکھ ووٹرز سماعت کے لیے پیش نہیں ہوئے۔ کمیشن کے مطابق انہیں سنیچر کی دوپہر دو بجے تک مختلف اضلاع سے یہ معلومات موصول ہوئیں۔ سنیچر کو ریاست میں ووٹروں کی سماعت کا آخری دن تھا۔ حتمی فہرست 28 فروری کو شائع کی جائے گی۔ کمیشن کے مطابق سماعت سے غیر حاضر رہنے والے ووٹروں کی تعداد شمالی 24 پرگنہ ضلع میں سب سے زیادہ ہے۔ سنیچر کی دوپہر 2 بجے تک معلوم ہوا ہے کہ نوٹس ملنے کے بعد بھی 1 لاکھ 38 ہزار ووٹرز سماعت کے مرکز نہیں گئے۔ اس کے علاوہ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی 24 پرگنہ ضلع میں تقریباً 46 ہزار ووٹر سماعت کے لیے غیر حاضر رہے۔ کولکاتا میں بھی بہت سے ووٹر سماعت کے لیے حاضر نہیں ہوئے۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق جنوبی کولکاتا میں ایسے ووٹروں کی تعداد تقریباً 22 ہزار ہے۔ شمالی کولکاتا میں یہ تعداد تقریباً 2000 ہے۔ کالمپونگ میں بھی 440 ووٹرز کی سماعت سے غیر حاضر رہنے کی اطلاع ہے۔ سنیچر کی شام تک کمیشن کو موصول ہونے والی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ اب تک تقریباً 4 لاکھ 98 ہزار رائے دہندوں کے ناموں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 1 لاکھ 63 ہزار ووٹرز کے نام نااہل قرار دیے گئے ہیں۔ اب تک ایک اندازے کے مطابق کل 6 لاکھ 61 ہزار ووٹرز کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ بات کمیشن کے ذرائع سے معلوم ہوئی ہے۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) منوج اگروال نے کہا کہ میرے پاس اس بارے میں صحیح معلومات نہیں ہے کہ کتنے لوگ سماعت میں شریک نہیں ہوئے۔ لیکن جن لوگوں کے نام ڈرافٹ لسٹ میں تھے لیکن حتمی فہرست میں نہیں تھے، انہیں درخواست دینے کا موقع ملے گا۔ اگر کوئی غلطی ہوئی ہے تو وہ درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ نہ تو اختتام ہے اور نہ ہی شروعات۔ حتمی فہرست شائع ہونے کے بعد بھی اضافہ اور گھٹاؤ جاری رہے گا۔ ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت کے بعد کمیشن نے دو قسم کے ووٹرز کو ان کی دستاویزات کی تصدیق کے لیے سماعت کے لیے بلایا۔ وہ لوگ جو 2002 کی ووٹر لسٹ سے کوئی تعلق نہیں دکھا سکے۔ جنہیں سماعت کے لیے بلایا گیا۔ کمیشن نے ان ووٹروں کی شناخت ان میپڈ کے طور پر کی۔ اس کے علاوہ 2002 کی فہرست سے منسلک کئی ووٹرز کو بھی معلوماتی عدم مطابقت کے باعث سماعت کے لیے بلایا گیا تھا۔ ڈیڑھ ماہ سے زیادہ عرصے سے جاری اس سماعت کے عمل میں کمیشن نے تقریباً 1.5 کروڑ ووٹروں کو نوٹس بھیجے۔ ان میں سے تقریباً 32 لاکھ رائے دہندوں کو ان میپنگ نہ ہونے کے نوٹس موصول ہوئے۔ معلومات میں تضاد کی وجہ سے 12 کروڑ ووٹروں کو سماعت کے لیے بلایا گیا تھا۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق، ان ووٹروں میں سے تقریباً 5 لاکھ ووٹر ہفتے کی دوپہر 2 بجے تک سماعت کے لیے حاضر نہیں ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ سماعت کا عمل ختم ہونے کے بعد بھی غیر حاضر رہنے والوں کو حتمی فہرست سے باہر رکھا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ جن لوگوں کی معلومات کمیشن کی جانب سے سماعت میں پیش ہونے کے بعد بھی مشکوک پائی جاتی ہیں، انہیں حتمی ووٹر لسٹ سے باہر رکھا جاسکتا ہے۔ سماعت میں حصہ لینے والے ووٹروں کی معلومات کی تصدیق کا مرحلہ 21 فروری تک جاری رہے گا۔ کمیشن کے ایک ذریعے نے جمعہ کی سہ پہر کو بتایا کہ انہیں اب تک تقریباً 6 لاکھ 25 ہزار ووٹروں کے ناموں سے محروم رہنے کا تخمینہ موصول ہوا ہے۔ سنیچر کی شام یہ تخمینہ بڑھ کر 6 لاکھ 61 ہزار ہوگیا۔ ان میں سے بیشتر سماعت کے لیے غیر حاضر رہے۔ کمیشن کے ذرائع کا دعویٰ ہے کہ معلومات کی تصدیق کا عمل ختم ہونے کے بعد چھوڑے جانے والے ناموں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

درگاپور کمال پور گاؤں میں پروموٹری پر قانون کی خلاف ورزی کے دھماکہ خیز الزامات

آسنسول: 14رفروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور انڈسٹریل ایریا کے قلب میں درگاپور میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 1 کے کمال پور گاؤں میں فاریسٹ آفس کا ایک ریکارڈ شدہ تالاب رات کی تاریکی میں زمین بھرتا ہے۔ ذرائع کے مطابق مغربی بردوان دیسی گاؤں کی ایسوسی ایشن غصے میں پھوٹ رہی ہیاطلاع ملتے ہی درگاپور ریجنل فارسٹ آفس نے موقع پر پہنچ کر تعمیراتی کام میں رکاوٹ ڈالی لینڈ ریونیو دستاویز کہتی ہے، کمال پور موضع کا نشان نمبر۔ 488، کھٹیاں 106-تقریباً 65 صدی کا دستاویزی تالاب فاریسٹ آفس کے تحت۔ کئی دنوں سے ناجائز قبضہ کی شکایت تھی لیکن حالیہ دنوں میں جو کچھ ہوا، وہ اس سے بھی زیادہ سنگین مٹی کے فلیٹ آبی ذخائر ہے پھر پلاٹوں کی فروخت اور تعمیراتی بنڈل! سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ فاریسٹ آفس کی ریکارڈ شدہ اراضی پر اجازت کیسے ملی؟ ہمت کس نے دی؟ کہا جاتا ہے کہ یہ واقعہ مغربی بنگال لینڈ ریفارم ایکٹ 1955 کی دفعہ 4C اور 1984 کے ان لینڈ فشریز ایکٹ کی براہ راست خلاف ورزی ہے

کمال پور اور آس پاس کے دیہات گرمیوں میں پانی کے بحران سے دوچار ہیں یہ تالاب امید تھا۔ تنظیم کے رنجن مدی اور شانتو مرمو نے شکایات اٹھائیں تالاب بھرائی بند کرو، مجرموں کے خلاف سخت کاروائی ہو تعمیرات فی الحال بند ہیں اب سوال یہ ہے کہ کیا واقعی اس آبی ذخائر کی حفاظت کے لیے قانون بیدار ہوگا، یا بلڈوزر کی آواز سے جنگلات اور انسانی حقوق کو دبایا جائے گا؟۔

☆☆☆

کولکاتا سے شیلانگ جانے والی انڈیگو کی پرواز میں بم کی دھمکی

کولکاتا،14رفروری: (عوامی نیوز سروس) نیتاجی سبھاس چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈہ سنیچر کی صبح اس وقت لرز اٹھا جب کولکاتا سے شیلانگ جانے والی انڈیگو کی پرواز پر بم کی دھمکی موصول ہوئی۔ جس کے بعد پرواز میں سوار مسافروں کو فوری طور پر باہر نکال لیا گیا۔ طیارے کو سیکورٹی چیکنگ کے لیے آئسولیشن بے میں منتقل کر دیا گیا۔ واضح ہو کہ کولکاتا ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر کے مطابق، انڈیگو کی پرواز 6E3074 سنیچر کی صبح 9 بجکر 15 پر کولکاتا سے شیلانگ کے لیے روانہ ہونے کے لیے تیار تھی۔ سیکورٹی چیکنگ کے بعد تقریباً تمام مسافر سوار تھے۔ دریں اثنا، عملے کے ارکان نے طیارے کے بیت الخلا کے ڈبے کے اندر سے کاغذ کا ایک ٹکڑا دریافت کیا، جس میں کہا گیا تھا کہ طیارے کے اندر بم موجود ہے۔ فوری طور پر مسافروں کو طیارے سے نکال لیا گیا۔ طیارے کو آئسولیشن بے میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ سیکیورٹی ادارے پرواز کی مکمل تحقیقات کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ ماہ 23 جنوری کو دہلی سے پونے جانے والی انڈیگو کی پرواز میں اسی طرح کا دھمکی آمیز خط ملا تھا۔ وہ خط، ہاتھ سے لکھا ہوا، عملے کے ایک رکن کو بیت الخلاء میں ملا۔ تاہم، پرواز کے پونے میں اترنے کے بعد ہی خطرے کا پتہ چلا۔ پونے کے واقعے میں بم اسکواڈ کے ذریعے طیارے کی سیکیورٹی چیک کی گئی، لیکن کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔ اس پرواز کو محفوظ قرار دیا گیا۔

فلائٹ میں خاتون مسافر سے چھیڑ چھاڑ کا ملزم گرفتار

کولکاتا،14رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سنیچر کے روز ایک مرد مسافر کو ہنوئی-کولکاتا پرواز میں ایک خاتون ساتھی مسافر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ پولس نے بتایا کہ خاتون ویتنام کے شہر ہنوئی سے کولکاتا جانے والی نجی ایئرلائن کی پرواز میں سوار ہوئی۔ جیسے ہی طیارہ کولکاتا میں اترنے کی تیاری کر رہا تھا، بہار کے رہنے والے ملزم نے اپنے ساتھ بیٹھی خاتون کو مبینہ طور پر ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ خاتون نے الزام لگایا کہ ملزم نے اسے نامناسب طریقے سے چھوا۔ اس واقعے سے پریشان ہو کر اس نے جہاز کے اندر الارم بجا دیا۔ کیبن کریو نے فوری مداخلت کی اور مسافر کو دوسری سیٹ پر منتقل کر دیا تاکہ اس کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔ نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر طیارے کے اترنے کے بعد عملے نے ملزم مسافر کو سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے حکام کے حوالے کر دیا۔ بعد میں سی آئی ایس ایف حکام نے مسافر کو نیتاجی سبھاش چندر بوس انٹرنیشنل ایئرپورٹ پولس اسٹیشن کے حوالے کر دیا۔ ملزم کی شناخت محمد عبدالرحمٰن کے نام سے ہوئی ہے۔ بدھان نگر پولس کمشنر کے دفتر کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ گرفتار شخص کے خلاف ایک خاتون کے ساتھ بدسلوکی اور چھیڑ چھاڑ کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔

بیلیہ گھاٹہ: پروموٹر راجو نسکر گرفتار

کولکاتا، 4 1رفروری: (عوامی نیوز سروس) سنیچر کو لال بازار اینٹی گینگ برانچ اور بیلیہ گھاٹہ پولس اسٹیشن نے ملزم کو بائی پاس سے متصل ابھیشیکتر چوراہے سے گرفتار کیا۔ واضح ہو کہ پروموٹر راجو نسکر حال ہی میں بیلیہ گھاٹہ تھانہ علاقہ میں ایک شخص کو پیٹنے میں ملوث تھا۔ الزام تھا کہ اس شخص کو مارا پیٹا گیا اور گھر خالی کرنے کی دھمکی دی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس معاملے میں ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ راجو نسکر بیلیہ گھاٹہ علاقے کے ایک مکان میں پروموشن میں دلچسپی رکھتا تھا۔ لیکن مکان کا کرایہ دار سوکومل دیب ناتھ راستے میں کھڑا تھا۔ 11 فروری کو راجو اور اس کے گینگ پر بیلیہ گھاٹہ میں ایک شخص کو اس کے گھر سے اٹھا کر مارنے کا الزام لگا ہے۔ یہ بھی الزام ہے کہ اس شخص کو اغوا کیا گیا تھا۔ شکایت کنندہ کا دعویٰ ہے کہ اسے مارنے کی کوشش بھی کی گئی۔ آخر کار متاثرہ سوکومل نے باہوبلی کے پروموٹر کے خلاف بیلیہ گھاٹہ پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ مبینہ طور پر متاثرہ سوکومل دیبناتھ کافی عرصے سے اس مکان میں کرایہ دار ہے۔ اسے گھر خالی کرنے کو کہا گیا کیونکہ اس گھر میں پروموٹنگ چل رہی تھی۔ جب اس نے انکار کیا تو راجو اور اس کے گینگ نے اس پر حملہ کر دیا۔

یووا ساتھی اسکیم کے ساتھ لکشمی بھنڈار کا فارم بھرنے کی سہولت دستیاب

کولکاتا، 4 1رفروری: (عوامی نیوز سروس) یووا ساتھی اسکیم کے ساتھ، ریاستی حکومت لکشمی بھنڈار کے لیے نئی درخواستیں بھی قبول کرے گی۔ واضح ہو کہ 15 فروری سے 26 فروری (سرکاری تعطیلات کو چھوڑ کر) ریاست کے ہر اسمبلی حلقہ میں خصوصی کیمپ لگائے جائیں گے۔ نئے درخواست دہندگان اپنی درخواستیں براہ راست وہاں جمع کر سکیں گے۔ ریاستی حکومت نے پہلے ہی اعلان کیا ہے کہ ان کیمپوں میں، یووا ساتھی اسکیم کے علاوہ، زرعی مزدوروں کو 4,000 روپے کی سالانہ مالی امداد اور کسانوں کے ذریعہ آبپاشی کے پانی کے استعمال کے لیے واٹر ٹیکس کی معافی کے لیے درخواستیں بھی قبول کی جائیں گی۔ حال ہی میں مختلف اخبارات میں شائع ہونے والے ایک نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ لکشمی بھنڈار کے لیے نئی درخواستیں بھی اسی کیمپ میں قبول کی جائیں گی۔ خیال رہے کہ ریاست میں تقریباً 2.42 کروڑ خواتین لکشمی بھنڈار اسکیم کے تحت مالی امداد حاصل کر رہی ہیں۔ مزید 20.62 لاکھ خواتین کو ان کی درخواستوں کی بنیاد پر شامل کیا گیا ہے۔ حال ہی میں پیش کیے گئے عبوری بجٹ میں اس اسکیم کے لیے گرانٹ کی رقم میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، عام زمرے کے مستفیدین کو 1000 روپے کے بجائے 1500 روپے ماہانہ ملیں گے اور ایس سی اور ایس ٹی زمرے کی خواتین کو 1200 روپے کے بجائے 1700 روپے ماہانہ ملیں گے۔ لکشمی بھنڈار میں نئی درخواست دینے کے لیے آپ کو آدھار کارڈ، ذات کا سرٹیفکیٹ، بینک پاس بک کے پہلے صفحہ کی زیراکس اور پاسپورٹ سائز تصویر جمع کرنی ہوگی۔ دوسری طرف یہ پہلا موقع ہے کہ یووا ساتھی اسکیم کے اعلان کے بعد درخواستیں قبول کی جارہی ہیں۔ 21 سے 40 سال کی عمر کے بے روزگار نوجوان درخواست دے سکتے ہیں۔ کم از کم تعلیمی قابلیت مدھیا مک یا اس کے مساوی امتحان پاس کرنا ہے۔ درخواست دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے چاہے درخواست دہندہ نے تعلیم سے متعلق کوئی اسکالرشپ حاصل کی ہو۔ اگر منتخب کیا جائے تو زیادہ سے زیادہ پانچ سال کے لیے 1,500 روپے ماہانہ کی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ یووا ساتھی کی درخواست کی صورت میں، آپ کو آدھار کارڈ، ذات کا سرٹیفکیٹ، بینک پاس بک کے پہلے صفحہ کی زیراکس، مدھیامک ایڈمٹ کارڈ کی زیراکس اور پاسپورٹ سائز تصویر کی دو کاپیاں جمع کرانی ہوں گی۔ انتظامیہ کے ذرائع کے مطابق اپنے متعلقہ اسمبلی حلقہ کے مخصوص کیمپ پر جا کر درخواستیں دی جاسکتی ہیں۔

سائبر کرائم کی روک تھام کیلئے لال بازار میں 7 نئی خصوصی شاخیں

کولکاتا، 4 1رفروری: (عوامی نیوز سروس) سائبر کرائم نیٹ ورک وقت کے ساتھ ساتھ بڑھ رہا ہے۔ OTP فراڈ سے لے کر ڈیجیٹل گرفتاری کے خطرے تک، بین الاقوامی گینگ لاکھوں روپے کا غبن کر رہے ہیں۔ کولکاتا پولس اب اس منظم جرائم کو روکنے کے لیے کمربستہ ہے۔ سائبر کرائم کا مقابلہ کرنے کے لیے سات خصوصی شاخیں لالبازار میں عنقریب سبزسنکیت میلے میں پوری طرح کام کرنا شروع کر رہی ہیں۔ لالبازار ذرائع کے مطابق اگرچہ بنیادی ڈھانچہ پہلے تیار کیا گیا تھا لیکن یہ محکمے انتظامی منظوری کے منتظر تھے۔ لالبازار کے مرکزی سائبر پولیس اسٹیشن کے علاوہ، 6 اور بہت اہم شاخیں عنقریب میں کلیئرنس میلے میں کام کرنا شروع کریں گی۔ یہ شاخیں ہیں،

.1 منظم سائبر کرائم: یہ محکمہ بنیادی طور پر دوسری ریاستوں یا بیرون ملک سے کام کرنے والے جعلی کال سینٹروں اور جعلی سم کارڈ ڈیلروں پر نظر رکھے گا۔

.2 سائبر فراڈ ریکوری: یہ برانچ فراڈ کی اطلاع کے فوراً بعد رقم کی وصولی اور اسے کسٹمر کو واپس کرنے کی ذمہ دار ہے، یعنی گولڈن آور کے اندر۔

.3 سوشل میڈیا مانیٹرنگ سیل: یہ سیل افواہیں پھیلانے یا سوشل میڈیا استعمال کرنے والے مجرموں کا سراغ لگانے کے لیے 24 گھنٹے نگرانی کرے گا۔

.4 سائبر فرانسک لیباریٹری: یہ لیب گرفتار مجرموں کے موبائل، لیپ ٹاپ یا ہارڈ ڈسک سے ڈیجیٹل معلومات اور شواہد نکالنے کا کام کرے گی۔

.5 سائبر سیکورٹی اور سائبر سیفٹی: یہ محکمہ عام لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے مسلسل مہم چلاتا رہے گا۔

.6 سائبر کرائم کوآرڈینیشن اور سپورٹ: یہ برانچ انٹر اسٹیٹ یا انٹرپول کی مدد سے دوسرے ممالک کے مجرموں کو پکڑنے کے لیے کوآرڈینیشن کرے گی۔

تجربہ کار پولس افسران کو ان اسپیشل برانچز پر عمل درآمد کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ آرگنائزڈ سائبر کرائم سیکشن میں انسپکٹر رینک کے 4 اور دیگر برانچوں میں 2 افسران ہوں گے۔ ان کے ماتحت ہنرمند سب انسپکٹرز اور کانسٹیبلز کی ٹیم کام کرے گی۔ سینئر پولس حکام کے مطابق سائبر مجرم اس وقت نہ صرف ذاتی سطح پر دھوکہ دہی کے مرتکب ہو رہے ہیں بلکہ کرپٹو کرنسیز کے ذریعے غیر ملکی کھاتوں میں رقم بھی لانڈرنگ کر رہے ہیں۔ بہت سے معاملات میں، ان گینگوں کو کمبوڈیا، میانمار یا نیپال سے کنٹرول کیا جارہا ہے۔ لال بازار کی یہ کثیر الجہتی حکمت عملی اس مشکل چیلنج سے نمٹنے کے لیے ہے۔

☆☆☆

میتھ کے امتحان میں اچھی کارکردگی نہ ہونے پر طالبہ کی خودکشی

کولکاتا،14رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے توپسیا علاقے میں ریاضی کے امتحان میں اچھی کارکردگی نہ ہونے پر مدھیامک طالبہ نیپر دے کے ساتھ پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ پولس ذرائع کے مطابق نابالغ کی لاش جمعرات کی رات اس کے گھر سے برآمد ہوئی۔ متوفی طالبہکے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وہ اسی دن ریاضی کے امتحان کے بعد سے افسردہ تھی۔ پولس نے غیر فطری موت کا مقدمہ درج کر کے پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ واضح رہے کہ سکنڈری امتحانات 12 فروری کو ختم ہوئے تھے۔ مرنے والی لڑکی کے اہل خانہ کا کہنا تھا کہ اگرچہ باقی امتحانات اچھے تھے لیکن وہ ریاضی کے امتحان کو لے کر پریشان تھی۔ اہل خانہ نے دعویٰ کیا کہ لڑکی ڈپریشن میں مبتلا تھی۔ جمعرات کی رات کافی دیر تک جواب نہ ملنے پر گھر والوں کو شک ہوا۔ متوفی کے لواحقین گھر میں داخل ہوئے تو لڑکی کو چھت سے لٹکا ہوا پایا۔ لڑکی کو فوری طور پر نیشنل میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ توپسیا کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی لڑکی کی لاش کے پاس سے کوئی سوسائیڈ نوٹ نہیں ملا۔ پولس کے مطابق سیکنڈری اسکول کی طالبہ توپسیا تھانے کے تحت مہندر رائے لین میں ایک کثیر المنزلہ عمارت کی رہنے والی تھی۔ واقعہ کے وقت اس کے والد، والدہ، بہن اور دادی گھر پر موجود تھے۔ جمعرات کو اس کے والدین دونوں چلے گئے۔ اس کی دادی اور بہن ایک ہی کمرے میں تھیں۔ طالبہ اگلے کمرے میں داخل ہوئی اور دروازہ اندر سے بند کر دیا۔ نہ اس کی بہن اور نہ ہی اس کی دادی نے اسے پکارا۔ شام کو گھر واپس آنے کے بعد، اس کے والدین نے اس کی بڑی بیٹی کو چیک کیا تو دیکھا کہ اس نے دروازہ اندر سے بند کر رکھا تھا، وہ بار بار دروازہ کھٹکھٹا کر پکارتے رہے، جب کافی دیر تک اس نے کوئی جواب نہ دیا تو شک پیدا ہوا، طالبہ کے والدین کمرے میں داخل ہونے پر حیران رہ گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ سیکنڈری اسکول کی طالبہ کی لاش پنکھے سے لٹکی ہوئی تھی۔

کلیانیشوری مندر: جوڑیاندی میں تیرتی مردہ مچھلی دیکھکر خوف وہراس

آسنسول:14رفروری،(عوامی نیوز سروس): جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے سرحدی علاقے پر واقع ایک اہم مذہبی مقام ماکلیانیشوری مندر سے بہنے والی جوڑیاندی کے پانی پر مردہ مچھلیوں کو تیرتے ہوئے دیکھ کر نہ صرف ڈینڈوا میں واقع سیاحوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے بلکہ مقامی لوگوں میں بھی خوف وہراس پھیل گیا ہے اگر مقامی لوگوں کی بات مانی جائے تو مندر کے احاطے سے تھوڑے فاصلے پر ایک اسٹیل پلانٹ ہے جس میں لوہے کی سلاخیں یعنی ریبارز بنائے جاتے ہیں جو کہ طرح طرح کی عمارتیں بنانے میں استعمال ہوتے ہیں ریبارز کو زنگ لگنے سے روکنے کے لیے ریبارز میں کئی قسم کے کیمیکل بھی استعمال کیے جاتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اگر ماہرین کی بات مانی جائے تو ایسے کیمیکلز کے رابطے میں آنے سے عام آدمی کی صحت بری طرح بگڑ سکتی ہے جس سے موت بھی واقع ہوسکتی ہے ایسی صورت حال میں اگر وہ کیمیکل پانی میں گھل جائے تو کوئی جانور یا آبی جاندار اس پانی کو استعمال کرلے تو جان کو خطرہ ہے۔ اگر مقامی لوگوں کی بات کی جائے تو چند ماہ قبل بھی اس جوڑیا ندی کا پانی پینے سے چار گائیں دریا کے کنارے مرگئی تھیں اس وقت مقامی لوگوں اور فیکٹری مالک کے درمیان کافی جھگڑا ہوا۔ معاملے میں ہنگامہ آرائی کو دیکھتے ہوئے فیکٹری مالک نے بات چیت سے معاملہ طے کرلیا جس کے بعد جوڑیا ندی میں کیمیکل پانی نہیں چھوڑا جا رہا تھا اس بار پھر فیکٹری کا زہریلا کیمیکل جوڑیا ندی میں چھوڑا گیا ہے جس کی وجہ سے ایک بار پھر جوڑیا ندی کا پانی زہریلا ہوگیا ہے اور جوڑیا ندی کی مچھلیاں مر کر پانی پر تیر رہی ہیں مقامی لوگوں کی بات کی جائے تو اس جوڑیا ندی کے پانی سے نہ صرف مندر بلکہ مندر کے آس پاس رہنے والے بہت سے لوگ مذہبی رسومات ادا کرتے تھے لیکن اب ندی کا پانی زہریلا ہونے سے لوگوں میں خوف وہراس کی فضا پیدا ہوگئی ہے جس کی وجہ سے اب لوگوں نے محسوس کرنا شروع کر دیا ہے کہ فیکٹری سے نکلنے والا زہریلا کیمیکل پہلے جوڑیا کے پانی میں ملا کر گائے مرنے لگیں اب جوڑیا کے پانی میں مچھلیاں مرنے لگی ہیں کیا یہ ان کی باری ہے؟ مقامی لوگوں نے جوڑیا ندی کی خراب حالت کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ جلد از جلد اس پر کوئی ٹھوس قدم اٹھا کر جوڑیا ندی کے وجود کو بچایا جائے۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال : ڈاکٹر صاحب۔ سمجھ میں کچھ نہیں آتا قدرت نے جسم میں کون کون سی چیزیں رکھی ہیں اور کون کون سی بیماریاں پوشیدہ ہیں جو بیماری بے احتیاطی لاپرواہی اور بد پرہیزی کے سبب بیماریوں کو جنم دیتی ہیں مگر رب حکیم نے معالج کو ایسی ایسی حکمتیں سکھائی ہیں جو عقل کو حیران کر دیتی ہیں! آپ سے اک سوال ہے خشکی کیا ہے؟ اور اسے کیسے دور کیا جائے! خصوصاً انتڑیوں کی خشکی کے سبب قبضیت کی ہومیو پیتھی دوا کیا ہے؟ ضرور لکھیں۔قابل حیدری، پانسکوڑہ!

جواب :بہت سے لوگوں کے لئے یہ نئی بات ہوگی میری نظر میں خشکی سردی کی انتہا یا حرارت کی کمی کا نام ہے جیسے سردیوں کے موسم میں تقریباً ہر انسان خشکی کا شکار ہو جاتا ہے۔ وہ طرح طرح کے تیل اور ویزلین استعمال کرتا ہے۔ مگر خشکی جان نہیں چھوڑتی۔ جیسے ہی سردی کی شدت کم ہوئی ہے اور سورج کی حرارت بڑھتی ہے، خود بخود خشکی کم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح انسانی جسم میں حرارت پیدا کرنے کا اصل مرکز جگر ہے۔ اگر ہمارا جگر درست کام کرے تو جسم میں خشکی پیدا نہیں ہوگی اور جگر تب درست کام کرتا ہے جب اسے اس کی مناسب غذا ملے۔ خشکی سے کیا ہوتا ہے؟ خشکی سے چیزیں پھٹ جاتی ہیں۔ جسم کے اعضاء میں سکڑ پیدا ہوتا ہے، اعضاء دبلے پتلے ہو جاتے ہیں، نیند ختم۔ اگر خشکی حد سے بڑھ جائے تو یہی علامات بیماریوں میں بدل جاتی ہیں۔ مثلاً قبض، انتڑیوں میں سکڑ، خون کا گاڑھا ہونا، معدے کی تیزابیت، کولیسٹرول کا بڑھ جانا، مستقل ٹینشن، کانوں کا نوچنا (کان کی خشکی سے) ہونٹوں، زبان، ناخنوں اور جلد کا پھٹنا، بواسیر، چنبل جلد سے چھلکے اترنا، فیٹی لیور کیوں ہوتا ہے؟ جگر جب ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور اس کی غذا پوری نہیں ہوتی تو وہ چربی کو تحلیل نہیں کر پاتا۔ نتیجتاً جگر پر چربی جمنا شروع ہو جاتی ہے جسے معالج فیٹی لیور کہتے ہیں دماغ پر خشکی کا اثر دماغ میں خشکی بڑھ جائے تو انسان پرانی باتیں، لمبی کہانیاں اور تاریخ یاد رکھتا ہے۔ مگر حال کی باتیں فوراً بھول جاتا ہے۔ کافی دیر بعد اچانک یاد آجاتا، یہ سب دماغ میں خشکی کی علامت ہیں۔ خشکی یا حرارت کی کمی سے تیزابیت بڑھتی ہے جو جگر اور گردوں کو نقصان دیتی ہے۔ گردوں میں سکڑ سے فضلات خارج نہیں ہوتے پیشاب گاڑھا اور زرد ہو جاتا ہے۔ یہی گردوں کی خرابی اور ہیپا ٹائٹس کی بنیاد بنتی ہے۔ سب سے پہلے درست تشخیص لازمی ہے۔ کسی ایسے ماہر طبیب سے رجوع کریں جو بیماری کی جڑ تک پہنچ سکے۔ خشکی بڑھانے والی غذائیں کم کریں۔ خشک ناریل، ترش دہی، بھنے چنے، سبزی پکوڑے، مچھلی، شامی کباب، بینگن، سبز چنے، ٹماٹر، کڑھی، گوبھی، لوبیہ، باجرہ، بڑا گوشت، چکن، اوجھڑی، کریلے، پالک، کچنار، دال مسور، مٹر دلیہ، دیسی گھی ہیں۔ دیسی انڈے، گھیا توری، شلجم، سری پائے، بکرے کا گوشت، دیسی مرغ، بیٹر شیتر، کبوتر، مرغابی، کلیجی، مونگ دال، کدو، ٹنڈے، زیتون سلاد میں پیاز، سونف، زیرہ، کالی مرچ، ہلدی، گائے کا دودھ، شہد، پھل آم میٹھا، خربوزہ پکا ہوا امرود، میٹھے انگور، پپیتا، کھجور اگر ان غذاؤں کو اپنی روزمرہ زندگی میں شامل کر لیا جائے۔ تو چند ہی دنوں صحت میں واضح بہتری آنا شروع ہو جاتی ہے۔ صحت دوا سے نہیں درست غذا سے بنتی ہے۔

(۲) بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں اینٹی بایوٹک کا غلط استعمال ایک سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ اکثر لوگ بخار، نزلہ یا زکام میں خود سے اینٹی بایوٹک شروع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ بیماریاں وائرس سے ہوتی ہیں۔ جن پر اینٹی بایوٹک اثر نہیں کرتیں۔ اس سے وقتی سکون تو مل سکتا ہے مگر اصل بیماری جوں کی توں رہتی ہے اور جراثیم آہستہ آہستہ ان ادویات کے خلاف مضبوط ہو جاتے ہیں جسے طبی زبان میں اینٹی بایوٹک ریزسٹنس کہا جاتا ہے۔ اینٹی بایوٹک ہمیشہ ڈاکٹر کے مشورے سے اور مقررہ مقدار اور مکمل مدت تک لینی چاہئے۔ علامات ختم ہونے پر دوا چھوڑ دینا، یا کسی اور کی بچی ہوئی دوا استعمال کرنا نہایت نقصان دہ ہے۔ وقت کی پابندی اور درست طریقہ علاج کو موثر بناتا ہے۔ آخر میں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اینٹی بائیوٹک کوئی عام درد کی گولی نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے۔ اس کا صحیح استعمال نہ صرف بیماری صحت بلکہ آنے والی نسلوں کے بھی محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔ Graphitis 1m کی چھ خوراک دیں اور رجوع کریں۔

سوال :ڈاکٹر صاحب! عرض ہے کہ سردی کا موسم آتے ہی پیشاب کی زیادتی اور پیٹ کی کئی طرح کے امراض شدت اختیار کر جاتے ہیں۔ رات کو بھی کئی دفعہ حاجت کے لئے جانا پڑتا ہے۔ اس لئے سردیوں میں پیشاب زیادہ آنے کی وجوہات؟ اور دوا کی گزارش لئے حاضر ہو گیا ہوں۔ امید کہ درخواست منظور فرمائیں گے۔ مقبول احمد، پیر تلہ، سنکرویل، ہوڑہ

جواب :دن میں کئی مرتبہ پیشاب کرنا نارمل ہے۔ یہ طے کرنا بہت مشکل ہے کیوں کہ اس کا بہت زیادہ انحصار اس بات پر ہے کہ آپ پانی اور دوسری مشروبات کس مقدار میں پیتے ہیں۔ کون سے مشروبات پیتے ہیں اور یہ کہ آپ کو کتنا پسینہ آتا ہے۔ تاہم اگر آپ اوسطاً دن میں چھ سات مرتبہ اور رات کو ایک دفعہ پیشاب کرنے جاتے ہیں تو اسے معمول کے مطابق سمجھا جاتا ہے۔ یہ بات اسپین میں مقیم پیشاب کے امراض یا یورالوجی کی ماہر ڈاکٹر بلانگا میڈرگا نے بتایا۔ قطع نظر اس بات کہ آپ اوسطاً کتنی مرتبہ ٹوائلٹ جاتے ہیں آپ نے یہ ضرور نوٹ کیا ہوگا کہ گرمیوں کی نسبت سردیوں میں پیشاب زیادہ آتا ہے۔ ڈاکٹر بلانگا میدرگا کہتی ہیں کہ اس کی عمومی وجہ یہ ہے جب سردی ہوتی ہے تو ہمارا جسم گرمیوں کی نسبت زیادہ سکڑ جاتا ہے۔ اس بات کا اندازہ آپ اس سے بھی لگا سکتے ہیں کہ سردیوں میں اگر آپ اپنے ہاتھ پاؤں کو دیکھیں تو ان پر قدرے سوجن آجاتی ہے۔ جس کی وجہ آپ کے جسم میں پانی کی زیادہ مقدار ہوتی ہے۔ یوں سردیوں میں جب ہمارا جسم زیادہ سکڑا ہوا ہوتا ہے تو اس میں مائع کو اندر جمع رکھنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے ہمیں سردیوں میں پیشاب کی حاجت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ گرمیوں میں ہمارے جسم سے کچھ مائع پسینے کی شکل میں بھی باہر نکل جاتا ہے۔ سردی میں جب باہر کا درجہ حرارت کم ہوتا ہے تو ہماری خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں۔ اور ہمارے جسمانی نظام کی کوشش ہوتی ہے کہ جسم کے مرکزی اعضا یعنی دل اور پھیپھڑوں وغیرہ کو خون کی کمی نہ ہو۔ یوں جلد کے قریب والا خون سکڑ کر جسم کے اندرونی حصوں کو چلا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے ہمارے ہاتھوں، پاؤں، ناک اور جسم میں خون کی کل مقدار وہی رہتی ہے لیکن جب خون کی نالیاں سکڑتی ہیں تو خون کے پاس جگہ کم پڑتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بیماری رگوں میں خون کا دباؤ یا بلڈ پریشر زیادہ ہوتا ہے یہ وہ موقع ہے جب ڈائروسس کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ یعنی پیشاب میں تیزی آجاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہائی بلڈ پریشر سے ہمارے گردوں کے خلیوں کے اندر بھی دباؤ میں اضافہ ہو جاتا ہے جس سے گردوں کو یہ پیغام ملتا ہے۔ وہ جسم سے غیر ضروری مائع و مواد نکال دیں تا کہ بلڈ پریشر واپس نارمل ہو جائے۔ یوں جب گردوں کو غیر ضروری مائع سے نجات کا پیغام ملتا ہے تو ہمیں ٹوائلٹ بھاگنا پڑتا ہے۔ ڈاکٹر رنگا کہتی ہیں کہ اگر سردیوں میں پیشاب زیادہ آتا ہے اس کے لئے جس میں پانی کی کمی دور کرنے کے لئے زیادہ پانی پینا ضروری نہیں ہے اس لئے ماہرین ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ سردیوں میں بھی دن میں دو سے ڈھائی لیٹر پانی پینا چاہئے۔ جسم میں پانی کی مناسب مقدار برقرار رکھنے کے علاوہ ہمیں چاہئے اپنے بلاڈر کا بھی خیال رکھیں۔ اس حوالے سے بنیادی چیزیں یہ ہے کہ صرف یہ سوچ کر ٹوائلٹ نہ جائیں کہ شاید مجھے پیشاب آجائے کیوں کہ ایسا کرنے سے ہمارے بلاڈر کی پیشاب کنٹرول کرنے کی صلاحیت کم پڑ سکتی ہے۔ اس لئے کوشش کریں کہ آپ ٹوائلٹ نہ جائیں تب جائیں جب بلاڈر بھر جائے اور آپ کو واقعی اس کی حاجت محسوس ہو۔ تاہم ماہر یورالوجی کہتے ہیں رات کو سونے سے پہلے بلاڈر کو خالی کرنے میں کوئی حرج نہیں بار بار پیشاب کی حاجت سے نجات کے لئے ایک اور تجویز یہ ہے کہ پیشاب کرتے وقت جلدی نہ کریں اور بلاڈر کو موقع دیں کہ وہ پوری طرح خالی ہو جائے کیوں کہ اگر آپ جلدی کرتے ہیں تو بلاڈر پوری طرح خالی نہیں ہوتا اور اس سے پیشاب کے نظام میں انفیکشن بھی ہو سکتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کے لئے Caustium 1m کی چھ خوراک لیں۔

سوال :ڈاکٹر صاحب! کئی بار آپ کی بزم میں شمولیت کا موقع ملا آپ نے سوال کے جواب بھی بہتر انداز میں دیئے اور دوا بھی اچھی لکھی۔ اک سوال ڈپریشن سے بچاؤ کے طریقے اور مریض کو نیند نہ آنے کی شکایت۔ ڈپریشن کے مریض کا زیادہ بولنا اور کھانا کھاتے ہی الٹی کا ہو جانا مریض دبلا پتلا ہے۔ بال بھی بہت جھڑتے ہیں۔ دوا ضرور لکھیں۔ اعجاز احمد، گھاٹ شیلا، جھارکھنڈ

جواب :ہم بعض اوقات سمجھ نہیں پاتے کہ ہم یاسیت کے شکار ہیں یا اندرونی بے چینی کے سبب ذہنی خلفشار میں مبتلا ہیں۔ ڈپریشن یاسیت یا افسردگی کو کہتے ہیں اور انزائٹی کا مطلب ہے تشویش یا فکرمندی جو بہت ہی تکلیف دہ اور قابل رحم بیماریاں ہیں۔ ماہرین نفسیات کا کہنا کہ ڈپریشن کسی کو بھی ہو سکتا ہے۔ آپ اداس ہیں آپ کا دل روزانہ کے کاموں میں نہیں لگتا۔ آپ مایوسی کا شکار ہیں۔ خود کو بے بس، گھبراہٹ یا بے بسی کا شکار محسوس کرتے ہیں تو یہ سب ڈپریشن کا شکار ہونے کی علامات ہیں۔ دیگر علامات میں بھوک نہ لگنا، ٹھیک سے نیند نہ آنا، وزن میں کمی ہونا، فیصلہ کرنے میں دشواری محسوس کرنا، یا توجہ اور یادداشت میں کمی ہونا شامل ہیں ڈپریشن اگر زیادہ وقت تک رہے تو خطرناک صورت حال اختیار کر سکتا ہے۔ مردوں کے مقابلے میں خواتین زیادہ ڈپریشن کا شکار ہوتی ہیں۔ امریکہ کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈپریشن مردوں کے مقابلے میں عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی مخصوص بائیولوجیکل اور سماجی پہلو میں جو خواتین کے لئے منفرد ہیں اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ خواتین میں خاص طور پر پریڈز، حمل کے دوران اور زچگی کے بعد ہارمونز کا اتار چڑھاؤ زیادہ ہوتا ہے۔ بچے کی پیدائش کے بعد عورتیں اکثر پوسٹ مارٹم ڈپریشن سے گزرتی ہیں۔ جسے مرد سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ دوا کے بغیر بھی ڈپریشن سے محفوظ رہنے کے کئی طریقے ہیں جن میں تناؤ کو کم کرنا، ورزش، سانس لینے کی مختلف مشقیں اور یوگا کرنا شامل ہیں۔ تھراپی کروانا اور ماہر نفسیات سے مشورہ لینا بھی ایک اثر انگیز طریقہ ہے۔ خاص طور پر ایک مخصوص تھراپی کیوں کہ اس میں گفتگو کے ذریعے سوچ وخیالات کا زاویہ اور انداز تبدیل کیا جاتا ہے۔ منفی سوچ کو وقت کا زیاں جان کر اپنے حال پر توجہ دیں۔ ساتھ ہی اپنی سوچ کو منتشر ہونے سے بچا کر پریشان کن خیالات کو ذہن سے جھٹک دیں ایسی چیزوں سے دور رہیں جن کی وجہ سے آپ کا ذہنی سکون خراب ہو جاتا ہے۔ کئی لوگ فکر سے بچنے کے لئے ٹی وی گیمز اور منشیات کا سہارا لیتے ہیں مگر ان کے سہارے دماغ کو طویل عرصے تک پرسکون نہیں رکھا جا سکتا، اس کے لئے آپ مختلف مشقوں کے ذریعے منفی سوچوں کو کمزور سے کمزور کریں اور حال میں مصروف رہ کر پریشان کرنے والے خیالات سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ عالمی ادارہ صحت کے سائنس دانوں کے مطابق ہفتے میں تین مرتبہ ورزش کرنے سے ڈپریشن کے عارضے میں ۱۶ فیصد کمی آجاتی ہے، ہر ہفتہ ہر اضافی جسمانی ورزش اس بیماری کے امکانات میں مزید کمی کا باعث بنتی ہے۔ ڈپریشن سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ایک عام ورزش یہ ہے کہ فرش یا کرسی پر سیدھے بیٹھ جائیں اور اپنی ٹانگیں کراس کر لیں، خیال رہے کہ آپ کے پاؤں فرش پر نہ ہوں۔ آپ اپنی آنکھیں بند کریں اور اپنے خیالات پر توجہ دیں سانس کو روانی سے آنے جانے دیں۔ Sertline Hydrochloride 30C روزانہ تین بار لیں۔

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

اڈیشا ضلع بھدرک دھامنگر شریف ملا شاہی میں ہر سال کی طرح امسال

13 فروری 2026 بروز جمعہ سالانہ عرس مبارک عارف باللہ عشاق رسول اکرمؐ فدائے غوث وخواجہ شیخ الکاملین حضرت علامہ مولانا ملا محمد سعد الدین احمد المعروف مولانا صاحب بابا علیہ الرحمہ بڑے ہی تزک واحتشام کیساتھ منایا گیا بعد نماز فجر غسل مزار شریف۔ بعد نماز ظہر چادر پوشی بعد نماز عصر قل شریف بعد نماز عشاء جلسہ کی شروعات ہوئی زیر سایہ کرم حضور حبیب ملت علیہ الرحمۃ رضوان زیر سرپرستی حضرت مولانا سید محمد حبیب رضا حبیبی صاحب قبلہ متولی وسجادہ نشین خانقاہ حبیبیہ دھامنگر شریف نے فرمائی، قل شریف کے وقت حضرت کی خصوصی تقریر ہوئی۔ پنڈال پر علماء وشعراء کی بھیڑ تھی حضرت کا جلوہ دور سے ایسا نظر آتا جیسے ستاروں کی جھرمٹ میں چاند نظر آتا آپ نے دارالعلوم مجاہد ملت وال انڈیا تبلیغ سیرت اور تحریک خاکسارانِ حق کا ساتھ دینے کے لیے عوام سے اپیل کی۔

جلسہ ہذا کی صدارت الحاج ڈاکٹر محمد صادق حبیبی صاحب متولی خانقاہ سعد یہ حبیبیہ دھامنگر شریف نے فرمائی۔ خصوصی آمد وخطاب حضرت علامہ الشاہ سید عبدالقدیر میاں المعروف حضور بہار الہند صاحب قبلہ حضرت مولانا الحاج محمد نوشاد عالم مصباحی صاحب قبلہ، حضرت مولانا محمد اصغر علی قبلہ مصباحی صاحب، عالی جناب محمد فیاض احمد حبیبی صاحب نائب متولی عرس سعد یہ حضرت مولانا ملا محمد خلیل اللہ حبیبی صاحب حضرت مولانا سید مصطفیٰ رضا حبیبی صاحب قبلہ حضرت مولانا محمد قاری فاروق رضوی صاحب شاعر اسلام اسد اقبال کلکتوی، ندیم رضا فضی، شاہد رضا حبیبی، جناب شہنواز حسان حبیبی، احمد رضا نوری ممبئی، نقیب جلسہ حضرت مولانا الیاس فضی صاحب، اختر رضا ضیائی صاحب نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ مولانا شہاب الدین مجاہدی صاحب، مولانا محمد اسماعیل مجاہدی صاحب مہمان خصوصی عالی جناب حسنین رضا صاحب حضرت مولانا عبد المنان شمسی صاحب سید توصیف رضا صاحب ملا محمد فصیح اللہ صاحب حضرت مولانا ملا عطاء اللہ صاحب جناب رضوان الہدیٰ صاحب وغیرہ وغیرہ بھی شامل ہیں۔ میں حبیبی سلسلہ کا ایک ادنیٰ سا خادم ہونے کی حیثیت سے عرس سعد یہ کمیٹی وباشندہ گان ملا شاہی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں محمد تاج الدین حبیبی نظامی، دھامنگر شریف بھدرک اڈیشا۔

مسلم پروگریسیو سوسائٹی کی مجلس منتظمہ کا انتخاب

کولکاتا:14 فروری (پریس ریلیز) مسلم پروگریسیو سوسائٹی، 21 رپن اسٹریٹ، کلکتہ۔16 میں گزشتہ 8 فروری 2026 کے انتخاب کے بعد 12 فروری 2026 کو جناب یسین رضا کی صدارت میں مجلس منتظمہ کا انتخاب عمل میں آیا جس میں اتفاق رائے سے درج ذیل منتخب اراکین پر مشتمل انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل دی گئی۔ محمد یسین رضا (صدر) نثار احمد اور نسیم احمد (نائب صدور)، مولانا غلام جامی (اعزازی جنرل سیکریٹری)، محمد سلطان وارثی (اعزازی جوائنٹ سیکرٹری)، شہریار شبلی (ایجوکیشن سیکرٹری)، محمد شاہد رشید (اعزازی سوشل سیکریٹری)، مصطفی سلطان (اعزازی خازن)، عازمین صدیقی (نائب خازن)، محمد خالد حسین (گیم سیکرٹری)، محمد ساجد حسین (اعزازی لٹریری سیکریٹری)، ساجد اسماعیل، سید محامد حسن، شاہد حسین، ساجد حسین خاں اور فیروز خان (ایکزیکیٹو ممبران)

ضلع جنوبی 24 پرگنہ ایک معروف ملی ادارہ پیغام نور ایک منفرد انداز میں کام کررہی ہے یہ ادارہ برلا پور، سنتوش پور، اکرا جیسے علاقے میں قبرستانوں کی صاف صفائی۔ تزئین کاری۔ مرمت اور غیر ضروری پودوں و گھاس کی کٹائی مفت طور سے کر رہی ہے، اس کی جانکاری ادارہ کے ذمہ داران نے تلجلہ میں واقع پیام انسانیت کے دفتر میں دی۔ اس موقع مولانا خورشید عالم ندوی سمیت دیگر ذمہ داران موجود تھے (تصویر : ساجد پرویز)

شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج کے زیر اہتمام

عصمت چغتائی پر دو روزہ قومی سیمینار اختتام پذیر

کولکاتا:14 فروری (پریس ریلیز) شعبہ اردو، کلکتہ گرلس کالج کے زیر اہتمام دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک اور ویسٹ بنگال اردو اکادمی کے مالی تعاون سے منعقدہ دو روزہ قومی سیمینار بعنوان "عہد ساز فنکارہ عصمت چغتائی" کا دوسرا دن علمی وفکری اعتبار سے نہایت وقیع اور بامعنی ثابت ہوا۔ یہ سیمینار اردو کی اہم فکشن نگار عصمت چغتائی کی ادبی خدمات، نسائی شعور اور ترقی پسند فکر کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اکیسویں صدی میں ان کی عصری معنویت پر بھی تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی صدارت ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر ابوبکر رضوی، رجسٹرار، پانگی پترا یونیورسٹی نے فرمائی۔ اپنے صدارتی خطبہ میں انھوں نے عصمت چغتائی کی ادبی جرأت، فکری بے باکی اور سماجی بصیرت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اردو افسانے کو محض جذباتی اظہار سے نکال کر ایک باشعور سماجی دستاویز کی صورت عطا کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عصمت چغتائی کی تحریریں آج بھی معاشرتی جبر، صنفی امتیاز اور طبقاتی ناہمواریوں کے خلاف ایک مضبوط آواز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کے مطابق عصمت چغتائی کا فن محض نسائی ادب تک محدود نہیں بلکہ انسانی آزادی اور خودمختاری کا اعلامیہ ہے۔ اس اجلاس میں مختلف جامعات اور اداروں سے تشریف لائے اہلِ علم نے اپنے تحقیقی و تنقیدی مقالات پیش کیے. پروفیسر محمد کاظم، شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی نے عصمت چغتائی کے ڈرامے کے حوالے سے مدلل گفتگو کی اور ان کے ڈراموں کے اقتباسات کی قرات بھی ڈرامائی انداز میں پیش کر کے سامعین کے دلوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا. ساتھ ہی ڈرامہ کی بیانیہ تکنیک پر مدلل گفتگو کی اور بتایا کہ کس طرح انہوں نے داخلی خود کلامی اور مکالماتی انداز کو نئی معنویت بخشی۔ کلکتہ گرلس کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ستیہ اپادھیائے نے عصمت چغتائی کا افسانہ جڑیں کے حوالے سے ہندی زبان میں بہترین مقالہ پیش کیا ساتھ ہی عصمت کے یہاں نسائی شعور کے ارتقا کا جائزہ بھی لیا اور ان کی تحریروں کو برصغیر کی سماجی تاریخ کے تناظر میں پرکھنے کی کامیاب کوشش کی۔ ڈاکٹر صابر اعظم انصاری نے عصمت چغتائی کے ناولوں کے موضوعات پر اپنا گراں قدر مقالہ پیش کیا۔ ڈاکٹر وثیق الارشاد علی القادری نے عصمت چغتائی کے معروف ناول ٹیڑھی لکیر کا تنقیدی جائزہ پیش کیا۔ ڈاکٹر شاذیہ تمکین نے عصمت کے افسانوں میں موضوعاتی تنوع پر اپنا مقالہ پیش کرتے ہوئے نسائی کرداروں کی نفسیاتی پرتوں کو واضح کرتے ہوئے ان کی تخلیقی جرأت کو سراہا۔

ڈاکٹر محمد آثار عالم انصاری نے عصمت چغتائی کے پہلے ناول ضدی اور فلم ضدی کا تقابلی مطالعہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح انہوں نے سنجیدہ موضوعات کو فنی توازن کے ساتھ پیش کیا۔ دوسرے سیشن کی صدارت شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر نعیم انیس نے کی انھوں نے اپنے صدارتی خطبہ میں اس بات کا خصوصی ذکر کیا کہ میری صدارت میں میرے تین سابقہ طلبا و طالبات نے پرچہ پڑھا اور ساتھ ہی تمام مشارکین، مسلم انسٹی ٹیوٹ کے جملہ اراکین، کلکتہ گرلس کالج کے تدریسی و غیر تدریسی اسٹاف سبھی کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی سب کی شرکت ضرور رہے گی۔ اس سیشن میں ڈاکٹر محمد فاروق اعظم نے عصمت کی خود نوشت کاغذی پیرہن، ڈاکٹر محمد امتیاز احمد نے عصمت کے افسانوں میں احتجاجی رویہ، ڈاکٹر محمد ریحان نے عصمت کے ناول ایک قطرہ خوں، محترمہ ممتاز آرا نے عصمت کا معروف افسانہ چوتھی کا جوڑا اور محترمہ افسانہ خاتون نے افسانہ جڑیں کے حوالے سے اپنے گراں قدر مقالات پیش کیے۔ اس طرح پہلے دن کی طرح سیمینار کے دوسرے دن کا پہلا اور دوسرا اجلاس عصمت چغتائی کے ادبی کارناموں کے جامع اور کثیر الجہتی جائزے کی ایک اہم کڑی ثابت ہوا، جس نے نہ صرف ان کی تخلیقی عظمت کو اجاگر کیا بلکہ نئی نسل کے محققین کو بھی فکری جستجو کی ترغیب دی۔ اس پروگرام میں پروفیسر ابوبکر رضوی کی ہندی میں تازہ ترین کتاب "دھردی نی چدریا" پروفیسر گریش کمار چودھری کی سنگھرش گاتھا کا رسم اجرا بھی عمل میں آیا۔ پہلے اور دوسرے اجلاس کی نظامت شعبہ اردو، کلکتہ گرلس کالج کے استاد ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی نے انجام دی، جب کہ نظامت کی ذمہ داری محترمہ شیریں ظفر نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں طلبا و طالبات نے شرکت کر کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: بنگلہ دیش کا منظور

گا۔ ملکی مفادات سب سے پہلے آتے ہیں۔ پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار رکھے جائیں گے۔" حال ہی میں محمد یونس نے چین کے ساتھ اپنی قربتیں بڑھائی تھیں۔ حسینہ کے دور میں بنگلہ دیش چین کے 'بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو' یا 'بی آر آئی' کے خلاف تھا۔ کیا حکومت کی تبدیلی کے بعد اس بار ملک چین کی تجویز سے اتفاق کرے گا؟ اس کے جواب میں طارق نے واضح طور پر کہا کہ 'ہمارا مقصد بنگلہ دیش کے عوام کے مفادات کا تحفظ ہے، ملکی مفادات پر سمجھوتہ کرنے سے کچھ نہیں ہوگا، ہم جائزہ لیں گے کہ یہ منصوبہ ہماری ملکی معیشت کے لیے کتنا منافع بخش ہے اور پھر اس معاملے پر فیصلہ کریں گے۔" انہوں نے چین کے بارے میں یہ بھی کہا کہ 'چین ہمارا دوست ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہم مستقبل میں مل کر کام کریں گے۔" حسینہ کے معاملے پر طارق نے بھی آج منہ کھولا۔ شیخ حسینہ کے جانے کے بعد۔ محمد یونس کی حکومت نے بھارت پر مسلسل دباؤ بڑھایا ہے۔ اس معاملے پر دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات بھی کشیدہ ہیں۔ کیا بی این پی کی حکومت آنے کے بعد طارق اسی پالیسی کو جاری رکھیں گے؟ اس سوال کے جواب میں بنگلہ دیش کے مستقبل کے وزیر اعظم نے کہا کہ "قانون سب کے لیے برابر ہے، اس کے نتیجے میں قانون اپنے طریقے سے کام کرے گا"۔ تاہم طارق رحمان نے یہ بھی واضح کیا کہ بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات پہلے کی طرح رہیں گے۔

بقیہ: اسرائیلی آبادکاروں

کو بلڈوز کر دیا، جب کہ فوجی دستوں نے گاؤں میں گھروں پر چھاپے مارے اور متعدد افراد کو گرفتار کر لیا۔ اسی علاقے میں، فوج نے دیر غسانہ اور بیت ریما پر دھاوا بول دیا، جب کہ جبہ، سیرس اور میتھالون سمیت جنین کے قریب کئی قصبوں پر بھی فوج موجود رہی۔ حماس نے طولکرم اور مقبوضہ مغربی کنارے کے دیگر علاقوں میں "آبادکار گروہوں اور فاشسٹ قابض فوج" کے ذریعہ کیے گئے "وحشیانہ حملے" کی مذمت کی ہے۔ حماس نے بیان میں کہا کہ جنگی مجرم نیتن یاہو کی حکومت منظم طریقے سے ہمارے فلسطینی عوام کے خلاف نسلی تطہیر کی پالیسی پر عمل درآمد کر رہی ہے، قابض فوج کی طرف سے محفوظ بھاری ہتھیاروں سے لیس آباد کاروں کو مقبوضہ مغربی کنارے کے شہروں، دیہاتوں اور کیمپوں میں تباہی مچانے کے لیے بے لگام کر رکھا ہے۔ حماس نے بین الاقوامی اداروں پر عمل کرنے پر زور دیا اور مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں سے مطالبہ کیا کہ "ان خطرناک پالیسیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد ہو جائیں، اور ہر قسم کی جدوجہد اور مزاحمت کو فعال کریں"۔

بقیہ: جنسی زیادتی میں

گیا ہے۔ ادھر اپسٹین سے مبینہ تعلق پر ڈی پی ورلڈ کے سربراہ سلطان احمد بن سلائم مستعفی ہو گئے۔ اپسٹین دستاویز میں سامنے آیا تھا کہ تشدد سے متعلق ویڈیو بھیجنے پر جیفری اپسٹین نے سلطان احمد بن سلائم کا شکریہ ادا کیا تھا۔ یاد رہے کہ جیفری اپسٹین اگست 2019 میں امریکی جیل میں مردہ حالت میں پائے گئے تھے۔ حال ہی میں امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے جیفری اپسٹین کی کمسن بچوں سے جنسی زیادتی اور انسانی اسمگلنگ میں ملوث سے متعلق معلومات پر مبنی فائلز جاری کی گئیں۔

رنگِ چمن

طارق رحمان جلاوطن سے وزیر اعظم تک

انتخاب انصاری

تقدیر بھی کیا نرالا کھیل ہے۔ کل ماضی آج ماضی ہے۔ کہاں تو طارق رحمان گمنامی کی زندگی گزار رہے تھے اور آج سر پر حکومت کا تاج ہے۔ وہ 17 برس سے لندن میں جلاوطن تھے اور ابھی دو مہینہ پہلے 25 دسمبر 2025 میں ڈھاکہ لوٹے۔ ان کی قسمت کھل اٹھی۔ آتے ہی وزیر اعظم بن گئے۔ نصیب ہو تو ایسا۔ بنگلہ دیش کے 12 فروری کے انتخاب میں ان کی پارٹی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (BNP) کو دو تہائی اکثریت حاصل ہوئی ہے۔ وہ بھی لڑے تھے۔ دو سیٹ ڈھاکہ - 17 اور بوگرا - 6 انتخابی حلقوں سے کھڑے ہوئے تھے دونوں میں جیت گئے۔ یہ طے ہے کہ وزیر اعظم کے عہدے پر ان کو منتخب کیا جائے گا۔ ان کی والدہ بیگم خالدہ ضیا حیات سے ہوتیں تو تقدیر ابھر آتیں۔ وہ لگی رہیں تو ان کے بیٹے طارق رحمان کو ہی حکومت کی ذمہ داری ملے گی۔ انتخابی ہنگامے میں جب سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کی حکومت گری تو وہ لندن میں جلاوطن تھے۔ وہ خالدہ ضیا کے انتقال سے صرف 5 دن پہلے لوٹے تھے۔ پارٹی کے سکریٹری جنرل مرزا فخر الاسلام کا کہنا ہے کہ پیر کرتے ہوئے حکومت کی حلف برداری کی رسم اتوار 15 فروری کو ادا کی جائے گی۔ اس طرح سے ایک نیا سیاسی سفر شروع ہوگا۔ بھائی ایک ہے بنگلہ دیش۔

بنگلہ دیش کی 55 سال کی سیاسی تاریخ میں اس کے قومی پارلیمنٹ جاتیہ سنسد کا یہ 13 واں انتخاب تھا۔ ملک 1971 میں آزاد ہوا اس کا پہلا الیکشن 7 مارچ 1973 کو ہوا تھا۔ عوامی لیگ تمام انتخابات میں حصہ لی مگر اس بار شامل نہیں ہوئی۔ شیخ حسینہ واجد کی حکومت 5 اگست 2024 کو تختہ الٹا اور وہ فرار ہو گئیں تو اس پر پابندی لگ گئی۔ محمد یونس کی عبوری حکومت کا یہ غیر جمہوری فیصلہ ہے۔ اس کا مستقبل میں نتیجہ اچھا نہیں ہوگا۔ تاریخ کی اس سچائی کو کیسے جھٹلایا جائے کہ عوامی لیگ کی قیادت میں ہی بنگلہ دیش آزاد ہوا تھا۔ اس پر پابندی نہیں لگنی چاہیے تھا۔ حسینہ واجد کو جب من مانی کی سزا مل گئی تو پھر یہ حساب کیوں؟ برسوں سے قائم ایک پارٹی نظام (Party System) کو ختم کر دینا جمہوریت کیلئے خطرناک ہے۔ بہرحال عوام کی چاہت ہی سیاست میں آگے بڑھتی ہیں۔ کسی اور کو کچھ نہیں کہیں گی۔

بنگلہ دیش میں اگست 2024 سے عبوری حکومت تھی۔ نوبل انعام یافتہ ماہر معاشیات محمد یونس اس کے نگراں اور اس کی اصلاح کار تھے۔ انہوں نے حکومت کی ذمہ داریوں کو اچھے ڈھنگ سے نبھایا۔ اس میں قومی انتخاب بھی شامل ہے۔ وہ اپنی کارکردگی سے مطمئن ہیں۔ پولنگ کے اختتام کے اعلان کا یہ چہرہ سامنے آیا کہ ساری کارروائی ٹھیک رہی اور امیدوں کی جو ترشیا ہوئی۔ بنگلہ دیش میں ووٹ مشین (EVM) کے بجائے بیلٹ پیپر (Ballot Paper) سے ووٹ ہوتا ہے۔ ووٹروں کی تعداد تقریباً 13 کروڑ ہے۔ ووٹ کی گنتی ایک مرکزی مقام کے بجائے اس بوتھ میں ہوتی ہے جہاں پولنگ کی رسمی عمل کی جاتی رہے۔ پولنگ ختم اور گنتی شروع۔ بوتھ کا گنتی (Booth Counting) کے عمل ہونے کے بعد ایک حلقے کے اعداد و شمار ریٹرننگ افسر (Returning Officer) کے دفتر میں جمع کئے (Compile) جاتے ہیں اور پھر نتیجے کا اعلان ہوتا ہے۔ بنگلہ دیش کی انتخابی کارروائیاں بہت تیز رفتار ہیں۔ جمعرات 12 فروری کو الیکشن ہوا اور دوسرے ہی دن جمعہ 13 فروری کو نتیجے نکل آئے۔ طارق رحمان کی قیادت میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (BNP) نے شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کو 297 میں سے 209 سیٹ ملیں جو دو تہائی سے 11 زیادہ ہیں۔ جب کہ جماعت اسلامی بنگلہ دیش (JIB) کو 68، نیشنل سٹیزن پارٹی (NCP) کو 6 اور دیگر چھوٹی پارٹیوں کو 14 سیٹ حاصل ہوئی ہیں۔ اکثریت کو 151 کی ضرورت ہے۔ نیشنل سٹیزن پارٹی طالب علموں کی سیاسی تنظیم ہے۔ حسینہ واجد کی حکومت کو گرانے میں وہ آگے تھے۔ ان کی پکڑ پر ہی انتخابی عمل شامل ہوئے۔ وہ آگے ہوئے 72 کی سیٹ پائے۔ محمد یونس کی عبوری حکومت میں ان کے لیڈر شامل تھے۔ اسلامی تنظیم کی نمائندگی کر رہے تھے۔ وہ بھی جیت گئے ہیں۔ بنگلہ دیش کے انقلاب پر ست طلبہ سیاست کا دامن پکڑ کر کامیاب ہوئے لیکن جمہوری لڑائی میں ان کی کارکردگی اطمینان بخش نہیں تھی۔ وہ جماعت اسلامی کی اتحادی پارٹی بن کر 14 سیٹ پر لڑے اور صرف 6 میں منتخب ہوئے۔

بنگلہ دیش کے جاتیہ سنسد کے انتخاب کل 300 میں سے 297 سیٹ میں ہوئے۔ ایک پارلیمانی حلقے میں امیدوار کے فوت ہونے کی وجہ سے الیکشن ملتوی ہو گیا اور 2 کے نتیجے کو عدالت کے حکم پر روک دیا گیا۔ ووٹ کے ساتھ جولائی چارٹر (July Charter) پر ریفرنڈم بھی ہوا۔ جولائی پر انتخابی نشان میں موجود تھا اور اس کے ساتھ ہاں (Yes) یا نہیں (NO) پر ٹک کرنا تھا۔ بی این پی کا انتخابی نشان دھان کی بالی ہے۔ عوامی لیگ کرچھا ہے جس میں کٹی تھی مگر دھاں نے اپنے ووٹ کے حق کا بہتر استعمال کیا۔ شاید اسی لیے کہا جا رہا ہے کہ 55.88 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ مجموعی طور پر انتخاب پر امن گزرا۔ پولنگ بوتھ پر سیکورٹی کا سخت پہرہ تھا۔ ہاں تشدد کے ایک واقعہ کی خبر ہے جس میں ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ لیکن بین الاقوامی انتخابی معائنہ کار (Observers) حکومت میں تھے اور کارروائیوں کا جائزہ لے رہے تھے۔ محمد یونس مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے الیکشن کی مشکل اور پیچیدہ کارروائیوں کو پرامن طریقے سے انجام دیا۔ فوج اور پولیس کا اعتماد حاصل کیا اور عوام کو بھروسہ دلایا کہ ان کی مشکل میں دشواری نہیں ہوگی۔

طارق رحمان کو ان کی شاندار کامیابی پر ہر طرف سے مبارکباد مل رہی ہیں۔ ہندوستان کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے بھی پیغام بھیجا۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی صاحبہ نے ٹویٹر X پر دلی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے طارق بھائی کہہ کر خطاب ہوگئیں اور انہیں مبارکباد دی ہیں۔ اس مختصر سے مگر دل کے ساتھ یہ پیغام بھی لکھیں کہ بنگلہ دیش کے تمام بھائیوں اور بہنوں کو رمضان کی پیشگی مبارکباد۔ سرحد کے دونوں جانب کے پیار و الفت دیکھ کر دل جھوم اٹھتا ہے۔ طارق رحمان ایک تجربہ کار اور روشن خیال سیاستدان ہیں۔ ان کے ساتھ ہے والد بنگلہ دیش کے سابق صدر ضیاء الرحمان اور والدہ سابق وزیر اعظم خالدہ ضیا کی دعائیں ہیں۔ وہ ملک کو بہتر طریقے سے چلا پائیں گے۔ فضا ایک بار پھر بنگال کا قومی ترانہ آمار سونار بنگلا (Amar Sonar Bangla) سے گونج اٹھے گی۔

ڈیجیٹل افق: اے آئی کے ذریعے ہندوستانی خوابوں کو ملی پرواز

خصوصی مضمون: محمد کلیم حیدر

ہندوستان اس وقت عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے، جہاں ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل کا انوکھا سنگم موجود ہے۔ حکومت کی "سب کے لیے اے آئی" (اے آئی فار آل) کی سوچ نے ملک میں ڈیجیٹل انقلاب کی نئی لہر کو وسعت بخشی ہے۔ زراعت سے لے کر خلائی تحقیق تک، ہندوستان اپنی وسیع آبادی کے ڈیٹا اور نوجوان انجینئرز کی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اے آئی کے میدان میں اپنی دھاک بٹھا رہا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی نہ صرف ہندوستان کی اقتصادی ترقی کو تیز کر رہی ہے بلکہ صحت اور تعلیم جیسے بنیادی شعبوں میں عام آدمی کی رسائی کو بھی آسان بنا رہی ہے۔

ایک بڑے مرکز کے طور پر تیزی سے منظم کر رہا ہے۔ جنوبی ایشیا میں جنوری 2023 سے مارچ 2025 کے درمیان اے آئی سے متعلق ملازمتوں کی شرح 2.9 فیصد سے بڑھ کر 6.5 فیصد ہو گئی ہے، جو کہ دوگنا سے بھی زیادہ اضافہ ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اے آئی کی مہارتوں کی طلب غیر اے آئی ملازمتوں کے مقابلے میں 75 فیصد زیادہ تیزی سے بڑھی ہے۔ اسٹینفرڈ اے آئی انڈیکس رپورٹ 2025 کے مطابق، ہندوستان 33 فیصد سالانہ بھرتی کی شرح کے ساتھ اے آئی ٹیلنٹ کے حصول میں دنیا بھر میں پہلے نمبر پر ہے۔ امریکہ کے بعد ہندوستان کی افرادی قوت دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ عالمی بینک کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق جنوبی ایشیا میں اے آئی کی زیادہ تر ملازمتیں ہندوستان اور سری لنکا میں مرکوز ہیں، جس میں ہندوستان کا حصہ سب سے زیادہ ہے۔

مصنوعی ذہانت یا آرٹیفیشل انٹیلی جنس سے مراد ایسی مصنوعی ذہانت ہے جو مشینوں کو انسانوں کی طرح سوچنے، سمجھنے اور سیکھنے کے قابل بناتی ہے۔ یہ محض ایک نئی ایجاد نہیں، بلکہ ایک ایسا ڈیجیٹل انقلاب ہے جو ہمارے کام کرنے، بات چیت کرنے اور مسائل حل کرنے کے انداز کو بدل رہا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کی بنیاد ڈیٹا اور جدید الگورتھم پر ہے، جس کی مدد سے مشینیں خودکار طریقے سے فیصلے کرتی ہیں اور وقت کے ساتھ اپنے تجربات سے خود کو بہتر بناتی ہیں۔ آج کے دور میں، چاہے وہ اسمارٹ فون ہوں یا پیچیدہ سائنسی تحقیق، مصنوعی ذہانت مستقبل کی ترقی کا ایک ناگزیر حصہ بن چکی ہے۔ حالیہ اقتصادی سروے 2025-26 اور عالمی رپورٹس واضح کرتی ہیں کہ ہندوستان خود کو عالمی سطح پر اے آئی کے زیادہ سے زیادہ ہے۔ اے آئی کے پھیلاؤ سے نہ صرف ہمارے کام کرنے کے انداز بدل رہے ہیں بلکہ نئی اسامیاں بھی پیدا ہو رہی ہیں۔ حکومت ہند اسکل انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا اور فیوچر اسکلز پرائم جیسے پروگراموں کے ذریعے پیشہ ور افراد کی مہارتوں کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھال رہی ہے۔ وکست بھارت وژن 2027 کے تحت ہندوستان مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو ڈیجیٹل تبدیلی اور عوامی بااختیاری کا بنیادی ستون بنا رہا ہے، جس کی نگرانی وزارت برائے الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی (MEITY) کر رہی ہے۔ اس مشن کے تحت 'بھاشنی' جیسے اقدامات 36 سے زائد زبانوں میں ترجمے کی سہولت فراہم کر کے لسانی رکاوٹیں ختم کر رہے ہیں، جبکہ ایک نو تشکیل شدہ اے آئی اکنامک کونسل "انسانی اور مصنوعی ذہانت کے درمیان توازن برقرار رکھنے کے لیے کوشاں ہے۔ تعلیمی سطح پر ہندوستان حکومت کے #SkilltheNation چیلنج اور "YUVA AI" "YUVA AI for ALL" جیسے پروگراموں کے ذریعے ایک کروڑ شہریوں کو اے آئی کی بنیادی مہارتیں سکھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ عالمی ڈیٹا مارکس اور بین الاقوامی رپورٹس اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ ہندوستان مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو اپنانے کے لیے دنیا کی بہترین معیشتوں میں سے ایک بن کر ابھر رہا ہے۔ آکسفورڈ کے گورنمنٹ اے آئی ریڈینس انڈیکس 2025 میں ہندوستان جنوبی اور وسطی ایشیا میں اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے عالمی سطح پر 27 ویں نمبر پر موجود ہے۔ سال 2025 کے دوران کیے گئے مسلسل اقدامات اور کوششوں نے ہندوستان کو اس قابل بنا دیا ہے کہ وہ مصنوعی ذہانت کو پیداواری صلاحیت، سماجی شمولیت اور طویل مدتی اقتصادی تبدیلی کے ایک طاقتور ذریعے کے طور پر استعمال کر سکے۔ عالمی سطح پر ہندوستان کی اے آئی صلاحیت کی اصل بنیاد یہاں کی نوجوان افرادی قوت، مضبوط ڈیجیٹل عوامی انفراسٹرکچر اور تیزی سے پھیلتے ہوئے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے۔ ہندوستان کی 65 فیصد سے زائد آبادی 35 سال سے کم عمر پر مشتمل ہے، جو کہ عالمی سطح پر ایک بڑی تکنیکی صلاحیتوں سے آراستہ افرادی قوت فراہم کرتی ہے۔ اس منظم ڈیجیٹل بنیاد نے ملک میں ایک ایسے ماحول کو جنم دیا ہے جہاں اختراع اور کاروبار کو فروغ مل رہا ہے۔ ڈی پی آئی آئی ٹی سے منظور شدہ 2 لاکھ سے زائد اسٹارٹ اپس کا ایک وسیع نیٹ ورک اس وقت مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے میدان میں مقامی ضروریات کے عین مطابق اور عالمی سطح پر مسابقتی حل تیار کر رہا ہے۔ انٹرنیٹ کی سستی اور وسیع رسائی، جدید ترین 5G نیٹ ورک اور تیزی سے بڑھتا ہوا اسٹارٹ اپ کلچر ہندوستان کو مستقبل کی عالمی معیشت میں ایک ایسی اسٹریٹجک برتری فراہم کر رہے ہیں جہاں مصنوعی ذہانت صرف ایک ٹیکنالوجی نہیں بلکہ سماجی و اقتصادی تبدیلی کا سب سے بڑا ذریعہ بن چکی ہے۔ مختصر یہ کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) ہندوستان کے لیے محض ایک تکنیکی تبدیلی نہیں بلکہ ایک سماجی اور اقتصادی انقلاب کا نقارہ آ گیا ہے۔ "وکست بھارت 2027" کا خواب اب ان نوجوانوں کی آنکھوں میں ہے جو اسمارٹ فون کی اسکرین پر صرف وقت ضائع نہیں کرتے، بلکہ الگورتھم کی طاقت سے دنیا بدلنے کا عزم رکھتے ہیں۔ آج جب ہندوستان ٹیلنٹ کے حصول میں دنیا کی قیادت کر رہا ہے تو یہ اس بات کا واضح پیغام ہے کہ آنے والا کل ہمارا ہے۔ نوجوانوں کے لیے اب یہ فیصلہ کرنے کا وقت ہے کہ وہ بدلتے ہوئے وقت کے ساتھ محض ایک تماشائی بن کر رہیں گے یا اس انقلاب کے ہراول دستے کا حصہ بنیں گے۔ اے آئی کو اپنانا صرف ایک ہنر سیکھنا نہیں، بلکہ اپنی آمدنی کو عالمی معیار کے مطابق ڈھالنے اور معاشی خودمختاری حاصل کرنے کا ایک یقینی راستہ ہے۔ چاہے آپ فری لانسنگ کے ذریعے بین الاقوامی مارکیٹ سے ڈالر کمانا چاہیں یا مقامی سطح پر اسٹارٹ اپس کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کریں، اے آئی آپ کا سب سے بڑا معاون ثابت ہوگی۔ آئیے اس انقلاب کی رہنمائی کریں تاکہ ڈیجیٹل بھارت کو بڑھا سکیں۔ یاد رکھیں، مستقبل ان کا نہیں جو مشینوں سے ڈرتے ہیں، بلکہ مستقبل ان کا ہے جو مشینوں کو انسانی فلاح اور ملکی ترقی کے لیے استعمال کرنا جانتے ہیں۔ ہندوستان کا عروج اب آپ کی انگلیوں کی جنبش اور اے آئی کی ذہانت کے سنگم میں پوشیدہ ہے۔

☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا اتوار ۱۵ فروری ۲۰۲۶ء

نرملا سیتارمن: دوسروں کی آنکھ کا تنکا نظر آتا ہے اپنی آنکھوں کا شہتیر نہیں

مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن جس نے پچھلے ہفتے ہی اس مرکزی بجٹ پیش کیا جس میں عام لوگوں، یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں اور کسانوں کے لئے کوئی راحت نہیں ہے اور صرف کارپوریٹ طبقہ کو آرام اور آسائش پہنچانے والا یہ بجٹ رہا جس کے خلاف اپوزیشن نے مورچہ بندی کی تھی کہ ایسی جگہوں کی توجہ بھٹکانے کے لئے نرملا سیتارمن نے غیر ضروری طور پر مغربی بنگال کا مسئلہ اٹھایا اور ہتھیاتی ڈھٹائی کے ساتھ ممتا بنرجی کی سیکولر اور جمہوریت پسند حکومت کے خلاف محاذ کے اندر میں رکیک الزام لگا یا کہ "بنگال میں قانون نہیں بلکہ بم چلتا ہے"۔ سیتارمن کو ایسا الزام لگانے سے پہلے بنگال کے دیہی علاقوں، مضافات اور دورہ کرنا چاہئے تھا اور انہیں لازم تھا کہ وہ جن علاقوں میں بم چلنے کی بات کہہ رہی ہیں تو وہ خود وہاں جا کر وہاں کے عام لوگوں، غریبوں، مزدوروں اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ورکروں سے بات کرتیں۔ ان کے خیالات جاننے کی کوشش کرتیں اور ان کی خیریت معلوم کرنے کی کوشش کرتیں تب انہیں پتہ چلتا کہ مودی حکومت کے سوتیلا پن برتنے کے باوجود بنگال کی سرکار سال کے 365 دن غریبوں، بیروزگاروں اور مفلوک الحال لوگوں کو مدد کرتی ہے۔ گزشتہ چار برسوں سے مودی حکومت نے مزدوروں کی منریگا کی رقم روک رکھی ہے جس کی وجہ سے ہزاروں مزدور مجبوراً دوسری ریاستوں میں کام کی تلاش میں نکلے لیکن بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں انہیں بنگلہ دیشی ہونے کا الزام لگا کر صرف ورکروں کی طرح زدوکوب کیا گیا کہ وہ بنگال کے ورکروں کو گھات اتار دیا جس میں ان کا قصور صرف یہ تھا کہ وہ بنگال کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھتے تھے اور چونکہ بنگال میں بنگلہ زبان میں بات کی جاتی ہے اور جن کی پیدائش گاؤں کے مضافات اور دور دراز کے اضلاع میں ہوتی ہے اور وہ بنگلہ میں بات نہیں کریں گے تو کیا وہ اطالوی، فرانسیسی اور روسی میں بات کریں گے لیکن مودی حکومت کے پالے ہوئے غنڈے پورے ملک میں چھٹرے ہوئے ہیں اور کوئی بنگلہ دیشی ہونے کا الزام لگا کر غریب اور بے بس مزدوروں کو جان سے مار رہے ہیں تو کوئی اچھا ہے کہ نام پر مسلمانوں کی ماب لنچنگ کر رہے ہیں اور ایسا لگتا ہے سارے قانون کی سند بلاسے کی ہوگئے ہیں۔ ان واقعات کے بارے میں نرملا سیتارمن نے کچھ نہیں کہا لیکن بنگال میں شرپسندوں کی کوئی غلط حرکت انہیں فوراً نظر آ گئی۔ نرملا سیتارمن کے لئے لازمی ہے کہ وہ اب کشائی سے پہلے حقیقت حال کو جانے اور حکومت کے خلاف اپنی انتقامی ذہنیت کو دور کریں۔ حیرت کی بات ہے کہ سیتارمن کے اس انداز خطاب پر کوئی غور نہ کر سکا۔ اصل میں چکر یو چلانے والے ایسے لوگ ہیں جیسے نرملا سیتارمن وہ ذہنیت رکھتی ہیں کہ جب انتخابات قریب آتے ہیں تو اسی طرح کے اشتعال انگیز بیانات دے کر عوام کی توجہ دوسری طرف پھیر دیتے ہیں۔ لیکن افسوس ان کی اس بار ایسی فرقہ پرستوں کی ٹولی بھی ان کا ساتھ نہیں دیں گی۔ سیتارمن نے حیرت انگیز طور پر بجٹ اجلاس کے دوران جب اپوزیشن پارٹیاں متحد ہو کر ان کے اس سالانہ بجٹ کی دھجیاں اڑا رہی تھیں تو انہوں نے ایوان میں بنگال کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ بنگال کی حکومت قانون سازی کو مجبور کر رہی ہے لیکن یہ بھی سیتارمن کے گٹھن کے باعث بنگال کی حکومت کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکیں اور اعتراف کیا اور صرف مرکزی وزیر مالیات ہی نہیں بلکہ دوسرے وزرا بھی سماجی مسئلوں کی توجہ ہٹانے میں اپنی مثال آپ ہیں۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ ان کی پارٹی کے لیڈران پارلیمنٹ میں جلا ہوا اور آگ بگولہ ہو کر بنگال کے خلاف بیان دیتے ہیں اور بنگال کے عوام سیتارمن نے اس کا مطالبہ کرتے رہے گئے۔ سیتارمن نے یہ کہا کہ بنگال میں بم چلتا ہے۔ اس نے 25 جون کو عالمی سطح پر بنگال کی بات کی جس میں ایک اسکولی طالبہ کی موت ہوگئی تھی۔ سیتارمن نے کہا کہ درگا پور میں ایک اوڈیشہ کی طالبہ ایم بی بی ایس کر رہی تھی جس کا اجتماعی ریپ ہوا۔ سیتارمن نے ممتا بنرجی پر الزام عائد کیا کہ وہ خواتین کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہیں بلکہ الٹا الزام خواتین پر لگا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ ممتا بنرجی نے بدلتے ہوئے ماحول کو دیکھتے ہوئے کہا کہ اسکولی اور کالج کی لڑکیوں کو رات کے وقت باہر نکلنے سے گریز کرنا چاہئے تاکہ وہ خواتین کے خلاف خصوصی مطالبات پر زور دیا تھا کہ ماں باپ اپنی بیٹیوں کو جس طرح سے حفاظت سے رکھتا ہے اور اسے اچھے برے حالات کے حوالے دیتا ہے تو اس کا مطلب یہ کہ والدین بیٹی (ایک خاتون) کی آزادی کی حفاظت کر رہے ہیں۔ حیرت اس بات پر ہے کہ نرملا سیتارمن بھی ایک خاتون ہیں اور وہ دوسرے خاتون کی جذبات کا یوں مضحکہ اڑا رہی ہے شاید یہی تعلیم ان کی اپنے گروہ میں رہتے ہوئے اور کابینہ کے وزرا کے ساتھ ملی ہوگی۔ اگر ممتا بنرجی پر یہ الزام کانگریس، بی جے پی یا کوئی سماجوادی لیڈر عائد کرتا تو اسے سیاسی مخاصمت سمجھ کر نظر انداز کیا جا سکتا ہے لیکن ایک خاتون لیڈر جو ملک کا اہم ترین قلمدان سنبھالتی ہیں ان کا یہ بیان ہی ان کی قلمدان کو تبدیل کر سکتا ہے۔ نرملا سیتارمن کے لئے ضروری ہے کہ وہ دوسروں پر الزام تراشی سے پہلے اپنے گریبان میں جھانک لیں تو انہیں پتہ چل جائے گا کہ حقیقت اور جھوٹ میں کتنا فرق ہے۔ (رخ الف)

دنیا کبالہ (کالا جادو، سحر) کے نرغے میں

سرفراز عالم

ایسا لگتا ہے کہ 21ویں صدی فتنوں کی صدی ہے۔ اس صدی میں اہل ایمان پر اپنے ایمان کی حفاظت کی ذمہ داری کئی درجہ زیادہ بڑھ گئی ہے۔ سب سے پہلے ایک حدیث ملاحظہ ہو۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے ایک بلند مقام کی چھت پر چڑھے اور پھر صحابہ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرکے فرمایا: "کیا تم اس چیز کو دیکھتے ہو جس کو میں دیکھ رہا ہوں"؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جواب دیا کہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حقیقت یہ ہے کہ میں ان فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں پر اس طرح برس رہے ہیں، جس طرح بارش برستی ہے" (متفق علیہ)

جنوری 30، 2026 کو امریکہ کے ایک شیطانی جزیرہ "Little Saint James" سے لاکھوں حیوانی تصاویر اور ویڈیوز کے ظاہر ہونے کے بعد دنیا سناٹے میں ہے کہ کیا کوئی انسان اتنا ذلیل ہوسکتا ہے جس کے خونریز کارنامے کو دیکھ کر شیطان بھی شرما جائے۔ Jaffery Epstien وہاں شیطانی طاقتوں کو خوش کرنے کے لئے زنا اور قتل یہاں تک کہ چھوٹے بچوں کا خون پینے کا انتظام کرتا تھا۔ کئی سالوں سے حق کے خلاف "کالا جادو" کرنے کا بھی راز فاش ہوگیا۔ فائلیں لیک ہونے کے بعد دنیا کے ان قدآور ذلیل لوگوں کا سچ بھی سامنے آگیا جو اب تک دنیا میں مسیحا سمجھے جاتے رہے۔ پولیو سے لے کر کرونا تک ان کی سازش کا ہی حصہ ثابت ہوا۔ قرآن میں لفظ شیطان 88 مرتبہ اور لفظ ابلیس 11 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ مومنین کو تاکید کرتے ہوئے تقریباً 11 جگہوں پر شیطان کو کھلا دشمن بتایا گیا ہے اور ہم ہیں کہ شیطان اور ان کے ساتھی کی سازشوں کو جاننے، سمجھنے اور غور کرنے کو تیار نہیں ہیں۔

ہر مسلمان کو اللہ تعالیٰ سے مومنانہ فراست کی دعا مانگنی چاہیے تا کہ وہ شیطان نما انسانوں سے بار بار ڈسا نہ جائے۔ آیئے اب اسلامی نقطہ نظر سے کالا جادو کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تباہ کر دینے والی چیزوں سے اجتناب کرو: وہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور جادو کرنا کرانا ہے۔" [صحیح بخاری، حدیث نمبر: 5764]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرک اور جادو کو ایک ہی جگہ بیان کیا ہے کیونکہ یہ دونوں گناہ اس قدر خطرناک ہیں کہ انسان کے ایمان کو تباہ کردیتے ہیں۔

شرک تو اس قدر تباہ کن ہے کہ اگر انسان شرک کرنے کے بعد توبہ نہ کرے تو وہ ہمیشہ کے لیے جنت سے محروم اور دوزخ اس پر واجب ہو جاتی ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس مقام پر جادو کی سنگینی سے آگاہ کرنے کے لیے اختصار کے ساتھ اس حدیث کو بیان کیا ہے۔ موجودہ دور میں اگر سائنٹفک جادو کے اثرات پر غور کیا جائے تو میرے اس مضمون کے عنوان کی معنویت بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ بیشتر لوگ سائنس کے اس دور میں اس عنوان کو من گھڑت اور پاگل پن بتائیں مگر اہل نظر جانتے ہیں کہ لگ بھگ تمام انبیائے کرام کو اس راستے سے بھی مٹا دینے کی شیطانی کوششیں کی گئیں ہیں۔ آخری رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی جنگ بدر میں قتل کرنے کی کوشش اسی راستے سے کی گئی جن کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اتارا۔ سامری، ابن صبا، ابن صیاد، مسیلمہ کذاب، شداد اور فرعون کے جادوگروں وغیرہ کو یاد کیجئے بات بالکل واضح ہو جائے گی۔ یہ امر اب تعجب خیز نہ ہونا چاہیے کہ دنیا کے معاشی وسیاسی اقتدار پر قابض افراد میں سے زیادہ تر سحر اور سرّی عملیات میں ملوث ہیں۔ انسانوں کے بڑے پیمانے پر بلی (Sacrifice) دیے جانے، بچے بچیوں کے غائب ہونے، ان پر تشدد کیے جانے حتیٰ کہ ان کا خون پیے جانے کے شیطانی عملیات کے واقعات حادثات اور جنگی کارروائیاں بڑھ رہی ہیں۔ 4 اگست 2025ء روزنامہ "امت" کراچی حیدرآباد/ راولپنڈی/ پشاور میں شائع شدہ ایک رپورٹ میں موساد میں سفلی عاملوں کے خصوصی سیل کا انکشاف ہوا ہے۔

یہودی عقیدہ کے مطابق ہیکل سلیمانی میں دفن تابوت سکینہ کو تلاش کرکے دوبارہ ہیکل سلیمانی کی تعمیر کرنے سے ہی مسیح دجال کی آمد ممکن ہے۔ ان کے مطابق یہ تابوت سکینہ مسجد الاقصیٰ کے نیچے دفن ہے جس کو حاصل کرنا ان کا سب سے بڑا مقصد ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ اس کے دوبارہ حاصل ہونے پر ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت دوبارہ انہیں نصیب ہوگی اور وہ دنیا پر حکومت کریں گے۔ تابوت سکینہ کے جادوئی اثرات کے استعمال سے ہی دنیا میں ان کا آقا مسیح دجال حکومت کرے گا جس کو آج کل ONE WORLD ORDER یا ONE WORLD GOVERNMENT یا WORLD RESET کہا جاتا ہے۔

"کالا جادو" یا سیاہ علم برے جنوں اور بدروحوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ رمل، جفر، جوتش اور نجوم بھی اسی کی شاخیں ہیں جو توہم پرستی پر مبنی ہیں۔ آج کے ترقی یافتہ سائنسی دور میں ان سب چیزوں کو توہم پرستی کے سوا کچھ نہیں کہا جاتا اور فی زمانہ جادو کے وجود سے ہی انکار کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جنسی جادو (Sex magic) بھی ہوتا ہے جس میں خواتین کی لذت اندوزی کا کسی مطلوبہ مقصد کے لیے استعمال ہے۔

جس طرح شیطان ایک حقیقت ہے اسی طرح جادو سحر بھی۔ ابتدا سے ہی جادو کا شیطان سے گہرا اور ابدی تعلق رہا ہے۔ ترقی کی دنیا میں مسلمان بھلے ہی اس کے برے اثرات سے بے خبر ہو چکے ہیں لیکن شیطانی قوتیں اس کے ذریعے امت پر ہر دن آگے پیچھے اور اوپر نیچے سے حملہ آور ہیں۔ COVID-19 کے بہانے تقریباً دو سال تک دنیا کو بالکل بند کروا دیا گیا۔ اس کے انجکشن کے ذریعہ دشمنوں نے اپنا کام کردیا اور اب ناگہانی اموات دنیا کے سامنے مسلسل آرہی ہیں۔ ممکن ہے کہ یہ انجکشن Human Gene پر اثر انداز ہوتے ہوئے آئندہ سینکڑوں سال تک اپنا کام کرتا رہے۔ ہزاروں جانیں غیر طبعی طور پر ضائع ہوگئیں اور ہو رہی ہیں۔

اسی ضمن میں کالا جادو (جس کی حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے) کے ذریعے بھی شیطانی قوتیں اپنی چال چل رہی ہیں۔ کالا جادو یا کبالہ دراصل یونانی تہذیب کا علم ہے جو مخصوص اعداد و شمار اور علامات کے ذریعے کیا جاتا تھا جسے عام طور پر Black magic بھی کہا جاتا ہے۔ آج تقریباً دنیا کے ہر ملک میں کالا جادو اپنا پیر پسار چکا ہے۔ ہندوستان میں بھی کچھ دنوں پہلے دولت کی لالچ میں ضعیف العمر شخص کو قتل کروا دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ کالا جادو کا اس میں بڑا عمل دخل ہے۔ اس کے علاوہ خلیجی ممالک سے بھی مجھ سے دوران گفتگو کالا جادو کے مساجد میں داخل ہونے کی مستند خبریں ملی ہیں۔ واللہ اعلم

سورہ بقرہ 102 میں جادو کی حقانیت اس طرح بیان کی گئی ہے۔

ترجمہ: "اور انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو شیطان سلیمان کی بادشاہت کے وقت پڑھتے تھے، اور سلیمان نے کفر نہیں کیا تھا لیکن شیطانوں نے ہی کفر کیا لوگوں کو جادو سکھاتے تھے، اور اس (چیز) کی بھی جو شہر بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا، اور وہ کسی کو نہ سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے ہم تو صرف آزمائش کے لیے ہیں، تو کافر نہ بن، پس ان سے وہ بات سیکھتے تھے جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں، حالانکہ وہ اس سے کسی کو اللہ کے حکم کے سوا کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے، اور سیکھتے تھے وہ جو ان کو نقصان دیتی تھی اور نہ کہ نفع، اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے جادو کو خریدا اس کے لیے آخرت میں کچھ حصہ نہیں، اور وہ چیز بہت بری ہے جس کے بدلہ میں انہوں نے اپنے آپ کو بیچا، کاش وہ جانتے"۔ کالے جادو کی دنیا باہر سے تو بہت رنگین نظر آتی ہے لیکن اندر سے بہت ہی گھناونی ہوتی ہے۔ ان میں مٹھی بھر طاقتور لوگوں کے چمکتے دمکتے چہروں کے پیچھے بدنما، درندے اور دہشت ناک کردار موجود ہوتے ہیں جو کہ شیطان کے پیروکار ہیں اور دنیا کو کنٹرول کرنا چاہتے ہیں۔ دراصل یہ کبالہ نامی جادو شیطانیت اور سفلیات سے متعلق ہے جس میں مختلف نشہ آور چیزوں، جادوئی عملیات خاص طور پر Hypnotism کے ذریعے دماغ اور اس کی سوچ کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کبالہ جادو کو جادوئی دنیا کا سب سے خطرناک جادو کہا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے Illuminati جو کہ دنیا کی آبادی کا ایک فیصد ہیں، شیطان سے براہ راست ہمکلام ہوتے ہیں۔

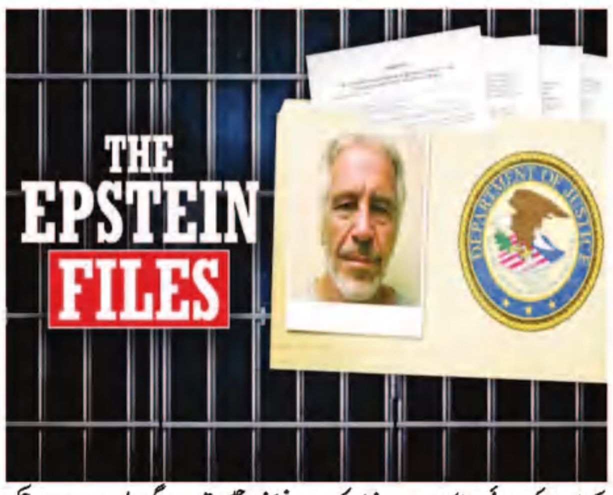

سورہ صافات آیت 125 میں" بعل" دیوتا کا ذکر آیا ہے جس کی الیاس علیہ السلام کی قوم پوجا کرتی تھی جو ان دنوں illuminati کا سب سے بڑا دیوتا ہے۔ اسی کی مدد سے دنیا بھر کالا جادو کا جال پھیلا دیا گیا ہے جو Epstien files کے ظاہر ہوا ہے۔ قرآن:- أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ (125)

ترجمہ:- کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر بنانے والے کو چھوڑ دیتے ہو۔

کبالہ صرف ایک خطرناک جادو ہی نہیں ہے بلکہ یہ جادو کی قدیم ترین شکلوں میں سے ایک ہے۔ اور اس کے تانے بانے مصر سے اسرائیل تک ملتے ہیں جو شیطانی طاقتوں اور عملیات پر یقین رکھنے اور ان پر عمل کرنے میں اپنی مثال آپ تھے۔ قدیم مصر میں ان دنوں جادو عروج پر تھا۔ یہاں لوگ کبالہ نامی جادو اور سفلیاتی علم کے ذریعے ہر ناممکن اور ناقابل یقین کام کو سرانجام دیا کرتے تھے۔ مثال کے طور پر "سامری" نامی جادوگر جس کا ذکر قرآن میں بھی موجود ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں ان کے مقابلے کے لئے فرعون کے کہنے پر بلوایا گیا تھا۔ وہ اسی کبالہ جادو کا سہارا لیا کرتا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو سمندر کے راستے نجات دلوا کر مصر سے نکل گئے جہاں فرعون اپنے لشکر سمیت سمندر میں غرق ہوا اور موسیٰؑ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر دوبارہ فلسطین میں آباد ہو گئے۔ لیکن اس دوران قوم فرعون کے درمیان رہتے ہوئے بنی اسرائیل نے غرور و تکبر، ماہر جادوگروں کا علم اور دنیا پر حکمرانی کے حربے سیکھ چکی تھی یعنی ان میں فرعونوں جیسی تمام درندگی والی صفات پیدا ہوچکی تھیں۔ فلسطین آکر بنی اسرائیل رفتہ رفتہ سرکش اور نافرمان بن گئی اور مصری جادوگروں سے سیکھے گئے کبالہ عملیات اور جادو کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرنے لگیں۔

بنی اسرائیل نے جادو میں مصری جادوگروں سے بھی زیادہ مہارت حاصل کرلی اور اسے اپنے دشمنوں اور مخالفوں کو نقصان پہنچانے کے لئے استعمال کرنے لگے یہاں تک کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا دور آیا۔ اللہ نے آپ علیہ السلام کو عظیم الشان سلطنت کے علاوہ جنات پر حکمرانی بھی عطا فرمائی تھی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کے بعد بنی اسرائیل کے یہودیوں نے لوگوں کو ورغلانہ اور بہکانہ شروع کر دیا اور انہیں بتایا کہ نعوذ باللہ سلیمان علیہ السلام کے پاس "کبالہ" کی ہی حکمت موجود تھی جس کے ذریعے آپ جنات کو کنٹرول کرتے تھے۔ لہٰذا لوگوں نے بنی اسرائیل کے ان یہودیوں کی باتوں میں آکر کبالہ جادو کو روحانیت کے طور پر سیکھنا شروع کر دیا، یہاں تک کہ جادو کی کتابوں کو مقدس کتابوں کا درجہ دے کر ہیکل سلیمانی میں رکھ دیا گیا۔ مسلسل اللہ کی نافرمانیوں کی وجہ سے اس قوم پر اللہ کا عذاب نازل ہوا اور ہیکل سلیمانی پر دو مرتبہ حملہ ہوا۔ پہلا حملہ بخت نصر اور دوسرا حملہ ٹائٹس نامی بادشاہ نے کیا اور ہیکل سلیمانی کو مکمل طور پر تباہ کیا گیا اور یہاں موجود بنی اسرائیل کو قتل کیا جانے لگا۔ تقریباً ڈیڑھ لاکھ یہودیوں کو قتل کیا گیا۔ بچے ہوئے یہودی مجبوراً ہجرت کرکے پورے کرہ ارض پر پھیل گئے۔ ہیکل سلیمانی پر حملے کے دوران جادو کی سب کتابیں ہیکل سلیمانی کے ملبے تلے ہی دب کر رہ گئی جب کہ حملہ آوروں کو خبر تک نہ تھی کہ کبالہ نامی جادو کیا چیز ہے۔ لیکن پھر 1128ء میں ان بچے ہوئے یہودیوں نے مل کر ایک تنظیم کی بنیاد رکھی جس کا نام knight templars رکھا گیا۔ اس تنظیم کا مقصد بظاہر عیسائی مسافروں کو تحفظ فراہم کرنا تھا یعنی بظاہر یہ ایک سیکورٹی کمپنی بنائی گئی تھی مگر درحقیقت ان کا مقصد ہیکل سلیمانی کے ملبے تلے موجود جادوئی کتابوں کو تلاش کرنا تھا جن کے یہ لوگ کبھی طالب علم رہے تھے اور یہ نہایت شاطرانہ انداز سے اس میں کامیاب بھی ہوگئے۔ کیونکہ 1860 عیسوی میں برطانیہ کے دو انجینئر نے حرم شریف کے نیچے کھدائی کی تا کہ کچھ سروے کر سکے تو وہاں انہیں سرنگوں کا ایک جال نظر آیا جو ان knight templars نے کھودیں تھیں تا کہ ہیکل کے کھنڈرات سے وہ نایاب جادوئی کتابیں ڈھونڈ سکیں۔ وہ یہ نایاب اور جادوئی اثرات والی کتابیں ڈھونڈنے میں کامیاب ہوگئے جن میں کالے جادو اور پراسرار رسومات کا تمام علم تھا۔ ان سب کتابوں کو حاصل کرکے ان کی غیر معمولی طاقتوں کا فائدہ اٹھا کر دنیا پر حکمرانی کرنا ان knight templars کا مقصد تھا۔ یہ لوگ عیسائیوں کے ساتھ مل کر صلیبی جنگوں میں بھی شامل ہوتے رہے اور خود کو انہیں کا حصہ یعنی عیسائی ظاہر کرکے دنیا پہ حکمرانی کے خواب دیکھتے رہے مگر سلطان صلاح الدین ایوبی جیسے مسلم حکمران کے ہوتے ہوئے ان کے یہ ناپاک عزائم کامیاب نہ ہوسکے۔ آہستہ آہستہ یہ تنظیم تیزی سے پھیلنے لگی یہاں تک کہ اسے 1128ء میں مذہبی تنظیم تسلیم کرلیا گیا۔ یہ تنظیم دنیا بھر کے تربیت یافتہ اور تجربہ کار لوگوں پر مشتمل ہوگئی۔ ان knight templars نے تھوڑی سی فیس کے بدلے لوگوں کی نقدی اور رقم ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا شروع کر دیا اور سود لینا شروع کر دیا اسی سسٹم کے ذریعے آگے چل کر بینک کا نظام متعارف کروایا گیا۔

کچھ عرصہ بعد knight templars نے اپنا نام بدل کر Free mason رکھ لیا اور یوں Free mason نامی تنظیم وجود میں آئی جس کا مقصد پوری دنیا میں آزاد خیالی اور دین سے بیزاری کو فروغ دینا تھا۔ انسان کے اندر جنس پرستی اور مادی خیالات کو پروان چڑھانا تھا۔

1776ء میں اس Free mason نے مل کر ایک نئی تنظیم Illuminati قائم کی جس کے نظریات اور مقاصد Free mason کے جیسے ہی تھے۔ سارے Illuminatis خود کو دنیا کے علم میں سب سے افضل سمجھتے ہیں۔ اصل میں یہ لوگ شیطان کے پجاری ہوتے ہیں۔ بائبل میں ابلیس کا نام Lucifer بتایا گیا۔ اس کے ممبران اور کارکن اکثر جسم پر Tattoos بنوا کر پھرتے ہیں جن کی نقل اب لگ بھگ پوری دنیا میں جاری ہے۔ کہا جاتا ہے دنیا کی مکمل آبادی میں سے صرف ایک فیصد Illuminati ہے جو کہ دنیا کے امیر ترین لوگ ہیں اور یہ Blood lines یعنی 13 خاندان ہیں جو نسل در نسل شیطان کی پوجا کرتے چلے آرہے ہیں۔ یہ لوگ کسی کو بھی اپنی خفیہ تنظیم میں شامل نہیں کرتے ہاں مہرہ بنا کے اپنی انگلیوں پہ ضرور نچاتے ہیں یعنی جو لوگ مشہور ہونا چاہتے ہیں یا پیسہ کمانا چاہتے ہیں وہ شیطان سے سودہ کرکے اسے اپنی روح بیچ دیتے ہیں اور ہمیشہ Illuminati کے غلام بن کر رہ جاتے ہیں پھر وہ جیسا کرنے کو بولتے ہیں انہیں ویسا کرنا پڑتا ہے۔ الیومیناٹی Illuminati کی تیرہ نسلوں میں ایک خاندان David Philip کا ہے جبکہ ایک خاندان Rothus Child کا ہے یہ دونوں خاندان پوری دنیا کے Financial system اور امریکہ کے Federal Reserves bank کے مالک ہیں، یہ لوگ دنیا پر لگ بھگ 80 فیصد کنٹرول حاصل کرچکے ہیں۔ یہ لوگ بظاہر اچھے اچھے کام کرتے ہیں۔ انسان کی آسائش اور فلاحی کام کرکے لوگوں کی ہمدردی اور ان کا بھروسہ جیتتے ہیں لیکن پس پردہ غیر محسوس انداز میں ان کی Mind programming کرکے شیطانیت کو پروموٹ کرتے ہیں۔

کالا جادو سے بچنے کا طریقہ:-

کالا جادو، ودیگر مضر اثرات سے محفوظ رہنے کے لیے ہر وقت ظاہری و باطنی طہارت، قرآن مجید کی تلاوت، مسنون اذکار اور دعاؤں کا اہتمام رکھیں۔ ان شیطانی حملوں سے بچاؤ کا وہی طریقہ ہے جس کی تعلیم ہمیں دین نے دی ہے۔ (1)۔ سب سے بنیادی بات کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے تمام صفات پر کامل ایمان اور یقین ہو۔ اللہ سے ہی ہونے کا مکمل یقین ہو۔ اسی کی کائنات ہے، اسی کے حکم سے سب کچھ ہوتا ہے۔ (2)۔ تمام شرائط و تقاضے کے ساتھ پنج وقتہ نمازوں کی پابندی، جو اللہ ہی سے ہونے کی ضمانت ہے، کو مزید مستحکم بنایا جائے۔ جب بندے کا تعلق اللہ سے مضبوط ہوتا ہے تو شیطان کا بس اس پر نہیں چلتا۔ (3)۔ ہر وقت پاکی کا اہتمام کرنا، باوضو رہنا، اور تلاوت قرآن کریم کی کثرت، نیز ذکر کی پابندی۔ (4)۔ مکمل سورہ بقرہ معتدل آواز میں وقتاً فوقتاً گھر میں تلاوت کرنے کا اہتمام کریں۔ (5)۔ صبح و شام کی حفاظت کی مسنون دعائیں پڑھنے کا اہتمام، (جو مختلف مستند علماء کرام نے جمع کرکے شائع کردی ہیں، کسی بھی دینی کتب خانے سے حاصل کی جاسکتی ہیں) نیز درج ذیل اذکار صبح و شام سات سات مرتبہ پابندی سے یقین کے ساتھ پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں تھتکار کر سر سے پیر تک اپنے پورے جسم پر پھیر دیں، ان شاء اللہ ہر قسم کے سحر، آسیب اور نظر بد کے اثرات بد سے حفاظت رہے گی۔ درود شریف، سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ الم نشرح، سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس کا ورد اکثر و بیشتر زبان پر رہے۔ (6)۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت کعب احبار رحمہ اللہ جو پہلے یہود کے بڑے علماء میں سے تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں مسلمان ہوگئے تھے، انہوں نے بیان کیا کہ اگر میں یہ چند کلمات نہ پڑھا کرتا تو یہود جادو سے مجھے گدھا بنا دیتے وہ الفاظ یہ ہیں:

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ، الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ، وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ۔ (موطا امام مالک) ترجمہ:- بے شک میں اللہ تعالیٰ کے عظیم چہرے کی پناہ مانگتا ہوں جس سے بڑھ کر کوئی چیز عظیم نہیں، اور اللہ کی کامل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جنہیں کوئی نیک یا بد آدمی پار نہیں کرسکتا، اور اللہ کے تمام خوبصورت ناموں کی پناہ مانگتا ہوں جنہیں میں جانتا ہوں اور نہیں جانتا، ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا، بنایا اور وجود بخشا۔ ہمیں ہر وقت روحانی علاج کے طور پر اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل توکل قائم کرنا، تلاوت قرآن پاک، مخصوص شرعی دعاؤں کا اہتمام، توبہ استغفار کرتے رہنا، ہر وقت ذکر اللہ سے دل و دماغ کو روحانی غذا پہنچانا، انسانی خدمات میں شامل ہونا وغیرہ پر عمل کرکے ان مشینی فتنوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ رمضان کی آمد آمد ہے جس میں لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ذکر واذکار کی طرف مائل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائے آمین ثم آمین

رابطہ 8825189373

سرکاری مشینری کی خاموشی شدت پسند افراد کیلئے 'وردان' مدارس، مساجد اور شان رسول میں گستاخیاں دردناک عمل

احمد رضا سہارنپوری

ملک میں ہندو مسلم اتحاد کے سخت مخالف چند ہندو شدت پسند گروپ یہ نہی چاہتے کہ اس عظیم الشان سیکولر نظریات والے ملک میں ہندو مسلم اتحاد قائم رہے صرف اور صرف اسی جلن اور حسد میں جلنے والے افراد سن 1910 سے مسلم طبقہ کو نفرت اور دہشت کا نشانہ بنائے ہوئے ہیں سرکار اور سرکاری مشینری ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرنے سے کتراتی رہتی ہے نتیجہ کے طور پر آج ملک بھر میں مسلسل 2014 سے خاص پلاننگ کے تحت تیس کروڑ مسلم آبادی کو نفرت، حسد اور تشدد کا شکار بنایا جارہا ہے جہاں چاہتیں ہیں مسلم افراد پر حملے کرتے ہیں مسجدیں اور مدارس اسلامیہ بلڈوزر چلا کر زمین بوس کر دیئے جاتے ہیں مزارات کی بے حرمتی کی جاتی ہے تبلیغ کے لئے نکلنے، تجارت کرنے، پھیری لگانے اور ہندو علاقوں میں گزرنے پر، نماز پڑھنے اور آزان دینے پر فوری طور سے مسلم آبادی کے خلاف فوجداری مقدمات درج ہو جاتے ہیں جیل بھیج دیا جاتا ہے سب کچھ دیکھتے اور جانتے ہوئے سرکاری مشینری خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے عدالتیں مسلم افراد کی شکایات اور ضمانتوں کے معاملات میں اکثر سستی کا مظاہرہ کرتی نظر آتی ہیں صاحب اقتدار افراد اور سرکاری مشینری مسلم افراد پر بڑھتے مظالم پر ہندو شدت پسند گروپ کے ساتھ کھڑی دکھائی دیتی ہے مسلم افراد مجروح ہونے کے بعد بھی ہندو شدت پسند گروپ کے خلاف شکایت درج نہی کرا سکتے الٹے پولیس بری طرح سے مجروح ہوئے مسلم افراد کو ہی ملزم بنا کر جیل میں ٹھونس دیتی ہے یہ سلسلہ ملک میں لگاتار رائج ہے دنیا کھلی آنکھوں سے مسلم آبادی کے گھروں، دکانوں، مساجد، مدارس اور مزارات پر بلڈوزر ایکشن بہ خوبی دیکھ رہی ہے کل ملا کر ملک کی جنگ آزادی میں سب سے زیادہ جانی اور مالی شہادتیں دینے والی ملت اسلامیہ آج دوسرے درجہ کی آبادی تسلیم کی جانے لگی ہے دستور ہند کو مٹانے کی کوششیں لگاتار جاری ہیں سرکار اور سرکاری مشینری کے خوف سے سیاسی جماعتیں مسلم آبادی کے لئے آواز بلند کرنے سے کترا رہی ہیں یاد رہے کہ ملک بھر میں مسلم طبقہ کے خلاف توہین آمیز رویہ اختیار کرنے والے زہریلے افراد کے خلاف لگاتار ہزاروں شکایتوں کے بعد بھی 11 سال کی مدت میں کوئی بھی سخت کارروائی عمل میں نہی لائی گی اسکے برعکس شکایت کرنے والے مسلم افراد کے خلاف ہی فوجداری قانون کے تحت فرضی اور جھوٹی کارروائیاں عمل میں لائی گئی یہ نفرت آمیز سلوک سبھی معنوں میں انسانی حقوق کی پامالی کے ساتھ ساتھ دستور ہند کی توہین کے متعارف عمل ہے ملک کی سوشل سائٹ پر اور اخبارات میں سبھی واقعات درج ہیں! پوری دنیا خوب واقف ہے کہ بڑی مشقت، بڑے پیمانے پر جانی اور مالی قربانیاں پیش کرتے ہوئے ہی مسلم طبقہ نے ملک کو آزادی دلانے کیلئے لاثانی نظیر پیش کی مگر تعجب ہے کہ صرف 11 سال کے نفرتی اقتدار نے حالات بدل کر رکھ دیئے ہیں چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا شدت پسند گروپ اعلانیہ مسلم طبقہ کے خلاف زہر اگلنے لگا ہے صاف کہا جارہا ہے کہ ہم کو ایسا بھارت چاہیئے کہ جہاں کوئی آزان، نماز، مسجد اور مسلمان نہی ہونا چاہئے صرف ہندو ہی ہندو رہیں یہ کہنا ہے شر پسند یتی نرسمہا نند کا جب کہ نرسمہا نند سے بھی آگے بڑھ کر کرناٹک کے ضلع مانڈیاں کا بھاجپا لیڈران کا کہنا ہے کہ اگر مسلم سینہ تان کر سامنے آئے گا تو اسکو کاٹ ڈالا جائیگا غور طلب ہے کہ زبان سے صرف حق بات کہنے پر سیکڑوں معزز مسلمان آج سالہا سال سے جیلوں میں قیدیوں کی زندگی گزارنے پر مجبور کر دیئے گئے ہیں وہیں یہ ہندو شدت پسند جابر افراد اعلانیہ مسلم آبادی کو نشانہ بنا رہے ہیں بد امنی پھیلانے والے بیان دے رہے ہیں کل پھر سے متھرا اور بنگلور میں نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی گئی مسلم طبقہ کے لوگ مجبور ہو کر سڑک پر نکل پڑے لیکن مسلم طبقہ کے لوگوں کی شکایت پر معمولی سی کاروائی کرتے ہوئے پولیس نے معاملہ کو رفع دفع کرنے کا راستہ نکال کر ہندو شدت پسند گروپ کی حمایت کی اس طرح کے شرمناک اور دردناک واقعات مسلم آبادی کے ساتھ ہر دن کسی نہ کسی صورت میں پیش آرہے ہیں سبھی سیاسی جماعتوں کے رہنما بھی ہندو شدت پسند گروپ کے خوف سے حق بات کہنے کو تیار نہیں ہیں حالات دن بہ دن بگڑتے جا رہے ہیں! واضح رہے کہ صرف گیارہ سال کے دوران ہی پچھلے 1925 سے ہندو راشٹر کا ہوائی خواب سجانے والے شر پسند سیاسی عناصر نے حالات بلکل بدل کر رکھ دیئے ہیں۔

آج نفرت اور حسد کے چلتے ملک کا مسلمان خطرہ محسوس کرنے لگا ہے عام مسلمانوں میں یہ باتیں گشت کر رہی ہیں کہ آج ہماری مساجد، مدارس، ہماری جانیں محفوظ رہی اور نہی ہمارا مال محفوظ رہا ہے ہم اپنی بہو بیٹیوں اور بہنوں کی عزت و آبرو کی سلامتی کے لئے کافی فکرمند رہنے لگے ہیں* ہر وقت خوف ستاتا رہتا ہے کہ کہیں ہجومی تشدد کے ذریعے غریب مسلمانوں کو موت کے گھاٹ نہ اتار دیا جائے کہیں مساجد، مدارس اور دیگر مذہبی اداروں پر بلڈوزر چلا دیا جاتا ہے، کہیں بنیادی حقوق سے دست بردار کر دیا جاتا ہے قابل احترام عدالتوں سے انصاف کے نام پر فیصلے سنائے جارہے ہیں، مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں کھلم کھلا دخل اندازی کی جارہی ہے، مساجد میں اذان کے لئے لگائے اسپیکر پر پابندی لگائی جائے، کھانے پینے کی چیزیں اب حکومت طے کرنے لگے تو پھر سوچئے یہ کیسی آزادی ہے؟ اور ایسے میں جشن آزادی منانے کا کیا مطلب ہوسکتا ہے اور کیونکر اسطرح کا جشن منایا جائے؟ گزشتہ 11 سال سے ملک جس غیر اعلانیہ ایمرجنسی کے دور سے گزر رہا ہے یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے، 2014 میں ملک کے 140 کروڑ شہریوں سے اچھے دنوں کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن آج سب کے برے دن آچکے ہیں، ملک کو 11 سالوں میں کتنی بری طریقے سے برباد کیا گیا ہے یہ تو حکومت کی تبدیلی کے بعد معلوم ہوگا، ایک جمہوری ملک میں جب بڑے سے بڑا عہدے دار بھی محفوظ نہیں ہے تو پھر چھوٹے لوگ اور عام لوگ کیسے محفوظ رہیں گے، خبروں کے مطابق سابق نائب صدر استعفیٰ دینے کے بعد سے غائب ہیں کسی نے ان کو نہیں دیکھا اور نہ انکا کوئی بیان میڈیا میں آیا، صحت کی خرابی کی بنیاد پر انھوں نے گزشتہ ماہ 21 جولائی کو اچانک استعفیٰ دیدیا تھا اسکے بعد سے وہ غائب ہیں، سابق الیکشن کمیشن راجیو کمار کے ملک سے فرار ہونے کی خبر بھی گشت کر رہی ہے یہ سب آزاد ملک میں ہو رہا ہے، آزاد بھارت میں ہو رہا ہے، آج 15 اگست کے دن ہمارا ملک جشن یوم آزادی کے 78 سال بعد بھی بھارت کے لوگوں کی شہریت اپنے ہی ملک میں مشکوک ہے، پیدا ہونے سے مرنے تک اپنی شہریت ثابت کرنے کے لئے کارڈ پر کارڈ بنوانے پڑتے ہیں، جگہ جگہ دھکے کھانے پڑتے ہیں، اس کے بعد بھی شہریت ثابت نہیں ہو پاتی، جمہوریت میں ووٹ شہریوں کا بہت بڑا حق ہوتا ہے وہ حق بھی کب چھین لیا جائے کچھ کہا نہیں جاسکتا، کیا اسی دن کے لئے آزادی کی لڑائی لڑی گئی تھی، بے مثال قربانیاں پیش کی گئی تھی؟ اور لاکھوں مجاہدین آزادی نے ہنستے مسکراتے پھانسی کے پھندوں کو چوما تھا؟ آخر اسکا نتیجہ کیا نکلا؟ تقریباً ڈیڑھ سو سال کی طویل جدو جہد اور قربانیوں کے نتیجے میں ملک آزاد ہوا لیکن صرف 78 سال میں حکمرانوں نے ملک کی حالت اتنی بری کردی کہ اب یہاں گھٹن محسوس ہونے لگا ہے، اتنی کم مدت میں لاکھوں جانوں کی قربانیوں کا اثر ختم ہوگیا اور ملک ایک بار پھر غلامی کی راہ پر ہے اور پھر سے اسے غلام بنانے کی سازش رچی جارہی ہے تو ایسے میں ہماری ذمہ داری کیا ہے؟ بڑے بڑے انگریزی اور ہندی اخبارات اور تاریخ داں حضرات نے اپنے کلمات میں بار بار لکھا ہے کہ جب ہند کی سرزمین پر انگریزوں کا ظلم بڑھا تو علماء کرام اس سیلاب کے آگے سد سکندری بن کر ڈٹ گئے۔ سینوں پر گولیاں کھائیں۔ سولی پر چڑھائے گئے۔ زندہ جلائے گئے۔ اندھیری کوٹھریوں میں قید کئے گئے۔ کالا پانی بھیجے گئے۔ لیکن آزادی کی شمع بجھنے نہ پائی۔ تحریک آزادی کمزور نہ ہونے پائی۔ اور ہندو مسلم سب نے کاندھے سے کاندھا ملا کر ظالم طاقت کے خلاف ایک ایسی مہم چھیڑ دی کہ انگریزوں کے چھکے چھوٹ گئے۔ بالآخر انگریزوں کو ہندوستان چھوڑنا پڑا۔ انگریزوں نے تقریباً 200 سال تک ہندوستان میں حکومت کی اور اس ملک کو غلام بنا کر رکھا، 1757 میں بنگال کی جنگ پلاسی سے لیکر 1947 میں بھارت کی آزادی اور تقسیم تک انکی حکومت رہی، برطانوی سامراج سنہ 1757 میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعے قائم ہوا اور 1857 کی جنگ آزادی کے بعد برطانوی حکومت نے براہ راست ہندوستان پر قبضہ کرلیا اور یہاں حکومت کرنے لگے، پھر 1947 میں مذہب کی بنیاد پر ہندوستان کو تقسیم بھی کردیا۔ نومبر 1949 میں ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی نے اپنے نئے دستور کو اپنایا جو 26 جنوری 1950 کو نافذ ہوا اور یہیں سے ہندوستانی تاریخ میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اور انکی ٹیم نے دنیا کے 60 سے زائد اہم ممالک کے آئین کا تجزیہ کرکے ایک جامع دستور مرتب کیا، جس پر دستور ساز اسمبلی کے 284 اراکین نے دستخط کرکے منظوری دی۔

اس نئے دستور میں بنیادی طور پر یہاں کے باشندوں کے لئے 7 اہم حقوق فراہم کئے گئے، مساوات کا حق، آزادی کا حق، استحصال کے خلاف حق، مذہب، ثقافت اور تعلیم کی آزادی کا حق، جائیداد کا حق اور آئینی علاج کا حق شامل ہے دنیا کے دوسرے دستوروں کے مقابلے ہندوستان کا آئین سب سے بہترین تصور کیا جاتا ہے، یہ ایک جامع دستاویز ہے جس میں بہت ساری دفعات درج ہیں، ہندوستانی آئین تمام شہریوں کو عوامی تحفظ وسلوک کی شرط پر پرامن احتجاج کرنے اور بولنے کی آزادی گفتار وخیال کی آزادی کی مکمل ضمانت دیتا ہے، تمام شہری مذہب، نسل، برادری، جنس اور جائے پیدائش سے قطع نظر قانون کی نظر میں برابر ہوں گے اور کوئی بھی معذوری کسی بھی معاملے میں ان پر عائد نہیں ہوگی۔ ہندوستان ایک قابل ذکر جمہوری ملک کہلاتا ہے، اسے اقلیتوں کا وفاق بھی کہا جاسکتا ہے، اس کے دستور میں تمام شہریوں کو یکساں حقوق، آزادی وثقافت اور انصاف کی ضمانت دی گئی ہے مگر افسوسناک بات ہے کہ آج مقدس دستور ہند کو مٹانے کی کوششیں چار سو دیکھنے کو مل رہی ہیں اور پورا ملک خاموشی سے یہ سب کچھ دیکھ رہا ہوں؟

محبت کا مکھوٹا، ہوس کا چہرہ: ایک تہذیبی خودکشی

از قلم: مجاہد عالم ندوی

انسانیت کی تاریخ گواہ ہے کہ تہذیبوں کا عروج و زوال محض مادی قوتوں کا مرہون منت نہیں رہا بلکہ یہ ہمیشہ اخلاقیات کی ٹھوس بنیادوں پر استوار رہا ہے۔ جب کسی قوم کے تخیل سے حیا کا نور رخصت ہو جائے اور اس کی غیرت ملی دم توڑ دے، تو وہ قوم بظاہر زندہ رہنے کے باوجود "تہذیبی قبرستان" کا حصہ بن جاتی ہے۔ آج ہم جس عہد فتن میں سانس لے رہے ہیں، وہاں مغربی تہذیب نے جہاں سائنسی ایجادات سے دنیا کو مسخر کیا، وہی فکری و اخلاقی محاذ پر "بے حیائی" کو بطور ہتھیار استعمال کرکے انسانیت کی روح کو چھلنی کر دیا ہے۔ انہی مہلک ہتھیاروں میں سے ایک 14 فروری ہے۔ جسے دنیا "ویلنٹائن ڈے" کے نام سے جانتی ہے۔ بظاہر یہ لفظ "محبت" کتنا پاکیزہ اور شیریں معلوم ہوتا ہے، لیکن اس کی آڑ میں جو طوفان بدتمیزی برپا ہے، اس نے خاندانی نظام اور اسلامی غیرت کے پرخچے اڑا دیے ہیں۔ تاریخ کی دھول جھاڑی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس دن کی حقیقت کسی الہامی تعلیم یا اعلیٰ اخلاق سے نہیں بلکہ رومیوں کے مشرکانہ عقائد اور ایک پادری کی جذباتی داستان سے جڑی ہے۔ انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا کے مطابق اس کی جڑیں قدیم رومی تہوار لوپرکالیا (Lupercalia) سے ملتی ہیں، جس میں بے حیائی کے ننگے ناچ ہوتے تھے۔ بعد ازاں اسے سینٹ ویلنٹائن نامی پادری سے منسوب کیا گیا، جس نے بادشاہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے خفیہ نکاح پڑھائے اور قید خانے میں جیلر کی بیٹی سے "ناجائز تعلق" استوار کیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایک مسلمان، جس کا رشتہ توحید اور حیا سے ہے، کسی ایسے دن کا جشن منا سکتا ہے جس کی اساس ہی بت پرستی، غیر شرعی تعلق اور ایک پادری کی یاد پر ہو؟ یہ عیسائیت کے لبادے میں چھپی وہی قدیم عریانیت ہے جسے آج کے کارپوریٹ کلچر نے اربوں ڈالر کی تجارت میں بدل دیا ہے۔ مغرب ہمیں سکھاتا ہے کہ سال کے 365 دنوں میں سے صرف ایک دن سرخ گلابوں، مہنگے تحائف اور ہوٹلوں کی خلوتوں میں محبت کا جشن منایا جائے۔ اسلام کی وسیع و عریض کائنات میں محبت کوئی "موسمی پرندہ" نہیں جو سال میں ایک بار چہچہائے بلکہ یہ تو وہ خوشبو ہے جو رشتوں کے گلستان میں ہمہ وقت مہکتی رہتی ہے۔ ویلنٹائن ڈے کی یہ "مصنوعی محبت" دراصل ہوس کی وہ تپش ہے جو معصوم جذبات کو جھلسا کر رکھ دیتی ہے۔ یہ وہ سراب ہے جسے تپتے ہوئے صحرا میں پیاسا مسافر پانی سمجھ کر دوڑتا ہے اور آخر کار رسوائی کی ریت اپنی آنکھوں میں بھر لیتا ہے۔ جو محبت اللہ کی نافرمانی سے شروع ہو، وہ رحمت نہیں، زحمت بن جاتی ہے۔ "یوم محبت" نے ہمارے معاشرے کو جو تحفے دیے ہیں، وہ ہسپتالوں کے ایمرجنسی وارڈز، تھانوں کی رپورٹوں اور قبرستانوں کی خاموشیوں میں درج ہیں۔ عشق کا وہ بھوت جو 14 فروری کو سر پر سوار ہوتا ہے، اکثر و بیشتر 15 فروری کو نفرت، تیزاب گردی، خودکشی اور عمر بھر کی ندامت میں بدل جاتا ہے۔ عفت و عصمت کا سودا کرکے جو سبز باغ دکھائے جاتے ہیں، ان کا انجام خاندانی ٹوٹ پھوٹ اور معاشرتی ناسور کی شکل میں نکلتا ہے۔ محبت کی ناکامی پر ٹرین کے آگے کود جانا یا محبوبہ کو قتل کر دینا، کیا یہی وہ "محبت" ہے جس کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے؟ اے امت مسلمہ کی وہ غیرت مند بیٹیو! جن کے وقار کی قسمیں قرآن کھاتا ہے۔ تم اس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امتی ہو جس نے عورت کو پستی کے اندھیروں سے نکال کر عظمت کے ہمالیہ پر بٹھایا۔ تم حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی پیروکار ہو، جن کی غیرت کا یہ عالم تھا کہ وہ موت کے بعد بھی اپنے جنازے کے پردے کے لیے فکرمند تھیں۔ یاد رکھیے! جو ہاتھ آج ہجوم میں آپ کو پھول پیش کر رہا ہے، وہ ہاتھ کل آپ کی "چادر" کا محافظ ہرگز نہیں ہوگا۔ آپ کی عظمت پارکوں کے بنچوں پر نہیں بلکہ اپنے اسلاف کی روایات کی پاسداری میں ہے۔ آپ کی "پہچان" ویلنٹائن کارڈ نہیں بلکہ وہ "حجاب" ہے جو آپ کو کائنات کی ہر ناپاک نظر سے محفوظ رکھتا ہے۔ اپنی قدر پہچانو، تم قیمتی ہو، نایاب ہو، تم اشتہاری بازار کی زینت بننے کے لیے پیدا نہیں کی گئیں۔ یہ تحریر محض الفاظ کی جولانی نہیں بلکہ ایک دردمند دل کی پکار ہے۔ اے والدین! اپنے گھروں کی باڑھ کو مضبوط کیجیے۔ اپنے بچوں کو محبت کے وہ سچے جام پلایئے جو انہیں باہر کے گندے نالوں سے منہ مارنے سے بچالیں۔ اظہار محبت کا واحد شرعی راستہ "نکاح" ہے۔

دس ہزار کروڑ روپے کے اسٹارٹ اپ انڈیا فنڈ 2.0 کو منظوری

وینچر کیپیٹل کی سہولت میں ہوگا اضافہ

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) حکومت نے ملک میں بڑھتے ہوئے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے کے لیے 10 ہزار کروڑ روپے کے 'اسٹارٹ اپ انڈیا فنڈ 2.0' کو منظوری دے دی ہے۔ اس کا مقصد اسٹارٹ اپ یونٹس کے لیے وینچر کیپیٹل فنڈز تک رسائی کو مزید آسان بنانا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے جمعہ کو اسٹارٹ اپ انڈیا فنڈ 2.0 کے قیام کی تجویز کو منظوری دی۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے ہفتہ کو پریس کانفرنس میں اس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ اسکیم ہندوستان کے اسٹارٹ اپ سفر کے اگلے مرحلے کو تیز کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ سال 2016 میں شروع کی گئی 'اسٹارٹ اپ انڈیا' پہل کے تحت قائم اس فنڈ کے بارے میں حکومت نے کہا ہے کہ "اس فنڈ کی تشکیل کا مقصد طویل مدتی گھریلو سرمائے کو راغب کرنا، وینچر کیپیٹل ایکو سسٹم کو مضبوط بنانا اور ملک بھر میں اختراع پر مبنی کاروباری کلچر کو فروغ دینا ہے۔" اسے ملک میں نئی اختراعات کو اگلے درجے تک

لے جانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ ڈیپ ٹیک اور ٹیکنالوجی پر مبنی اختراعی مینوفیکچرنگ جیسے ہائی ٹیک شعبوں میں ایسی اختراعات کو وینچر کیپیٹل امداد فراہم کرنے کو ترجیح دے گا جنہیں طویل مدتی اور مستقل سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ملک کے اسٹارٹ اپ کے ماحول غیر معمولی طور پر ترقی ہوئی ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں رجسٹرڈ اور صنعت اور اندرونی تجارت کے فروغ کے محکمہ سے تسلیم شدہ اسٹارٹ اپ یونٹس کی تعداد، جو پہلے 500 سے بھی کم تھی، اب بڑھ کر دو لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ اسٹارٹ اپ انڈیا فنڈ 2.0 کی تشکیل اسٹارٹ اپس کے لیے شروع کیے گئے پہلے 'فنڈ آف فنڈز' 'ایف ایف ایس 1.0' کی شاندار کامیابی پر مبنی ہے۔ ایف ایف ایس 1.0 کے تحت 10,000 کروڑ روپے کی پوری رقم سے 145 متبادل سرمایہ کاری فنڈز (اے آئی ایف) کی مدد کی گئی۔ ان فنڈز نے ملک بھر کے 1,370 سے زائد اسٹارٹ اپس میں 25,500 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔ سرمایہ کاری حاصل کرنے والی ان یونٹس میں زراعت، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، روبوٹکس، آٹوموبائل، کلین ٹیک، ای کامرس، تعلیم، فن ٹیک، صحت، اسپیس ٹیک اور بائیوٹیکنالوجی سمیت متعدد شعبے شامل ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ایف ایف ایس 1.0 نے پہلی بار کاروبار شروع کرنے والے بانیوں کی حمایت کرنے، نجی سرمائے کو راغب کرنے اور ہندوستان کے وینچر کیپیٹل ایکو سسٹم کی مضبوط بنیاد تیار کرنے میں اہم رول ادا کیا۔ اسٹارٹ اپ انڈیا فنڈ 2.0 جدید خیالات کے ساتھ شروع کی گئیں یونٹس کو ان کے ابتدائی ترقیاتی مرحلے میں مضبوطی فراہم کرنے کے لیے بنایا جا رہا ہے، کیونکہ ایسی یونٹس کے لیے ابتدائی مرحلے میں فنڈز کی کمی کی وجہ سے ناکامی کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد بڑے شہروں سے دور دراز علاقوں میں بھی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کر کے ملک کے ہر کونے میں اختراع کو فروغ دینا، وینچر کیپیٹل کی کمی کو دور کرنا اور خود کفیلی و معاشی ترقی کے لیے ترجیحی شعبوں میں سرمائے کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ اس سے گھریلو وینچر کیپیٹل کی بنیاد مضبوط ہونے اور چھوٹے سرمایہ کاری فنڈز کے لیے کام کا منظرنامہ بہتر ہونے کی توقع ہے۔

☆

وزیرِ اعظم کا آسام دورہ آج، کئی منصوبوں کا کریں گے آغاز

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی آج آسام کے دورے پر رہیں گے۔ جہاں وہ 5,450 کروڑ روپے سے زیادہ کے بنیادی ڈھانچے کے کئی منصوبوں کا افتتاح کریں گے۔ وزیرِ اعظم تقریباً صبح ساڑھے دس بجے ڈبروگڑھ کے موران بائی پاس پر واقع ایمرجنسی لینڈنگ سہولت پہنچیں گے جہاں لڑاکا طیاروں، ٹرانسپورٹ طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کی فضائی نمائش پیش کی جائے گی۔ یہ شمال مشرق کی پہلی ایسی سہولت ہے جسے ہندوستانی فضائیہ کے اشتراک سے تیار کیا گیا ہے تاکہ ہنگامی حالات میں فوجی اور شہری دونوں طرح کے طیاروں کی لینڈنگ اور ٹیک آف ممکن ہو سکے۔ اسے خطے کے لیے نہایت اہم اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ دوہرے استعمال کا یہ بنیادی ڈھانچہ قدرتی آفات اور اسٹریٹیجک ضروریات کے دوران بچاؤ اور راحتی کارروائیوں میں تیزی لائے گا۔ یہ سہولت 40 ٹن تک کے لڑاکا طیاروں اور 74 ٹن تک کے ٹرانسپورٹ طیاروں کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دوپہر تقریباً ایک بجے وزیرِ اعظم، کمار بھاسکر ورما سیتو کا دورہ کریں گے جو برہم پتر پر تقریباً 3,030 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ چھ لین پر مشتمل پل گوہاٹی کو شمالی گوہاٹی سے جوڑتا ہے۔ اس پل سے گوہاٹی اور شمالی گوہاٹی کے درمیان سفر میں لگنے والا وقت تقریباً سات منٹ رہ جائے گا۔ زلزلے کے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں بیس آئیسولیشن ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے اور پل کی نگرانی کے لیے جدید مانیٹرنگ سسٹم نصب کیا گیا ہے۔ بعد ازاں دوپہر تقریباً 1:30 بجے وزیرِ اعظم لاچت گھاٹ، گوہاٹی میں مختلف منصوبوں کا افتتاح اور آغاز کریں گے۔ ان میں کامروپ ضلع کے امین گاؤں میں شمال مشرقی خطے کے لیے نیشنل ڈیٹا سینٹر بھی شامل ہے۔ جدید ڈیٹا سینٹر سرکاری محکموں کی اہم ڈیجیٹل ایپلی کیشنز کی میزبانی کرے گا اور دیگر قومی ڈیٹا سینٹروں کے لیے ڈیزاسٹر ریکوری سینٹر کے طور پر بھی کام کرے گا، جس سے ڈیجیٹل انڈیا وژن کو تقویت ملے گی۔ وزیرِ اعظم اس موقع پر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ گوہاٹی کا بھی افتتاح کریں گے، جس سے خطے میں اعلیٰ اور مینجمنٹ پر مبنی تعلیم کو فروغ ملے گا۔ دورے کے دوران وزیرِ اعظم پی ایم ای-بس سیوا اسکیم کے تحت چار شہروں-گوہاٹی (100 بسیں)، ناگپور (50)، بھاؤ نگر (50) اور چنڈی گڑھ (25)-میں 225 الیکٹرک بسوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ اس اقدام سے 50 لاکھ سے زائد شہریوں کو صاف، سستی اور قابلِ اعتماد عوامی ٹرانسپورٹ کی سہولت ملنے کی امید ہے، جس سے شہری نقل و حمل اور معیارِ زندگی میں بہتری آئے گی۔ یہ دورہ شمال مشرقی خطے میں رابطہ، ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچہ، تعلیم اور پائیدار ٹرانسپورٹ کو مضبوط بنانے پر مرکز کی مسلسل توجہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

کابینہ نے نارتھ بلاک، ساؤتھ بلاک سے 'سیوا تِیرتھ' اور 'کرتویہ بھونوں' میں منتقلی کے تجویز کو منظوری دی

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے نارتھ بلاک اور ساؤتھ بلاک سے وزیراعظم دفتر کو 'سیوا تیرتھ' اور 'کرتویہ بھونوں' میں منتقل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں جمعہ کو منعقدہ کابینہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے ہفتہ کو کابینہ کے فیصلوں کی تفصیل دیتے ہوئے کہا کہ نئے وزیراعظم دفتر کا نام 'سیوا تیرتھ' رکھا گیا ہے۔ جمعہ کو وزیراعظم مودی نے اسے قوم کے نام وقف کیا تھا۔ ساؤتھ اور نارتھ بلاک کی عمارتیں انگریزوں نے ہندوستان کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑے رکھنے کے لیے تعمیر کی تھیں۔ 1947 میں ہندوستان کو آزادی ملی، لیکن سابقہ حکومتیں انہی عمارتوں سے اپنا کام کرتی رہیں۔ وزیراعظم دفتر بھی ساؤتھ بلاک کی اسی عمارت سے چلتا رہا ہے۔ جمعہ کو آخری بار کابینہ اجلاس ساؤتھ بلاک میں ہوا۔ اب کابینہ اجلاس سیوا تیرتھ میں ہوں گے۔ ساؤتھ بلاک کے احاطے نے آزادی کی جدوجہد، آزاد ہندوستان کی تاریخی واقعات، تقسیم کی ہولناکی، جنگوں اور ایمرجنسی کی چیلنجوں کو دیکھا ہے۔ یہاں ٹائپ رائٹر سے لے کر ڈیجیٹل گورننس تک ٹیکنالوجی کی طویل چھلانگ کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ آج کا ہندوستان دنیا کی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور ایک محفوظ و مضبوط ملک کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ملک ترقی یافتہ مستقبل کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، جس کے لیے ایک جدید، تکنیکی اور ماحول دوست دفتر کی ضرورت تھی۔ نیا احاطہ ایسا کام کا ماحول فراہم کرے گا جو ہر کارکن کی پیداواریت بڑھائے اور خدمت کے جذبے کو تقویت دے۔ اسی جذبے کے ساتھ ساؤتھ بلاک کے افتتاح کے تقریباً 95 سال بعد 13 فروری 2026 سے حکومت ان عمارتوں کو خالی کر رہی ہے اور 'سیوا تیرتھ' اور 'کرتویہ بھونوں' میں منتقل ہو رہی ہے۔ یہ غلامی کے ماضی سے 'ترقی یافتہ ہندوستان' کے مستقبل کی طرف ایک اور علامتی قدم ہے۔ کابینہ نے یہ بھی طے کیا کہ نارتھ اور ساؤتھ بلاک کو 'یُگے یُگین بھارت نیشنل میوزیم' کا حصہ بنایا جائے۔ یہ میوزیم ہماری ہزاروں سال پرانی تہذیب سے نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا، ہماری ثقافتی وراثت کا جشن منائے گا اور ہمارے شاندار ماضی کو روشن مستقبل سے جوڑے گا۔

ملک نے پلوامہ کے بہادر ہیروز کو یاد کیا؛ ان کی ہمت ہمارے اجتماعی شعور میں نقش ہے: وزیراعظم مودی

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ان 40 اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا جو 2019 کے پلوامہ دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ ان کی قربانیاں ملک کو تحریک دیتی رہیں گی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کیے گئے ایک پیغام میں وزیراعظم نے لکھا کہ "آج کے دن 2019 میں پلوامہ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر ہیروز کو یاد کر رہا ہوں۔ ملک کے لیے ان کی عقیدت، عزم اور خدمت ہمارے اجتماعی شعور میں ہمیشہ کے لیے نقش رہے گی۔ ہر ہندوستانی ان کی لازوال ہمت سے طاقت حاصل کرتا ہے۔" چودہ فروری 2019 کو جموں و کشمیر کے ضلع پلوامہ میں کا حملہ حالیہ تاریخ میں ہندوستانی سکیورٹی فورسز پر ہوئے مہلک حملوں میں سے ایک ہے۔ ایک خودکش حملہ آور نے دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے قافلے سے ٹکرا دی تھی، جس کے نتیجے میں 40 اہلکار ہلاک اور کئی دیگر زخمی ہو گئے تھے۔ پاکستان میں مقیم دہشت گرد تنظیم جیش محمد نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ اس واقعے نے ملک بھر میں غم و غصے کی لہر دوڑا دی تھی، جس کے نتیجے میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہو گیا تھا۔ جیسا کہ آج پورا ملک ان شہداء کو یاد کر رہا ہے، وزیراعظم کا پیغام اس جذبے کی عکاسی کرتا ہے جو پورے ہندوستان میں پایا جاتا ہے کہ پلوامہ کے متاثرین کی ہمت اور قربانی فرض شناسی اور حب الوطنی کی ایک پائیدار علامت بنی رہے گی۔

امیت شاہ نے کرائیکل میں ایک عوامی ریلی میں راہل گاندھی کو نشانہ بنایا

کرائیکل (پڈوچیری)، 14 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے ہفتہ کو کانگریس اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ انہوں نے روزانہ جھوٹ بولنے کی روایت شروع کی ہے اور ملک کے کسانوں اور ماہی گیروں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے پڈوچیری کے کرائیکل میں منعقدہ ایک بڑی عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے یہ الزامات لگائے۔ امیت شاہ نے 2019 کے پلوامہ حملے کی برسی پر شہید ہونے والے 40 سی آر پی ایف جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک ان کی بہادری کو کبھی نہیں بھولے گا۔ امیت شاہ نے کہا کہ وزیرِاعظم نریندر مودی کی جانب سے یورپی یونین (یوروپی یونین) اور انگلینڈ کے ساتھ کیے گئے آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) اور امریکہ کے ساتھ مجوزہ تجارتی معاہدے (ٹریڈ ڈیل) سے ہندوستان کے ماہی گیروں کو سب سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "میں اس پلیٹ فارم سے راہل گاندھی کو جواب دینا چاہتا ہوں۔ وزیرِاعظم مودی نے ان معاہدوں میں کسانوں اور مویشی پروری کرنے والوں کو سو فیصد تحفظ دیا ہے اور اس سے کسی بھی کسان کو نقصان نہیں ہوگا۔" انہوں نے راہل گاندھی سے اپیل کی کہ وہ ان معاہدوں کی باریکیوں کو سمجھیں اور غلط فہمیاں پھیلانا بند کریں۔ امیت شاہ نے کہا کہ اس عوامی ریلی کے دو مقصد ہیں: پہلا، وزیرِاعظم مودی اور پڈوچیری کے وزیرِاعلیٰ این۔ رنگاسوامی کی قیادت والی ڈبل انجن حکومت کے کاموں کا رپورٹ کارڈ عوام کے سامنے رکھنا۔ دوسرا، یو پی اے اور انڈیا اتحاد کی پالیسیوں کو بے نقاب کرنا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ این ڈی اے حکومت نے پڈوچیری میں بدعنوانی ختم کی، مرکز پر انحصار کم کر کے مرکز کے زیرِ انتظام علاقے کو زیادہ خودمختار بنایا اور سیاسی استحکام قائم کیا ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ 2021 اسمبلی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو 44 فیصد ووٹ اور 30 میں سے 16 نشستیں ملی تھیں۔ آئندہ انتخابات میں بی جے پی، اے آئی این آر سی اور اے آئی اے ڈی ایم کے اتحاد 60 فیصد ووٹوں کے ساتھ 24 سے زیادہ نشستیں جیتنے کا ہدف لے کر چل رہا ہے۔ عوامی ریلی میں بڑی تعداد میں مقامی شہری، پارٹی عہدیدار اور کارکن موجود تھے۔

راہل گاندھی نے پلوامہ کے بہادر ہیروز کو خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ہفتے کے روز سال 2019 کے پلوامہ دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر ہیروز کو دلی خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ملک کی خدمت میں ان کی عظیم قربانی کو یاد کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کیے گئے ایک پیغام میں مسٹر گاندھی نے لکھا کہ "2019 میں پلوامہ میں دہشت گردانہ حملے میں شہید ہوئے ہمارے بہادر جوانوں کو میرا دلی خراجِ عقیدت۔ ملک انہیں مادرِ وطن کی حفاظت میں ان کی عظیم قربانی کے لیے ہمیشہ یاد رکھے گی۔" مادرِ وطن کے دفاع میں ان کی عظیم قربانی کے لیے ملک ہمیشہ ان کا مقروض رہے گا۔" چودہ فروری 2019 کو جموں و کشمیر کے ضلع پلوامہ میں ہوئے مہلک دہشت گردانہ حملے میں سی آر پی ایف کے 40 اہلکار ہلاک ہوئے تھے۔ سکیورٹی فورسز کے قافلے کو نشانہ بنا کر کیے گئے ایک خودکش حملے سے ملک بھر میں صدمے کی لہر دوڑا دی تھی۔ راہل گاندھی نے ملک شہید سپاہیوں کی بہادری اور قربانی کو یاد کرتے ہوئے یہ خراجِ عقیدت کیا۔ ملک کے ان کے تئیں اظہارِ تشکر کی بات کرتے ہوئے راہل گاندھی نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان ان شہداء کا "ہمیشہ مقروض رہے گا" جنہوں نے "مادرِ وطن" کے دفاع میں اپنی جانیں نچھاور کیں۔

ادیوگ بھون میٹرو اسٹیشن کا نام تبدیل، نئے پی ایم او کمپلیکس کے بعد اب 'سیوا تیرتھ'

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) دہلی میٹرو کی یلو لائن پر واقع اُدیوگ بھون میٹرو اسٹیشن کا نام تبدیل کر کے اب 'سیوا تیرتھ' رکھ دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے نئے وزیراعظم دفتر (پی ایم او) کمپلیکس کے افتتاح کے بعد کیا گیا۔ ہاؤسنگ و شہری امور مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر نے کہا کہ اُدیوگ بھون میٹرو اسٹیشن کا نام نئے کمپلیکس کے مطابق تبدیل کر کے 'سیوا تیرتھ' رکھا جائے گا۔ نیا نام پانے والا سیوا تیرتھ میٹرو اسٹیشن، نئے افتتاح شدہ سیوا تیرتھ کمپلیکس سے تقریباً 650 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور اس کمپلیکس کے لیے قریب ترین میٹرو رابطہ فراہم کرتا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کھٹر نے اس موقع کو تاریخی قرار دیا۔ انہوں نے کہا ہم سب ایک ایسے لمحے کے گواہ ہیں جو کبھی برسوں میں اور کبھی صدیوں میں آتا ہے۔ ہم خوش نصیب ہیں کہ اس دن کا حصہ ہیں۔" وزیراعظم مودی نے جمعہ کے روز سیوا تیرتھ کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ اس نئی عمارت میں وزیراعظم کا دفتر (پی ایم او)، کابینہ سکریٹریٹ اور نیشنل سکیورٹی کونسل سکریٹریٹ قائم ہوں گے۔ اس موقع پر وزیراعظم نے کرتویہ بھون 1- اور کرتویہ بھون 2- کا بھی افتتاح کیا۔ ان عمارتوں میں اہم وزارتیں قائم ہوں گی، جن میں مالیات، دفاع، صحت و خاندانی بہبود، تعلیم، قانون و انصاف اور زراعت سمیت دیگر وزارتیں شامل ہیں۔

شمال مشرقی دہلی میں مقابلے کے بعد اسد گینگ کے 3 شارپ شوٹرز گرفتار

نئی دہلی، 13 فروری (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے جمعہ کی علی الصبح شمال مشرقی دہلی میں ایک مختصر مقابلے کے بعد 'اسد گینگ' سے وابستہ تین مبینہ شارپ شوٹرز کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ ملزمان میرٹھ کے نوچندی علاقے میں دن دیہاڑے ہونے والے ایک قتل کے کیس میں مطلوب تھے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (کرائم) سنجیو کمار یادو نے میڈیا کو بتایا کہ کرائم برانچ کے اینٹی رابری اینڈ اسنیچنگ سیل (ARSC) کو مشتبہ افراد کی نقل و حرکت کے بارے میں پختہ اطلاع ملی تھی۔ رات تقریباً 2 بجے پولیس ٹیم نے جمنا کھادر روڈ پر میٹرو پلر نمبر P-187 کے قریب جال بچھایا۔ جب موٹر سائیکل پر سوار تین افراد کو رکنے کا اشارہ کیا گیا تو انہوں نے فرار ہونے کی کوشش میں فائرنگ کر دی۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں تینوں ملزمان کی ٹانگوں میں گولیاں لگیں، جس کے بعد انہیں قابو کر کے گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت، اسد (عمر 36 سال)، عامر عرف حسین (عمر 24 سال)، اہل عرف جواد (عمر 22 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے تین 32. بور کے سیمی آٹومیٹک پستول، 11 زندہ کارتوس اور 9 چلے ہوئے خول برآمد کیے ہیں۔ جس موٹر سائیکل پر وہ سوار تھے، وہ دہلی کے دیال پور علاقے سے چوری شدہ پائی گئی ہے۔ تفتیش کاروں کے مطابق یہ معاملہ پرانی گینگ وار اور انتقام پر مبنی ہے۔ جون 2024 میں ارشد نامی شخص کو میرٹھ میں قتل کر دیا گیا تھا۔ اس کیس میں اسلم نامی شخص کو گرفتار کیا گیا تھا جو حال ہی میں جیل سے رہا ہوا تھا۔ 6 فروری کو میرٹھ کے نوچندی علاقے میں 10 مسلح افراد نے فائرنگ کر کے اسلم کو ہلاک اور اس کے ساتھی شعیب کو زخمی کر دیا تھا۔ مقتول ارشد کے بھائی اسد نے اپنے بھائی کی موت کا بدلہ لینے کے لیے اسلم کو نشانہ بنایا۔ ڈی سی پی یادو نے مزید بتایا کہ اس سازش میں شامل دیگر ساتھیوں کی شناخت اور غیر قانونی اسلحہ فراہم کرنے والوں کا سراغ لگانے کے لیے تفتیش جاری ہے۔

☆

امریکہ کے ساتھ معاہدہ کپاس کے کسان اور کپڑا برآمد کنندہ دونوں پر گہری چوٹ ہے: راہل

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ کر کے مودی حکومت نے کپاس پیدا کے کسان اور کپڑا برآمد کرنے والے دونوں کو گہرا دھچکا دیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "18 فیصد ٹیرف بمقابلہ زیرو فیصد - آیئے سمجھاتا ہوں، کیسے جھوٹ بولنے میں ماہر وزیراعظم اور ان کی کابینہ اس پر ابہام پھیلا رہے ہیں اور کس طرح وہ ہند-امریکہ تجارتی معاہدے سے ملک کے کپاس کے کسانوں اور ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز کو دھوکہ دے رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ "بنگلہ دیش کو امریکہ میں گارمنٹس کی برآمد پر صفر فیصد ٹیرف کا فائدہ دیا جا رہا ہے- شرط بس اتنی ہے کہ وہ امریکی کپاس درآمد کریں۔ ہندوستان کے گارمنٹس پر 18 فیصد ٹیرف کے اعلان کے بعد جب میں نے پارلیمنٹ میں بنگلہ دیش کو ملنے والی خصوصی رعایت پر سوال اٹھایا، تب مودی حکومت کے وزیر کا جواب آیا- 'اگر یہی فائدہ ہمیں بھی چاہیے تو امریکہ سے کپاس منگوانی ہوگی۔' آخر یہ بات تب تک ملک سے چھپائی کیوں گئی؟ اور یہ کیسی پالیسی ہے؟ کیا یہ واقعی کوئی متبادل ہے- یا پھر 'آگے کنواں، پیچھے کھائی' کی حالت میں پھنسانے والا جال؟" کانگریس لیڈر نے کہا کہ اگر ہم امریکی کپاس منگواتے ہیں تو ہمارے اپنے کسان برباد ہو جائیں گے۔ اگر نہیں منگواتے، تو ہماری ٹیکسٹائل انڈسٹری پیچھے رہ کر تباہ ہو جائے گی اور اب بنگلہ دیش یہ اشارہ دے رہا ہے کہ وہ ہندوستان سے کپاس کی درآمد بھی کم یا بند کر سکتا ہے۔ ہندوستان میں کپڑا سازی کی صنعت اور کپاس کی کاشت روزگار کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ کروڑوں لوگوں کی روزی روٹی انہی پر ٹکی ہے۔ ان شعبوں پر چوٹ کا مطلب ہے لاکھوں خاندانوں کو بے روزگاری اور معاشی بحران کی کھائی میں دھکیل دینا۔ انہوں نے کہا کہ "ایک دور اندیش اور قومی مفاد میں سوچنے والی حکومت ایسا سودا کرتی جو کپاس کے کسانوں اور ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز-دونوں کے مفادات کا تحفظ اور خوشحالی کو یقینی بناتی، لیکن اس کے برعکس، نریندر 'سرینڈر' مودی اور ان کے وزراء نے ایسا معاہدہ کیا ہے جو دونوں شعبوں کو گہری چوٹ پہنچانے والا ثابت ہو سکتا ہے۔

☆

کھڑگے کا پلوامہ کے شہداء کو خراج عقیدت، کہا 'ہم کبھی نہیں بھولیں گے

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) کانگریس صدر ملیکارجن کھڑگے نے ہفتہ کے روز 2019 کے پلوامہ دہشت گرد حملے کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی عظیم قربانی ملک ہمیشہ یاد رکھے گا۔ ایکس پر اپنے پیغام میں مسٹر کھڑگے نے لکھا، "ہم بھارت ماتا کے ان بہادر شہداء کو اپنی گہری عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے پلوامہ میں اپنی جانیں قربان کیں۔ ان کی ناقابلِ تسخیر جرأت اور وطن سے غیر متزلزل وفاداری ہمیشہ ہماری اجتماعی یادداشت میں نقش رہے گی۔ ان کی عظیم قربانی ابدی ہے۔ ہم کبھی نہیں بھولیں گے۔" 14 فروری 2019 کو پلوامہ ضلع میں ہونے والے اس حملے میں سنٹرل ریزرو پولیس فورس کے 40 اہلکار اس وقت شہید ہو گئے تھے جب ایک خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی کو ان کے قافلے سے ٹکرا دیا۔ یہ حملہ خطے میں ہندوستانی سکیورٹی فورسز پر ہونے والے مہلک ترین حملوں میں شمار کیا جاتا ہے اور اس کے بعد ملک بھر میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی تھی۔ اس کے بعد سے ہر سال 14 فروری کو ملک بھر میں یادگاری دن کے طور پر منایا جاتا ہے، جہاں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنما شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں یادگاری تقاریب اور پھول چڑھانے کی تقریبات منعقد ہوئیں، جہاں شہریوں نے ڈیوٹی کے دوران جان قربان کرنے والے اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ حملے کے سات سال بعد بھی پلوامہ کے شہداء قوم کے لیے جرأت، خدمت اور وطن کے دفاع میں عظیم قربانی کی علامت بنے ہوئے ہیں۔

آسام میں دریائے برہمپتر کے نیچے بنے گی ٹوئن ٹیوب سرنگ، ایک میں سڑک اور دوسری میں ہوگی ریلوے لائن

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) آسام میں دریائے برہمپتر کے نیچے دو ٹیوب والی سرنگ تعمیر کی جائے گی، جس کے ایک ٹیوب سے سڑک اور دوسرے سے ریلوے لائن گزرے گی۔ وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں جمعہ کے روز منعقدہ کابینہ کی اقتصادی امور کی کمیٹی کے اجلاس میں اس منصوبے کی منظوری دی گئی۔ وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے ہفتہ کو کابینہ کے فیصلوں کی معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ یہ سرنگ آسام میں نیشنل ہائی وے 715 پر نومالی گڑھ اور نیشنل ہائی وے 15 پر گوہ پور کو جوڑے گی۔ منصوبے کی کل لمبائی 33.77 کلومیٹر اور ٹوئن ٹیوب سرنگ کی لمبائی 15.79 کلومیٹر ہوگی۔ اسکی تخمینہ لاگت 18,662 کروڑ روپے ہے اور اسے پانچ سال میں پورا کیا جانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس منصوبے سے گوہ پور اور نومالی گڑھ کے درمیان سڑک کے ذریعے 240 کلومیٹر کا فاصلہ کم ہو کر صرف 34 کلومیٹر رہ جائے گا۔ اس وقت یہ سفر طے کرنے میں تقریباً چھ گھنٹے لگتے ہیں۔ سرنگ کے اندر ایک ٹیوب میں دو لین کی سڑک اور دوسرے ٹیوب میں دوہری لائن والا ریلوے ٹریک ہوگا۔ اس منصوبے کے تحت ریلوے ٹریک گوہ پور کی جانب رنگیا- مرکنگ سیلیک سیکشن کو نومالی گڑھ کی جانب فرکیٹنگ- مریانی لوپ لائن سیکشن سے جوڑے گا۔ یہ ملک کی پہلی اور دنیا میں دوسری ایسی سرنگ ہوگی جس میں سڑک اور ریل لائن دونوں ایک ساتھ گزریں گی۔

ارندھتی رائے کی غزہ میں نسل کشی کے بیانات پر احتجاج میں برلن فلم فیسٹیول سے کنارہ کشی

برلن، 14 فروری (یو این آئی) ایوارڈ یافتہ ہندوستانی مصنفہ ارندھتی رائے نے برلن فلم فیسٹیول (برلنالے) سے، جیوری کے صدر وِم وینڈرز نے غزہ کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا تھا کہ سنیما کو "سیاست سے دور رہنا" چاہیے، کے جواز میں دستبرداری کا اعلان کیا ہے۔

رائے نے جمعہ کو جاری کردہ بیان میں کہا کہ وینڈرز اور دیگر جیوری اراکین کے ردِعمل جو جمعرات کو پریس کانفرنس میں فلسطینی علاقے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں سامنے آئے، کو سن کر وہ "حیران اور دلبرداشتہ" ہوئی ہیں۔

محترمہ رائے، جن کے ناول "دی گاڈ آف اسمال تھنگز" نے 1997 کا بکر انعام جیتا تھا، کو اُس تہوار کا مہمان قرار دیا گیا تھا تاکہ وہ 1989 کی فلم "ان وچ اینی گیوز اِٹ ڈوز ونس" کا بحال شدہ ورژن پیش کریں، جس میں انہوں نے اداکاری کی اور اسکرین پلے لکھا تھا۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ بڑے افسوس کے ساتھ وینڈرز اور دیگر جیوری اراکین کے ناقابلِ قبول بیانات نے انہیں دوبارہ غور کرنے پر مجبور کیا ہے۔"

جب جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں جرمنی کی اسرائیل کی حمایت کے بارے میں پوچھا گیا تو وینڈرز نے کہا:" ہم واقعی سیاست کے میدان میں داخل نہیں ہوسکتے، "اور فلم سازوں کو "سیاست کا توازن برقرار رکھنے والا" قرار دیا۔

جیوری کی رکن ایوا پوشچسکا نے کہا کہ اس معاملے پر جیوری سے براہِ راست موقف اپنانا، توقع کرنا" کچھ حد تک ناانصافی "ہوگی۔

محترمہ رائے نے اپنے بیان میں کہا کہ "ان کے یہ کہنا کہ فن کو سیاسی نہیں ہونا چاہیے سن کر منہ کھلا کا کھلا رہ جاتا ہے۔ "انہوں نے غزہ کی صورتحال کو "اسرائیل کی جانب سے فلسطینی عوام کے خلاف نسل کشی" قرار دیا۔

محترمہ رائے نے کہا:" اگر ہمارے وقت کے بڑے فلم ساز اور فنکار کھڑے ہو کر یہ نہیں کہہ سکتے تو انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ تاریخ اُن کا محاسبہ کرے گی۔ "

"یہ انسانیت کے خلاف ایک جرم کے بارے میں بات چیت کو بند کرنے کا طریقہ ہے، جبکہ یہ واقعہ ہمارے سامنے حقیقی وقت میں ہو رہا ہے - جب فنکاروں، لکھاریوں اور فلم سازوں کو اسے روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ "

محترمہ رائے ہندوستان کی معروف مصنفہ ہیں اور وہ وزیرِاعظم نریندر مودی کی دائیں بازو کی حکومت کی سخت ناقد بھی ہیں، نیز فلسطینیوں کے دعوے کی پختہ حامی ہیں۔

واضح رہے کہ متوفی مصری ہدایت کاروں کی دو فلموں کے بحال شدہ ورژنز، اتیات الحق البنودی کی "سیڈ سانگ آف توحہ "اور حسین شریف کی "دی ڈس لوکیشن آف ایمبر"، کو بھی غزہ کے حوالے سے تہوار کے موقف کی وجہ سے فیسٹیول سے واپس لیا گیا ہے۔

ایک ترجمان نے اے ایف پی کو بھیجے گئے ایک بیان میں کہا:" برلنالے ان فیصلوں کا احترام کرتا ہے۔ "

انہوں نے کہا:" ہمیں افسوس ہے کہ ہم اُن کا خیر مقدم نہیں کرسکیں گے کیونکہ ان کی موجودگی فیسٹیول کے مباحثے کو مالا مال کرتی۔ "

برلنالے روایتی طور پر موضوعاتی، پیش رفت پسندانہ پروگرامنگ کے لیے معروف ہے، مگر اس سال کے ایڈیشن میں کئی ستارے بڑے سیاسی مسائل پر موقف اختیار کرنے سے گریز کرتے دکھائی دیے ہیں۔

امریکی اداکار نیل پیٹرک ہیرس، جو فلم "سنی ڈانسر "میں نظر آ رہے ہیں، سے جمعہ کو پوچھا گیا کہ کیا وہ اپنے فن کو سیاسی سمجھتے ہیں اور کیا یہ "فاشزم کے عروج سے لڑنے "میں مدد کرسکتا ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ وہ "غیر سیاسی چیزیں کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں "اور ایسی چیزیں جو ہمارے "عجیب الگور تھمک اور منقسم دنیا "میں لوگوں کو جوڑنے میں مدد کرسکیں۔

اس سال کے اعزازی گولڈن بیئر کے وصول کنندہ، ملیشیائی اداکارہ مِشل ییوہ، نے بھی جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں امریکی سیاست پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا اور کہا کہ وہ "یہ فرض نہیں کرسکتیں کہ وہ صورتحال کو سمجھتی ہیں۔ "

یہ فیسٹیول کا پہلا ایڈیشن نہیں جس نے غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کے بارے میں تنازعے کا سامنا کیا ہو۔

2024 میں، فیسٹیول کا دستاویزی فلم ایوارڈ "نو ادر لینڈ " کو دیا گیا تھا، جو اسرائیل کے قابض مغربی کنارے میں فلسطینی آبادیوں کی بے دخلی کا احاطہ کرتی ہے۔

جرمن حکومتی عہدیداروں نے اس سال کی ایوارڈ تقریب میں اس فلم اور دیگر ہدایت کاروں کے غزہ کے بارے میں کیے گئے " یکطرفہ "تبصروں پر تنقید کی تھی۔

فلسطینیوں کی جانب سے دیے گئے محتاط اندازوں کے مطابق، غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی نے کم از کم 72,000 افراد کو ہلاک اور 171,400 سے زائد کو زخمی کیا ہے۔

تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ اعداد و شمار کم ترین اندازے ہو سکتے ہیں، اور مجموعی ہلاکتوں کی تعداد ممکنہ طور پر تقریباً 200,000 تک پہنچ سکتی ہے۔

امریکہ نے ایران کی جانب ایک اور بڑا بحری بیڑہ روانہ کردیا

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) ایران سے کشیدگی کے پیش نظر امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں ایران کی جانب ایک اور بحری بیڑہ روانہ کردیا۔ امریکہ نے ایران کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر مشرقِ وسطیٰ میں اپنی عسکری طاقت مزید بڑھانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس حوالے سے غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق طیارہ بردار بحری بیڑہ "ابراہم لنکن " بھیجنے کے بعد دنیا کا سب سے بڑا طیارہ بردار "یو ایس ایس جیرالڈ فورڈ " ایران کی جانب روانہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ کی اس پیش رفت کا مقصد صدر ٹرمپ کی جانب سے ایران کو اس کے جوہری پروگرام پر معاہدے کیلئے دباؤ میں لانے کی کوششوں کو تقویت دینا ہے۔ چند روز قبل ٹرمپ نے یہ عندیہ دیا تھا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کا نیا دور شروع ہوسکتا ہے تاہم اس کی عملی پیش رفت سامنے نہیں آسکی تھی۔ اسی دوران تہران کے ایک اعلیٰ سکیورٹی عہدیدار نے اس ہفتے عمان اور قطر کا دورہ کیا جہاں امریکی ثالثوں کے ذریعے پیغامات کا تبادلہ ہوا۔ واضح رہے کہ یہ طیارہ بردار جہاز جوہری توانائی سے چلتا ہے اور امریکی بحریہ سے وابستہ ہے جسے 2017 میں فعال کیا گیا تھا۔ اسے "جیرالڈ آر فورڈ " کلاس کے جہازوں میں صفِ اول کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کا وزن ایک لاکھ ٹن سے زیادہ جبکہ لمبائی 337 میٹر ہے۔ برطانوی انسائیکلوپیڈیا "بریٹانیکا "کے مطابق یہ دنیا کا سب سے بڑا تیرتا ہوا بحری بیڑہ ہے۔ اس میں عملے اور ایئر ونگ سمیت تقریباً 4600 افراد کی گنجائش موجود ہے۔ یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ دو جوہری ری ایکٹرز، الیکٹرومیگنیٹک ایئر کرافٹ لانچ سسٹم، ایڈوانسڈ اریسٹنگ گیئر اور ڈوئل بینڈ راڈار کے ذریعے کام کرتا ہے۔ بحری بیڑے کی ساخت اور پاور پلانٹ کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ اپنی 50 سالہ سروس کے دوران نئے سسٹمز بشمول ڈائریکٹڈ انرجی ویپنز کو ایڈجسٹ کرسکے۔

امریکہ اس بار ایرانی اسٹیٹ اور سیکورٹی تنصیبات کو بھی نشانہ بنائے گا: روئٹرز

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکی عہدیداروں نے کہا ہے کہ اس بار ایران پر امریکی حملہ وسیع اور کئی ہفتے طویل ہوگا اور جوہری انفرااسٹرکچر ہی نہیں ایرانی اسٹیٹ اور سیکیورٹی تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا جائے گا۔ یہ انکشاف روئٹرز نے ایک رپورٹ میں کیا ہے۔ امریکی فوج اس امکان کے لیے تیاری کر رہی ہے کہ اگر صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران پر حملے کا حکم دیتے ہیں تو ایران کے خلاف کئی ہفتوں تک جاری رہنے والی فوجی کارروائیاں کی جاسکتی ہیں۔ یہ صورتِ حال دونوں ممالک کے درمیان ماضی میں دیکھے گئے تنازعات سے کہیں زیادہ سنگین تصادم کی شکل اختیار کرسکتی ہے۔ دو امریکی عہدیداروں نے بتایا کہ امریکی فوج ایران کے خلاف مسلسل اور طویل آپریشن کی تیاری میں مصروف ہے، اس مرتبہ حملے کی منصوبہ بندی زیادہ پیچیدہ ہے، مسلسل مہم امریکی افواج اور مشرق وسطیٰ کے لیے زیادہ خطرے کا باعث ہوگی اور امریکہ کو پوری توقع ہے کہ ایران جوابی کارروائی کرے گا۔ امریکی حکام نے جمعہ کو بتایا کہ پینٹاگون مشرقِ وسطیٰ میں ایک اضافی طیارہ بردار بحری جہاز بھیج رہا ہے، جس کے ساتھ ہزاروں مزید فوجی، لڑاکا طیارے، گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر اور دیگر عسکری ساز وسامان شامل ہوگا، جو حملے کرنے اور دفاع دونوں کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ٹرمپ نے جمعہ کو شمالی کیرولائنا میں ایک فوجی اڈے پر امریکی فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے ساتھ معاہدہ کرنا مشکل ثابت ہوا ہے، کبھی کبھی خوف ضروری ہوتا ہے۔ یہی واحد چیز ہے جو واقعی صورتِ حال کو قابو میں لاسکتی ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال امریکہ جب ایرانی جوہری تنصیبات حملے کر رہا تھا تو اس نے خطے میں دو طیارہ بردار بحری جہاز بھیجے تھے، تاہم جون میں کی جانے والی کارروائی 'مڈنائٹ ہیمر "ایک محدود نوعیت کا یک طرفہ امریکی حملہ تھا، جس میں اسٹیلتھ بمبار طیارے امریکہ سے اڑ کر ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے گئے تھے۔ ایران نے اس کے جواب میں قطر میں ایک امریکی فوجی اڈے پر نہایت محدود جوابی حملہ کر دیا تھا۔ عہدیداروں کے مطابق اس بار جاری منصوبہ بندی کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ اگر کارروائی طویل المدتی مہم کی صورت اختیار کرتی ہے تو امریکی فوج صرف جوہری تنصیبات ہی نہیں بلکہ ایرانی ریاستی اور سیکیورٹی اداروں کی تنصیبات کو بھی نشانہ بنا سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایران کے خلاف ایسی کارروائی میں امریکی افواج کو کہیں زیادہ خطرات لاحق ہوں گے، کیوں کہ ایران کے پاس میزائلوں کا ایک مضبوط ذخیرہ موجود ہے۔ ایرانی جوابی حملے کسی وسیع علاقائی تنازعے کے خطرات کو بھی بڑھا سکتے ہیں۔ اسی عہدیدار نے کہا کہ امریکا کو مکمل توقع ہے کہ ایران جوابی کارروائی کرے گا، جس کے نتیجے میں ایک مدت تک حملوں اور جوابی حملوں کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔

'خوف' ایران کے ساتھ جوہری مذاکرات میں کامیابی کی اہم کنجی: ٹرمپ

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) واشنگٹن اور تہران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات جاری ہیں تو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران جوہری مذاکرات میں " کھٹن "رہا ہے اور تنازعے کو پرامن طریقے سے حل کرنے کے لیے ممکنہ طور پر "خوف " پھیلانا لازمی ہوسکتی ہے۔ جمعہ کو نارتھ کیرولائنا کے فورٹ براگ میں سروس فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا:" معاہدہ کرنا مشکل دکھ رہا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا، " کبھی کبھی آپ کو خوف ہونا چاہیے۔ یہی واحد چیز ہے جو واقعی صورتِ حال کو حل کرے گی۔ "ٹرمپ کے بیانات، امریکی حکام کی طرف سے ایک اور طیارہ بردار بحری بیڑا مشرقِ وسطیٰ بھیجا جارہا ہے، کی تصدیق کے بعد سامنے آئے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ اقدام اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ اگر مذاکرات ناکام ہوجائیں تو امریکہ تیار رہے گا۔

ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ ایران میں حکومت کی تبدیلی "بہترین حل "ہوسکتا ہے۔

جب ایک صحافی نے پوچھا کہ کیا وہ ایران میں "نظام کی تبدیلی" چاہتے ہیں تو ٹرمپ نے کہا:"ایسا لگتا ہے کہ یہی سب سے بہتر بات ہوگی۔ "انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ "وہ گزشتہ 47 سال سے محض باتیں کرتے رہے ہیں۔ اس دوران ہم نے ان کی باتوں کے باعث بہت سی زندگیاں کھو دیں۔ اس سے پہلے انہوں نے ایران کے ساتھ بات چیت کو جاری مگر غیر یقینی قرار دیا تھا۔

پچھلے ہفتے عمان نے دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کی سہولت فراہم کی تھی۔

ایرانی وزارتِ خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ اس ملاقات نے تہران کو واشنگٹن کی سنجیدگی کا اندازہ کرنے کا موقع دیا اور یہ ظاہر کیا کہ سفارتکاری جاری رکھنے کے لیے کافی مشترکہ بنیادیں موجود ہیں۔ اگلے مذاکرات کے دور کا اعلان ابھی تک نہیں کیا گیا۔ ٹرمپ نے اپنے خطاب میں پچھلے جون میں ایرانی جوہری مقامات پر کی گئی امریکی بمباری کا بھی حوالہ دیا اور اسے روکے رکھنے کی ایک وسیع حکمتِ عملی کا حصہ قرار دیا۔ فورٹ براگ کے دورے میں وہ خصوصی فورسز کے اہلکاروں سے بھی ملے جو 3 جنوری کے آپریشن میں ملوث تھیں، جس میں وینیز ویلا کے صدر نکولس مادورو کو اغوا کیا گیا تھا۔ ٹرمپ نے فوجیوں کی تعریف کی اور ان کے اقدامات کو امریکہ کی بیرونی طاقت کے طور پر مربوط کیا۔ تاہم ان کے خطاب میں واضح سیاسی بیانات بھی شامل تھے۔ ٹرمپ نے اپنے ڈیموکریٹک حریفوں پر تنقید کی اور خبردار کیا کہ اگر وہ نومبر کے انتخابات میں کانگریس پر کنٹرول حاصل کر لیتے ہیں تو فوج کو کمزور کر دیں گے۔ صدر کے یہ بیانات انتظامیہ کی اس کوشش کی عکاسی کرتے ہیں کہ تہران کے ساتھ مذاکرات برقرار رکھتے ہوئے دباؤ بھی برقرار رکھا جائے، اور ساتھ ہی یہ اشارہ دیا جائے کہ فوجی آپشنز بھی میز پر موجود ہیں۔

سعودی عرب میں رمضان کے استقبال کی تیاریاں، شاہراہیں سج گئیں

ریاض، 14 فروری (یو این آئی) سعودی عرب مکہ مکرمہ میں رمضان کے مقدس مہینے کے استقبال کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شاہراہیں اور گلیاں خوبصورتی سے سجائی گئی ہیں، جہاں رنگ برنگی لائٹس اور فانوس لگائے گئے ہیں۔ جبکہ مشرق وسطیٰ کے بیشتر ممالک میں ایک ہفتے قبل ہی رمضان کے آغاز کی تاریخ کا اعلان بھی کردیا گیا ہے۔

رپورٹس کے مطابق عمان، ترکیہ اور سنگاپور نے ایک ہفتے قبل ہی رمضان کے آغاز کی تاریخ کا اعلان کردیا ہے اور کہا ہے منگل 17 فروری کو چاند نظر آنا ممکن نہیں ہوگا۔ ترکی اور سنگاپور نے اعلان کیا ہے کہ جمعرات 19 فروری کو رمضان المبارک کا پہلا روزہ ہوگا، کیونکہ فلکیاتی حسابات کے مطابق مقررہ رویت کے دن ہلال نظر آنے کا امکان نہیں۔ واضح رہے کہ ترکی میں تمام ہجری مہینوں کا آغاز پیشگی فلکیاتی حسابات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ مذہبی امور کی صدارت کے مطابق 29 ویں دن کیے گئے حسابات سے ظاہر ہوا کہ منگل 17 فروری کو عرب و اسلامی دنیا اور امریکہ میں کہیں بھی چاند نظر آنا ممکن نہیں ہوگا، اس لیے جمعرات کو یکم رمضان مقرر کیا گیا۔ استنبول کی مشہور سلیمانیہ مسجد کے میناروں کے درمیان رمضان قرآن کا مہینہ ہے کے الفاظ روشن ہوگئے ہیں۔

کینیا کے صدر کا صومالیہ کے ساتھ سرحد کھولنے کا اعلان

نیروبی، 14 فروری (یو این آئی) کینیا کے صدر ولیم روٹو کی جانب سے صومالیہ کے ساتھ سرحد کو 15 سال کی بندش کے بعد دوبارہ کھولنے کا اعلان کردیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق کینیا کے حکام کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ صومالیہ کے ساتھ سرحد اپریل میں دوبارہ کھول دی جائے گی۔

کینیا نے صومالیہ میں عسکریت پسند گروپ کے حملوں سے اکتوبر 2011 میں بند کر دی تھی۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ صومالیہ میں سرگرم عسکریت پسند گروپ نے کینیا میں کئی حملے کیے تھے۔ الشباب گروپ کے 2013 میں کینیا کے دارالحکومت نیروبی میں شاپنگ سینٹر پر حملے میں 67 افراد لقمہ اجل بن گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق دو سال بعد گاریسا کی ایک یونیورسٹی میں ایک اور دہشتگرد حملہ کیا تھا جس میں 148 افراد جان کی بازی ہار گئے تھے۔

عمان کے شمال مغرب میں 5.2 شدت کا زلزلہ

مسقط، 14 فروری (یو این آئی) عمان کے علاقے خصب کے شمال مغرب میں جمعہ کو زلزلہ محسوس کیا گیا، ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 5.2 ریکارڈ کی گئی۔

غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سلطان قابوس یونیورسٹی میں زلزلہ مانیٹرنگ سینٹر (ای ایم سی) کا کہنا ہے کہ زلزلہ عمان کے مقامی وقت کے مطابق تقریباً 3 بج کر 8 منٹ پر آیا۔

زلزلہ کا مرکز خصب سے تقریباً 386 کلومیٹر شمال مغرب میں تھا۔ زلزلے کی گہرائی 10 کلومیٹر تھی۔ ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

واضح رہے گزشتہ ماہ چین کے شمال مغربی صوبے گانسو میں بھی 5.5 شدت کا زلزلہ محسوس کیا گیا تھا۔ چین کے زلزلہ نیٹ ورکس سینٹر کا کہنا تھا کہ چین کے شمال مغربی صوبہ گانسو کے گانان تبت خودمختار پریفیکچر کی ٹیبو کاؤنٹی میں گزشتہ روز 5.5 شدت کا زلزلہ ریکارڈ کیا گیا۔

مقامی حکام کے مطابق احتیاطی تدابیر کے تحت کاؤنٹی کے 20 ہزار سے زائد رہائشیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا تھا جبکہ متاثرہ علاقوں میں تاحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی تھی۔

زلزلے کے فوری بعد عوامی سلامتی کے اداروں نے امدادی سرگرمیاں تیز کرتے ہوئے 350 افسران کو سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کے لیے روانہ کیا گیا۔

امریکہ نے یمنیوں کیلئے دہائی پرانی عارضی تحفظ کی حیثیت ختم کردی

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکی حکومت کا کہنا ہے کہ یمن سے آنے والے تارکینِ وطن کیلئے دس سال سے جاری رہنے والی محفوظ حیثیت کو ختم کیا جارہا ہے۔ سیکریٹری برائے ہوم لینڈ سیکیورٹی کریسٹی نوئم نے جمعہ کو اعلان کیا کہ عارضی محفوظ حیثیت (ٹی پی ایس) جو ستمبر 2015 میں وہاں جاری مسلح تصادم کے باعث مشرقِ وسطیٰ کے اس ملک کے لیے مخصوص کی گئی تھی، 60 دن میں ختم کر دی جائے گی۔ امریکہ میں یہ حیثیت تقریباً 1,400 یمنی شہریوں پر لاگو تھی۔ نوئم نے ایک بیان میں کہا، 'ملک میں حالات کا جائزہ لینے اور متعلقہ امریکی سرکاری اداروں سے مشاورت کے بعد میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یمن اب عبوری محفوظ حیثیت کے لیے قانون کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتا۔ ''یمن کے ٹی پی ایس فوائد حاصل کرنے والوں کو عارضی طور پر امریکہ میں رہنے کی اجازت دینا ہمارے قومی مفاد کے خلاف ہے، 'انہوں نے کہا اور اس منسوخی کو 'پہلے امریکہ ' کا نظریہ قرار دیا۔ بیان کے مطابق، وہ یمنی فائدہ اٹھانے والے جن کے پاس امریکہ میں رہنے کا کوئی اور قانونی جواز نہیں ہے، انہیں 60 دن کے اندر رضا کارانہ طور پر متحدہ امریکہ چھوڑنے یا گرفتار ہونے کا سامنا کرنا پڑے گا؛ ان کے لیے ایک مفت ہوائی ٹکٹ اور 'اخراج بونس ' کے طور پر 2,600 ڈالر کی پیشکش بھی کی گئی ہے اگر وہ 'خود اخراج ' کا انتخاب کریں تو۔ ٹرمپ انتظامیہ نے نقل مکانی کو محدود کرنے کے ایک منصوبے کے حصے کے طور پر زیادہ تر ترقی پذیر دنیا کے کئی ممالک کے لیے ٹی پی ایس تحفظات واپس لیے ہیں۔ ٹی پی ایس امریکی سرزمین پر محدود گروپوں کو اس صورت میں وہاں رہنے اور کام کرنے کی اجازت دیتا ہے جب یہ سمجھا جائے کہ جنگ، قدرتی آفت، یا دیگر غیر معمولی حالات کی وجہ سے وہ اپنے آبائی ممالک واپس جانے پر خطرے میں ہوں۔ اگرچہ یہ تحفظات تکنیکی طور پر عارضی ہوتے ہیں، تاریخی طور پر صدور نے عموماً تارکینِ وطن کے لیے ٹی پی ایس کی حیثیت کی تجدید جاری رکھی ہے بجائے اس کے کہ اسے منسوخ کر کے انہیں غیر دستاویزی بنا دیا جائے۔

دنیا کے سب سے غریب ممالک میں سے ایک یمن، 2014 سے خانہ جنگی کی لپیٹ میں ہے۔ اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اس وقت یمن کے لیے سفر کی وکالت نہیں کرتا، اور وہاں 'دہشت گردی، انتشار، جرائم، صحت کے خطرات، اغوا، اور زمینی بم 'کا حوالہ دیتا ہے۔ گزشتہ سال عہدہ سنبھالنے کے بعد ٹرمپ نے ہیٹی، صومالیہ، ہنڈوراس، نکاراگوا، نیپال، ایتھوپیا، اور وینیز ویلا سمیت متعدد ممالک کے شہریوں کے لیے ٹی پی ایس ختم کر دیا یا ختم کرنے کی کوشش کی۔

جیو سمیت 10 ممالک کی 15 سرکردہ ٹیک کمپنیوں نے بنایا 'ٹرسٹڈ ٹیک الائنس'

میونخ، 14 فروری (یو این آئی) ریلائنس جیو سمیت افریقہ، ایشیا، یورپ اور شمالی امریکہ کی 15 سرکردہ ٹیکنالوجی کمپنیوں نے 'ٹرسٹڈ ٹیک الائنس) 'ٹی ٹی اے) کی تشکیل کا اعلان کیا ہے۔ جیو نے ہفتہ کو بتایا کہ یہ اتحاد مواصلاتی سہولیات، کلاؤڈ انفراسٹرکچر، سیمی کنڈکٹر، سافٹ ویئر اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر محیط ٹیکنالوجی اسٹیک کے لیے قابلِ بھروسہ اور تصدیق شدہ معیارات تیار کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ اتحاد میں ہندوستان کی جانب سے 'جیو پلیٹ فارمز 'شامل ہے۔ اس اتحاد کا اعلان جرمنی میں منعقدہ 'میونخ سکیورٹی کانفرنس ' کے دوران کیا گیا۔

اتحاد کے بانی اراکین میں ایمیزون ویب سروسز، مائیکروسافٹ، گوگل کلاؤڈ، اریکسن، نوکیا، ایس اے پی (ایس اے پی) اور این ٹی ٹی (این ٹی ٹی) جیسی کل 15 کمپنیاں شامل ہیں۔ مستقبل میں مزید کمپنیوں کو اس سے جوڑا جائے گا اور قومی و بین الاقوامی سطح پر تکنیکی خودمختاری، مسابقت اور پائیدار ڈیجیٹل ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی سمت میں کام جاری رہے گا۔ لانچ کے موقع پر جیو پلیٹ فارمز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کرن تھامس نے کہا کہ "عالمی سطح پر ڈیجیٹل ترقی کو رفتار دینے کے لیے قابلِ بھروسہ، محفوظ اور شفاف ٹیکنالوجی ضروری ہے۔ جیو پلیٹ فارمز کو ٹیکنالوجی اسٹیک میں مشترکہ معیارات اور تصدیق کے قابل طریقوں کو آگے بڑھانے کے لیے 'ٹرسٹڈ ٹیک الائنس 'میں شامل ہونے پر فخر ہے۔ اس پہل کے ذریعے ہم عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر اگلی نسل کی مواصلاتی سہولیات، کلاؤڈ اور اے آئی سسٹمز میں طویل مدتی بھروسہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔"

مائیکروسافٹ کے وائس چیئرمین اور صدر بریڈ اسمتھ نے کہا کہ موجودہ عالمی ماحول میں ہم خیال کمپنیوں کا ساتھ آنا ضروری ہے تاکہ سرحدوں کے پار ٹیکنالوجی میں بھروسہ اور اعلیٰ معیارات برقرار رہ سکیں۔ اریکسن کے سی ای او بوریے ایکھوم نے کہا کہ کوئی ایک کمپنی یا ملک تنہا محفوظ اور قابلِ بھروسہ ڈیجیٹل ڈھانچہ نہیں بنا سکتا، اس کے لیے عالمی تعاون لازمی ہے۔

اتحاد کے تحت رکن کمپنیوں نے پانچ بنیادی اصولوں پر اتفاق کیا ہے۔ ان میں شفاف کارپوریٹ گورننس اور اخلاقی طرزِ عمل، محفوظ ترقیاتی عمل اور آزادانہ تشخیص، مضبوط سپلائی چین اور سیکیورٹی مانیٹرنگ، کھلا اور تعاون پر مبنی پائیدار ڈیجیٹل ایکو سسٹم اور قانون کے مطابق ڈیٹا کی حفاظت کا احترام شامل ہے۔ ان اصولوں کے ذریعے کمپنیاں یہ یقینی بنائیں گی کہ ٹیکنالوجی محفوظ، قابلِ اعتماد اور ذمہ داری کے ساتھ چلائی جائے، چاہے اس کی تیاری یا استعمال کہیں بھی ہو۔

اسرائیلی آبادکاروں کے بڑے پیمانے پر حملے، 50 سے زائد فلسطینی زخمی

رام اللہ، 14 فروری (یو این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی سیکورٹی میں اسرائیلی آبادکاروں کے حملوں میں کم از کم 54 فلسطینی زخمی ہوگئے۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی آبادکاروں اور فوجیوں نے آج صبح مغربی کنارے کے قصبوں پر بڑے پیمانے پر حملے کیے ہیں جس کے نتیجے میں گرفتاریاں، درجنوں زخمی اور زرعی اراضی اور املاک کی تباہی ہوئی ہے۔ آبادکاروں نے نابلس کے جنوب میں تلفت اور قصرہ کے قریب فلسطینیوں پر براہ راست گولہ بارود اور آنسو گیس فائر کی، آبادکاروں نے مقبوضہ بیت المقدس کے شمال مشرق میں واقع قصبے مخماس کے قریب خلیت الصدرہ کے اجتماع پر دھاوا بول دیا۔ ترمس آیا میں رام اللہ کے قریب آبادکاروں نے تقریباً 300 زیتون کے درخت کاٹ دیے اور زرعی زمین کو بلڈوز کردیا، جب کہ فوجی دستوں نے گاؤں میں گھروں پر چھاپے مارے اور متعدد افراد کو گرفتار کرلیا۔ اسی علاقے میں، فوج نے دیر غسانہ اور بیت ریما پر دھاوا بول دیا، جب کہ جبہ، سیرس اور میتھالون سمیت جنین کے قریب کئی قصبوں پر بھی فوج موجود رہی۔ حماس نے طولکرم اور مقبوضہ مغربی کنارے کے دیگر علاقوں میں "آبادکار گروہوں اور فاشسٹ قابض فوج "کے ذریعہ کیے گئے "وحشیانہ حملے " کی مذمت کی ہے۔ حماس نے بیان میں کہا کہ جنگی مجرم نیتن یاہو کی حکومت منظم طریقے سے ہمارے فلسطینی عوام کے خلاف نسلی تطہیر کی پالیسی پر عمل درآمد کر رہی ہے، قابض فوج کی طرف سے محفوظ بھاری ہتھیاروں سے لیس آبادکاروں کو مقبوضہ مغربی کنارے کے شہروں، دیہاتوں اور کیمپوں میں تباہی مچانے کے لیے بے لگام کر رکھا ہے۔ حماس نے بین الاقوامی اداروں پر عمل کرنے پر زور دیا اور مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں سے مطالبہ کیا کہ "ان خطرناک پالیسیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد ہو جائیں، اور ہر قسم کی جدوجہد اور مزاحمت کو فعال کریں"۔

ایران میں اقتدار کی تبدیلی بہترین چیز ہوگی جو ہوسکتی ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران میں اقتدار کی تبدیلی بہترین چیز ہوگی جو ہوسکتی ہے، وہ 47 سال سے بس باتیں ہی کرتے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کا سب سے بڑا طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ مشرق وسطیٰ روانہ کیا جارہا ہے۔ ایران سے ڈیل نہیں ہوئی تو ہمیں اس کی ضرورت پڑے گی۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ بحری بیڑا جلد مشرق وسطیٰ روانہ کیا جائے گا، ہمارا ایک بحری بیڑا پہلے ہی مشرق وسطیٰ میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کامیاب نہ ہوئے تو ایران کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

برطانوی حکومت کا فلسطین ایکشن پر پابندی کا فیصلہ غیر قانونی قرار

لندن، 14 فروری (یو این آئی) برطانیہ میں ہائی کورٹ نے فیصلہ سنایا ہے کہ حکومت کی طرف سے فلسطین کے حامی مہم گروپ فلسطین ایکشن پر "دہشت گرد گروپ "کے طور پر پابندی غیر قانونی ہے۔ جمعہ کو تاریخی فیصلے کے جواب میں ایک بیان میں فلسطین ایکشن کے شریک بانی ہدا عموری، جنہوں نے حکومت کی پابندی کو چیلنج کیا تھا نے کہا کہ یہ فیصلہ گروپ کے لیے ایک بڑی جیت ہے۔ تاہم برطانوی حکومت نے فوری ردِعمل میں کہا کہ وہ عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فیصلے کے بعد عدالت کے باہر لوگوں کو فلسطینی پرچم لہراتے اور کیفیات پہنے ہوئے دیکھا گیا اور وہ ایک دوسرے سے گلے مل کر خوش ہو رہے تھے۔ میگافون کے ساتھ مظاہرین نے پلے کارڈ اٹھا رکھا تھا جس میں لکھا تھا:" فلسطین ایکشن واپس آ گیا ہے! "سیکڑوں افراد کو گروپ کی حمایت میں نشانات رکھنے کے سادہ عمل پر گرفتار کیا گیا ہے۔

صدر اردوان کی عراقی وزیراعظم السودانی کے ساتھ تجارت اور دہشت گردی کیخلاف تعاون پر بات چیت

انقرہ، 14 فروری (یو این آئی) ترکیہ محکمہ اطلاعات کے مطابق ترک صدر نے جمعہ کو عراقی وزیرِاعظم سے دوطرفہ تعلقات کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی صورتِ حال پر ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ محمد شیاع السوادنی کے ساتھ گفتگو میں صدر اردوان نے کہا کہ انقرہ عراق کے ساتھ مختلف شعبوں میں، خاص طور پر تجارت میں، تعلقات مضبوط کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گا۔ انہوں نے یہ بھی زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف تعاون میں اضافہ دونوں ممالک کے مفاد میں ہوگا۔ رجب طیب اردوان کا اپریل 2024 میں دورہ عراق دوطرفہ تعلقات میں ایک نمایاں موڑ ثابت ہوا۔ دورے کے دوران سلامتی، تجارت، سرحدی آبی وسائل، زراعت، ثقافت اور نقل و حمل سمیت شعبوں میں 27 معاہدے اور مفاہمتی یادداشتیں طے پائیں، جنہوں نے دوطرفہ شراکت داری کی قانونی بنیادوں کو مضبوط کیا۔ اردوان کے دورے کے دوران دستخط کیے گئے اہم دستاویزات میں سے ایک 'مشترکہ تعاون کے لیے تزویراتی فریم ورک معاہدہ ' کے تحت قائم ہونے والی مشترکہ مستقل کمیٹیوں کے ذریعے تعاون کو ادارہ جاتی شکل دینے میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے۔ اس کے بعد کے عرصے میں اعلیٰ سطحی سیاسی اور تکنیکی رابطے مزید تیز ہوگئے۔ عراقی وزیرِاعظم محمد شیاع السودانی کے مئی 2025 میں ترکیہ کے سرکاری دورے کے دوران اعلیٰ سطحی تزویراتی تعاون کونسل کا چھٹا اجلاس منعقد ہوا اور 11 تزویراتی دستاویزات پر دستخط کیے گئے۔

حماس نے غزہ امن فورس کیلئے شرائط واضح کردیں داخلی امور میں مداخلت ناقابل قبول قرار

غزہ، 14 فروری (یو این آئی) غزہ بورڈ آف پیس کے جمعرات کو ہونے والے اجلاس سے پہلے فلسطینی مزاحمتی تنظیم کا اہم اقدام سامنے آ گیا۔ حماس نے غزہ امن فورس بھیجنے والے ممالک کیلئے شرائط واضح کردیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ امن فورس سرحد پر رہے اور فلسطین کے سول، سیاسی اور سیکورٹی امور میں مداخلت نہ کرے۔ ترجمان نے واضح کیا کہ غزہ میں عالمی فورس پر اعتراض نہیں اگر وہ فریقین کے درمیان حفاظتی تہہ کے طور پر ہوں۔ ترجمان بسیم نعیم نے فلسطین کے داخلی امور میں مداخلت کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالمی اہلکاروں نے مداخلت کی تو فلسطینی انہیں قابضین کا متبادل تصور کریں گے۔ حماس کا کہنا ہے کہ عالمی فورس کا کردار فریقین کو الگ رکھنا، جنگ بندی قائم رکھنا ہونا چاہیے۔ یاد رہے کہ بورڈ آف پیس کے اجلاس میں فلسطین میں عبوری حکومت، حماس، مستقل جنگ بندی پر بات ہوگی۔ بورڈ آف پیس اجلاس کے ایجنڈہ میں عالمی امن فورس سے متعلق امور بھی شامل ہیں۔

مہاشیوراتری تہوار کے سبب انتظامیہ کی خصوصی میٹنگ

آسنسول:14رفروری،(عوامی نیوزسروس):15فروری کو ہونے والے مہاشیوراتری تہوار کے لیےانتظامی تیاریاں تیز ہوگئی ہیں آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ نے براکر کے پھانڑی کمپلیکس میں امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد کی جس میں مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا پولیس حکام نے تہوار کے دوران امن وامان کو یقینی بنانے کے لیے عوامی نمائندوں اور سماجی تنظیموں کے ساتھ تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ ہر بڑے مذہبی پروگرام سے پہلے منعقد ہونے والی اس طرح کی میٹنگوں کا مقصد ممکنہ چیلنجز کا اندازہ لگانا اور بروقت حکمت عملی مرتب کرنا ہے اس تناظر میں براکر ریجن کے حساس مقامات، جلوس کے راستے اور مندروں میں عقیدت مندوں کی بڑی ہجوم کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکورٹی پلان کا خاکہ تیار کیا گیا تھااے سی پی کلٹی شیخ جاوید، پھانڑی انچارج میگھناتھ منڈل، اورمختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے، پوجا کمیٹیوں کے ارکان اور مقامی معززین موجود تھے عہدیداروں نے واضح طور پر کہا کہ عقیدے کے اس تہوار کو بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا جانا چاہئے۔ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے کہ اسے پرامن طریقے سے مکمل کیا جائے اور اس کے لیے معاشرے کے ہر طبقے کا تعاون ضروری ہے۔مہاشیوراتری پر گفتگو کے دوران جلوسوں کا مسئلہ ایک بڑا مسئلہ تھا پولیس نے منتظمین کو ہدایت کی کہ وہ ڈی جے اور ساؤنڈ ایمپلیفائنگ ڈیوائسز کے استعمال سے متعلق ضوابط پر سختی سے عمل کریں کسی بھی اشتعال انگیز، اشتعال انگیز یا فرقہ وارانہ طور پر حساس گانوں پر مکمل پابندی ہوگی انتظامیہ کا کہنا تھا کہ ذراسی لاپرواہی بھی ماحول کوخراب کرسکتی ہیاس لیے تحمل اور چوکسی دونوں ضروری ہیں۔عہدیداروں نے جلوس کو مقررہ روٹ اوروقت کی حد پر عمل کرنے کی ہدایت دی انہوں نے واضح کیا کہ بغیر اجازت کے روٹ میں تبدیلی یا اضافی تقریبات کی اجازت نہیں دی جائے گی صوتی آلودگی کے رہنما خطوط پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی ٹیمیں تعینات کی جائیں گی،تا کہ عوام کو تکلیف نہ ہو۔

پریس کلب کی جانب سے بلبھ پور پھانڑی کی نوتعینات انچارج نسرین سلطانہ کا استقبال

آسنسول:14رفروری،(عوامی نیوزسروس):نسرین سلطانہ نے آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے تحت آنے والے رانی گنج تھانہ علاقہ کے بلبھ پور پھانڑی کے نئے انچارج کے طور پر چارج سنبھال لیا ہے۔جیسے ہی انہوں نے چارج سنبھالا،علاقے میں ایک نئی امید اوراعتماد کی فضا دیکھی گئی ان کے چارج سنبھالنے کے موقع پر شلپنچال کے پریس کلب کی جانب سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا،اس موقع پر بلبھ پور پھانڑی کی نئی انچارج نسرین سلطانہ کا گلدستہ پیش کر کے ان کا باقاعدہ استقبال کیا گیا۔اس موقع پر پریس کلب کے عہدیداران اور مقامی صحافی بھی موجود تھے۔سب نے نئے تھانہ انچارج کو مبارکباد دی اوران کی کامیاب اورشفاف مدت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اس موقع پر پریس کلب کے عہدیداروں نے کہا کہ کسی بھی علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے میں پولس انتظامیہ اورمیڈیا کا کردار انتہائی اہم ہے۔ دونوں کے درمیان مثبت بات چیت اور تعاون بہت ضروری ہے۔تعاون سے نہ صرف جرائم پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے بلکہ عوامی بیداری میں بھی اضافہ ہوتا ہے ۔بلبھ پور پھانڑی کا علاقہ ایک صنعتی اور گنجان آباد علاقہ ہے ۔یہاں مختلف صنعتوں،تجارتی اداروں اور رہائشی بستیوں کی موجودگی سیکورٹی کے حوالے سے خصوصی چوکسی کی متقاضی ہے۔اس تناظر میں نسرین سلطانہ کی بطور انچارج تقرری کو اہم قرار دیا جا رہا ہے۔مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ اس کا تجربہ اور کام کی اخلاقیات علاقے میں امن و امان کو بہتر بنائے گی۔نظام مزید مضبوط ہوگا۔نسرین سلطانہ نے عہدہ سنبھالنے کے بعد کہا کہ مجھے جو ذمہ داری سونپی گئی ہے اسے پوری لگن، ایمانداری اور شفافیت سے نبھاؤں گی۔علاقے میں امن و امان کو برقرار رکھنا میری اولین ترجیح ہوگی۔عوام کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کیا جائے گا اور فوری کارروائی کی جائے گی۔پولس اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ مزید مضبوط ہوگا۔انہوں نے یہ بھی عندیہ دیا کہ علاقے میں باقاعدہ گشت کیا جائے گا، اور حساس علاقوں میں سیکورٹی کی نگرانی کی جائے گی جرائم پر موثر کنٹرول کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی نگرانی اور کمیونٹی پولیسنگ کو فروغ دیا جائے گا۔اس موقع پر شلپنچال کے پریس کلب کے نمائندوں نے کہا کہ میڈیا معاشرے کا آئینہ ہے اور پولیس انتظامیہ کے ساتھ مل کر ایک مثبت سماجی ماحول کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بروقت مکالمے، رابطہ کاری اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ کے ذریعے مفاد عامہ کے مسائل کو درست سمت میں حل کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ میڈیا خطے کے امن اور ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔نئے انچارج کے عہدہ سنبھالنے سے مقامی شہریوں اور کاروباری اداروں میں اعتماد کی فضا بھی پیدا ہوئی لوگوں نے امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں نہ صرف جرائم پر قابو پانے میں مدد ملے گی بلکہ عام شہری بھی پولیس کی فوری مدد اور بہتر تعلقات عامہ سے مستفید ہوں گے۔مقامی لوگوں نے نئے انچارج کی قیادت میں بلبھ پور پھانڑی علاقے میں کام کے نئے انداز اور مثبت تبدیلی کی امید بھی ظاہر کی۔

☆☆☆

رانی گنج وارڈ 91 گرجا پاڑہ میں گرد وغبار کو لیکر لوگوں کا سڑک جام کر کے احتجاج

آسنسول: 14رفروری،(عوامی نیوز سروس):آسنسول میونسپل کارپوریشن وارڈ91رانی گنج گرجا پاڑہ پانی ٹنکی کی قریب اس حلقے کے رہنے والوں نے سڑک کی خستہ حالی سے اڑنے والی دھول گرد وغبار کے خلاف پرزور احتجاج درج کرایا رانی سائر جانے والی سڑکوں کو جام کر کے آمدورفت میں رخنہ ڈالا احتجاج کی وجکر سڑک کی دونوں سمتوں میں گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئی ٹرافک کا نظام ادھے گھنٹے تک مکمل ٹھپ رہا لوگوں نے کہا کہ اس راستے سے بڑی بڑی گاڑیاں بالخصوص کوئلہ، ریت اور لوہے سے لدی گاڑیوں کی امدورفت چوبیس گھنٹے ہوتی رہتی ہے جس سے سڑک بد حال ہوگئی اور دھول گرد وغبار نا صرف سڑک میں پھیلتی ہے بلکہ ہمارے گھروں کے در ودیوار اور گھر کے اندرونی حصوں میں دھول کی تہہ جم جاتی ہے لوگوں کو سانس لینے میں دشواریاں ہورہی ہیں لوگوں کا جینا دوبھر ہوگیا ہے احتجاج کی اطلاع پا کر رانیگنج پولیس ٹیم پہنچی اور رانیگنج بورو2 کے چیئر مین مزمل شہزادہ اور رانیگنج ترنمول بلاک کے اقلیتی صدر نیاز احمد بھی پہنچے بورو چیئر مین نے مظاہرین کی شکایت بغور سنی اور شکایت کو جائز قرار دیا ترنمول اقلیتی سیل کے بلاک صدر نے بھی اہلیان کی مانگ کی حمایت کی اور کہا لوگوں کی صحت سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا ہے انتظامیہ کو جلد اس پر توجہ دینی ہوگی کئی ٹوٹو ڈرائیور نے کہا کہ سڑک کی حالت اتنی خستہ ہے کے آئے دن ٹوٹو گر جاتا ہے حادثے سے سواری گھائل ہو جاتے ہیں کہا گیا کہ سڑک کی جلد تعمیر کی جائے اور دھول گرد وغبار کو روکنے کے لئے صبح وشام پانی کا چھڑکاو کرنا ہوگا بورو چیئر مین اور پولیس انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد احتجاج ختم کیا گیا گاڑیوں کی آمدورفت شروع ہوئی ٹرافک نظام جو مکمل طور پر ٹھپ ہوگیا تھا اسے بحال کیا گیا۔

دوا انڈیا جنرک فارمیسی کا براکر میں افتتاح

آسنسول:14رفروری،(عوامی نیوزسروس):براکر اسٹیشن روڈ پر دوا انڈیا جینرک فارمیسی کا براکر چیمبر آف کامرس کے صدر شیو کمار اگروال نے افتتاح کیا کہا جاتا ہے کہ ان دنوں دوائی ہر گھر کی ضرورت بن چکی ہے۔نتیجتاً، بہت سی بڑی کمپنیاں دوائیوں کے لیے بہت زیادہ قیمتیں وصول کرتی ہیں۔لوگوں کو ان بے تحاشا قیمتوں سے راحت فراہم کرنے اور سستی قیمتوں پر معیاری ادویات فراہم کرنے کے لیے دوا انڈیا جنرک فارمیسی کا براکر چیمبر آف کامرس کے صدر شیو کمار اگروال نے ربن کاٹ کر افتتاح کیا اس موقع پر مسٹر اگروال نے کہا کہ اس دکان کے کھلنے سے دوائی خریدنے کے بعد لوگوں پر پڑنے والے مالی بوجھ میں کمی آئے گی یہاں جنرک ادویات کی قیمت برانڈڈ ادویات کے مقابلے میں کافی کم ہے بہت سے غریب لوگ اکثر دوائیوں کی مہنگی قیمتوں سے محروم رہتے ہیں۔تاہم،ایسی دکانیں ان لوگوں کو سستی ادویات فراہم کریں گی جنہیں ان کی ضرورت ہے۔انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ عام ادویات کا زیادہ استعمال کریں اس موقع پر چیمبر آف کامرس سے مٹھو مادھو گھریا اور رامیشور بھگت، اے ایس ایم گیان پرکاش سنگھ، اور کمپنی کے ایگزیکٹو سروجیت دھارا کے ساتھ کئی دیگر معززین موجود تھے۔

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور ومدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
کی جانب سے
سہ روزہ قومی سیمینار
موضوع
فورٹ ولیم کالج: تاریخی اہمیت اور ہندوستانی زبان اور ادب میں اس کی شراکت
جمعہ، سنیچر اور اتوار ۱۳ر تا ۱۵ر فروری ۲۰۲۶ء
آج
بمقام : مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

چوتھا اجلاس — اتوار، ۱۵ر فروری ۲۰۲۶ء، بوقت دن ۱۱ر بجے
صدارت: جناب عارف عزیز، بھوپال
مقالہ نگار:
- پروفیسر ابوبکر عباد، دہلی یونیورسٹی
- ڈاکٹر محمد فیروز، سابق صدر شعبہ فارسی، کلکتہ یونیورسٹی
- ڈاکٹر محمد ارشاد علی، مولانا آزاد کالج
- جناب خواجہ جاوید یوسف، ایڈووکیٹ
- محترمہ طلعت انجم فخر، ریسرچ اسکالر، کے این یو
- پروفیسر زاہد الحق، حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی
- ڈاکٹر محمد منصور عالم، کولکاتا
- ڈاکٹر عنایت اللہ، عالیہ یونیورسٹی
- ڈاکٹر پرویز بن ناظم، صحافی
نظامت : ڈاکٹر غزالہ یاسمین
اظہارِ تشکر : جناب پرویز رضا

پانچواں اجلاس — اتوار، ۱۵ر فروری ۲۰۲۶ء، بوقت دوپہر ۲ر بجے
صدارت: پروفیسر زاہد الحق، حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی
مقالہ نگار:
- ڈاکٹر عرفان نقوی، خضر پور، کالج
- ڈاکٹر علی حسین شائق، آر۔بی۔سی۔کالج
- ڈاکٹر عقیل احمد عقیل، کولکاتا
- جناب ریاض احمد ملک، صحافی، کشمیر
- ڈاکٹر مظفر علی، لال بابا کالج
- ڈاکٹر محمد قاسم انصاری، بنارس ہندو یونیورسٹی
- جناب انجم رومان، پرولیا،
- ڈاکٹر اقلیمہ خاتون، عالیہ یونیورسٹی
- جناب محمد ذہیب عالم، ریسرچ اسکالر، عالیہ یونیورسٹی

آپ سے شرکت کی مؤدبانہ درخواست ہے
نزہت زینب، ڈبلیو بی سی ایس (ایگزیکیٹو)، سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکادمی

محکمہ ٹرانسپورٹ کی بکسر میں ٹریفک قوانین کی گرفت سخت

ہیلمٹ، سیٹ بیلٹ اور اوور لوڈنگ کی جانچ کے لیے ایک خصوصی ٹیم کو تعینات

بکسر (اے این بی): ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس نے ضلع میں ٹریفک نظام کو مضبوط بنانے اور روڈ سیفٹی قوانین کے سختی سے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے کمر کس لی ہے۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر راج کمار پرساد کی طرف سے جاری کردہ ایک نظر ثانی شدہ حکم کے مطابق شہر کے مختلف چوراہوں پر ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کی سخت جانچ کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے خصوصی انفورسمنٹ سب انسپکٹرز کو تعینات کیا گیا ہے جو 13 فروری سے 28 فروری 2026 تک مسلسل مہم چلائیں گے۔ انتظامیہ نے شہر کے بڑے مصروف علاقوں کی نشاندہی کی ہے اور وہاں خواتین اہلکاروں کو تعینات کیا ہے۔ حکم نامے کے مطابق ستیہونتی کماری کو جیوتی چوک، انوپما کماری کو گولمبر، شالینی کماری کو متھیا موڑ اور نیہا کماری کو سنڈیکیٹ ایریا میں تعینات کیا گیا ہے۔ یہ تمام افسران مقررہ جگہوں پر ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کو چیک کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ خلاف ورزی کرنے والوں سے ضابطے کے مطابق جرمانے وصول کیے جائیں۔ ٹریفک قوانین کے نفاذ کے ساتھ ساتھ، ضلع اوور لوڈ گاڑیوں کے خلاف بھی بڑے کریک ڈاؤن کی تیاری کر رہا ہے۔ پچھلے مہینے کے دوران، اوور لوڈ گاڑیوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس سے NH-922 اور ویر کنور سنگھ پل پر کافی دباؤ پڑا ہے۔ جس کی وجہ سے بکسر شہر کی طرف جانے والی سڑکوں پر بار بار ٹریفک جام رہتا ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ کی ہدایات کی روشنی میں ٹرانسپورٹ چوکی اور گولمبر کے ارد گرد خصوصی چوکسی برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اوور لوڈنگ پر قابو پانے کے لیے موبائل سکواڈ افسران کو دو شفٹوں میں تعینات کیا گیا ہے۔ پہلی شفٹ رات 8 بجے سے آدھی رات 12 بجے تک اور دوسری شفٹ رات 12 سے صبح 4 بجے تک چلے گی۔ یہ ٹیمیں موٹر وہیکل انسپکٹرز کے ساتھ مل کر گاڑیوں کا گہرا معائنہ کریں گی۔ حکام کو واضح طور پر ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بہار موٹر وہیکل رولز اور موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اوور لوڈ گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ شفافیت اور فوری رپورٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے تمام تعینات افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ روزانہ شام 5 بجے تک گاڑیوں کے معائنے اور جمع کیے جانے والے جرمانے کی رپورٹ آفس واٹس ایپ گروپ میں جمع کرائیں۔ مزید برآں، موبائل اسکواڈ افسران کے آپریشن کے علاقوں کو ضرورت کے مطابق کسی بھی وقت تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ اس کریک ڈاؤن کا بنیادی مقصد شہر میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنا اور سڑک حادثات کو کم کرنا ہے۔

ویلنٹائن ڈے پر شیر شاہ مقبرہ میں رہی رونق

سہسرام (اے این بی): بہار میں روہتاس کے ضلع ہیڈکوارٹر ساسارام میں واقع شیر شاہ سوری کا تاریخی مقبرہ ویلنٹائن ڈے پر محبت اور خوشی سے لبریز تھا۔ یہ ہیریٹیج کمپلیکس، جو اپنے فن تعمیر کے عجائبات کے لیے عالمی شہرت رکھتا ہے، صبح سویرے سے ہی لوگوں کی بھیڑ دیکھی گئی جس سے پورا کمپلیکس گلزار رہا۔ ویلنٹائن ڈے پر مقبرے کا احاطہ محبت کرنے والوں کے لیے ایک پسندیدہ مقام ہے۔ شہر اور گرد و نواح سے درجنوں جوڑے یادگار کی خوبصورتی کے درمیان اکٹھے وقت گزارنے کے لیے آئے اور پورا کمپلیکس محبت کے رنگوں سے رنگین ہو گیا۔ پُرسکون اور دلکش مناظر کے درمیان، بہت سے جوڑے ایک دوسرے کو گلے لگاتے ہوئے، اپنے خاص دن کو یادگار بناتے ہوئے دیکھا گیا۔ مقبرے کے احاطے میں عاشقوں کے علاوہ سکول کے بچوں کی بھی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مختلف سکولوں کے طلباء شیر شاہ سوری کے اس شاندار ورثے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

نالندہ میں نئی نویلی دلہن کی مشتبہ حالت میں موت

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع کے نورسرائے تھانہ علاقہ کے مکن پور گاؤں میں جمعہ کے روز دیر رات ایک نئی نویلی دلہن کی مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت مکن پور گاؤں کے رہائشی رنجیت یادو کی بیوی دیپتی دیوی (19 سال) ہے۔ واقعہ سے اہل خانہ میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ متوفی کے بھائی چھوٹو کمار نے بتایا کہ جمعہ کے روز رات تقریباً 9:50 بجے انہیں ایک گاؤں والے سے اطلاع ملی کہ اس کی بہن کے گھر میں ہنگامہ آرائی ہے۔ اطلاع ملتے ہی وہ مکن پور گاؤں پہنچے، جہاں کوئی موجود نہیں تھا۔ مزید تفتیش کرنے پر اسے معلوم ہوا کہ اس کی بہن کو ای رکشہ میں لے جایا گیا ہے۔ اس کے بعد وہ دیوی سرائے پہنچا، جہاں اسے معلوم ہوا کہ دیپتی کو ایک پرائیویٹ کلینک لے جایا گیا ہے۔ جب وہ پہنچا تو اس کی بہن مردہ پائی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ صدمے میں ڈوب گئے۔ اس کے بھائی نے بتایا کہ دیپتی کی شادی 5 مئی 2025 کو ہوئی تھی اور اس وقت تک سب کچھ نارمل تھا۔ اس اچانک واقعہ سے پورا خاندان صدمے میں ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نورسرائے پولیس اسٹیشن کے سربراہ اروند کمار پرائیویٹ کلینک پہنچے، لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے تفتیش شروع کر دی۔ پولیس اسٹیشن کے سربراہ اروند کمار نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں میاں بیوی کے درمیان گھریلو تنازع کا انکشاف ہوا ہے۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ تنازع کے بعد بیوی نے زہر کھا لیا جس سے اس کی موت ہو گئی۔ تاہم اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے تحریری درخواست جمع کرانے کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال پولس پورے معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔

جدید سہولیات سے آراستہ ہوگی سرکل کی نئی عمارت: ڈی ایم

دربھنگہ (فردوس علی) سنیچر کو دربھنگہ ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی آمد کے پیش نظر مقامی انتظامیہ

پوری طرح حرکت میں تھیں۔ دربھنگہ ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کوشل کمار نے سنیچر کو سنگھوارہ بلاک کم زونل آفس (انچل) کی مجوزہ نئی عمارت کی تعمیر کے لئے جگہ کا معائنہ کیا ہے۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ کی موجودگی میں جگہ کی لمبائی اور چوڑائی کی پیمائش کی گئی اور متعلقہ عہدیداروں کو پرانی خستہ حال عمارت کو ضابطہ کے مطابق منہدم کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ معائنہ کے دوران، جغرافیائی محل وقوع، رسائی سڑک، زمین کی دستیابی، نکاسی آب کے نظام، ماحولیاتی پہلوؤں اور تعمیر سے متعلق مختلف تکنیکی اور انتظامی نکات کا تفصیل سے جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی عمارت جدید ترین سہولیات سے آراستہ ہوگی۔ اس کی تعمیر عام لوگوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائے گی، اس طرح بلاک اور سرکل کی سطح پر انتظامی کاموں کی انجام دہی میں آسانی ہوگی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تعمیراتی کام کو اعلیٰ معیار کے مطابق مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، پنچایت راج آفیسر، بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر اور دیگر متعلقہ افسران وغیرہ کے علاوہ، دربھنگہ صدر سب ڈویژن 2 کمتول سرکل کے ڈی ایس پی ایس کے سمن کے ساتھ سنگھوارہ تھانہ انچارج بسنت کمار اور سمری تھانہ انچارج اروند کمار پولس دستوں کے ساتھ موقع موجود تھے، ادھر بلاک وانچل میں نئے عمارت کی تعمیر کی آہٹ کی خبر پاکر مقامی افسران ملازمین وغیرہ میں خوشی دیکھی جا رہی ہے۔

حکومت غریب مخالف اور کوئی بھی طبقہ محفوظ نہیں ہے

شیونندن نگر میں دلت مکانات کے انہدام کی تحقیقات

بہارشریف (اے این بی) آل انڈیا فارم اینڈ رورل لیبر یونین کے ضلع سکریٹری رام دھاری داس نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ آل انڈیا فارم اینڈ رورل لیبر یونین کی بہار ریاستی سطح کی تحقیقاتی ٹیم شیونندن نگر، رہوئی بلاک، نالندہ ضلع پہنچی۔ یہاں نومبر 2025 میں جل جیون۔ ہریالی اسکیم کے نام پر دلت اور مہادلت خاندانوں سے تعلق رکھنے والے درجنوں گھروں کو زمین بوس کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تقریباً 120 گھروں پر نوٹس چسپاں کیے گئے۔ تحقیقاتی ٹیم میں ستیہ دیو رام (قومی صدر، آل انڈیا فارم اینڈ رورل ورکرز یونین اور سابق ایم ایل اے ستیہ دیو رام سی پی آئی (ایم ایل) دارولی)، شتروگھن ساہنی (ریاستی سکریٹری)، منوج منزل (سابق ایم ایل اے)، ویریش کمار (ضلع صدر، آئی این او نالندہ) اور ونود راجک کے ساتھ سی پی آئی (ایم ایل) کے کئی کارکنان شامل تھے۔ تحقیقات کے دوران ستیہ دیو رام نے ڈبل انجن والی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ سبھی شعبوں میں حکومت پوری طرح ناکام ہے یہ حکومت غریب مخالف ہے اور اس کے دور اقتدار میں کوئی بھی طبقہ محفوظ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر ہو یا دیہات، بیٹیاں ہوں یا زمین، ہر جگہ عام آدمی خود کو غیر محفوظ محسوس کرتا ہے۔ حکومت جاگیرداروں کے تحفظ میں کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب حکومت گونگی بہری ہو جائے تو سڑکوں پر آکر ہی بڑے سے بڑے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ شیونندن نگر کے مرد و خواتین سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی اور اس سے جڑی عوامی تنظیمیں حکومت کی بلڈوزر پالیسی کے خلاف غریبوں، مظلوموں، دلتوں، قبائلیوں اور بے زمین لوگوں کو منظم کر رہی ہیں اور ایک بڑی لڑائی کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ تحقیقاتی ٹیم نے متاثرہ خاندانوں کو انصاف دلانے کے لیے تحریک تیز کرنے کی یقین دہانی کرائی اور انتظامیہ سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔

اردو زبان آپ کی شخصیت میں نکھار پیدا کرتی ہے: پروفیسر شہاب ظفر

شعبہ اردو گیا کالج گیا میں اردو زبان کی اہمیت اور موجودہ منظر نامہ کے موضوع پر خصوصی خطبے کا انعقاد

گیا (اے این بی) اردو زبان آپ کی زندگی میں خوشگوار تبدیلی پیدا کرتی ہے۔ یہ آپ کی شخصیت کو نکھارتی ہے۔ اردو زبان کسی بھی دوسرے سبجیکٹ سے کسی بھی طرح کمتر نہیں ہے۔ ہمیں احساس کمتری سے باہر آنے کی ضرورت ہے۔ آج یہ زبان نہ صرف اردو داں حلقے میں بلکہ غیر اردو داں حلقے میں بھی مقبول ہو رہی ہے اور مختلف اردو لرننگ پلیٹ فارم پر مرکزی و ریاستی حکومت کے اعلیٰ عہدے دار اردو زبان بڑے ذوق و شوق سے سیکھ رہے ہیں اور اپنی زندگی میں تبدیلی لا رہے ہیں۔ یہ باتیں پٹنہ یونیورسٹی کے سابق صدر شعبہ اردو پروفیسر شہاب ظفر اعظمی نے گیا کالج گیا کے شعبہ اردو میں منعقدہ خصوصی لکچر اردو زبان کی اہمیت اور موجودہ منظر نامہ کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ زندگی میں کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا آپ کو کامیاب ہونا ہے تو مطالعہ کتب کو اپنی زندگی میں شامل کرنا ہوگا۔ انھوں نے طلبا کو مشورہ دیا کہ آپ سب گیس پیپر اور نوٹس کی بجائے متن کے پڑھنے پر توجہ دیں۔ موجودہ وقت اردو زبان و ادب کے لیے بے حد سازگار ہے اور اردو میں روزگار کی کمی نہیں ہے۔ بس آپ کو پوری لگن اور سچے دل سے اپنی تعلیم پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ خصوصی خطبے سے قبل صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عبدالحی نے مہمان مقرر کا شال اور مومنٹو دے کر استقبال کیا اور ان کا تعارف پیش کیا۔ ساتھ ہی طلبا کو نیک مشوروں سے نوازا اور اس خصوصی لکچر کی غرض و غایت بیان کی۔ پروگرام کا آغاز شعبے کے طالب علم اظہر حسین کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ ایم اے کی طالبہ علیشہ ملک نے اس موقع پر اپنی ایک غزل پیش کی۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے شعبے کے استاد ڈاکٹر محمد منہاج الدین نے کہا کہ شہاب ظفر اعظمی صاحب اردو ادب کے منظر نامے پر ایک اہم فکشن ناقد کے طور پر جانے جاتے ہیں آج ہمارے شعبے میں ان کی تشریف آوری ہم سب کے باعث مسرت ہے۔ پروگرام میں ایم اے اردو اور بی اے اردو کے طلبا کے علاوہ شعبہ اردو کے اسسٹنٹ ابوحذیفہ، ودیا دیوی اور گیتا دیوی وغیرہ بھی موجود تھے۔

پولیس نے 15 نابالغ لڑکیوں کو آزاد کرایا

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کی مہیلا تھانہ کی پولیس نے پولیس سپرنٹنڈنٹ ونیت کمار کی ہدایت پر ریول گنج اور کوپا تھانہ علاقوں میں مختلف آرکسٹرا گروپس پر چھاپہ مار کر 15 نابالغ لڑکیوں کو آزاد کرایا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے کل سات ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) کے رکن پریانک قانونگو سے موصولہ خط کی روشنی میں، پولیس سپرنٹنڈنٹ نے مہیلا تھانہ انچارج کو ہدایت دی تھی کہ وہ پولیس فورس کے ساتھ ریول گنج اور کوپا تھانہ پولیس کے ساتھ مل کر آرکسٹرا گروپس پر چھاپہ ماریں۔ ذرائع نے بتایا کہ اس ہدایت کی روشنی میں کارروائی کے دوران اتر پردیش اور آسام سے ایک ایک، پنجاب اور مغربی بنگال سے چار چار، بہار سے تین اور اڈیشہ سے دو نابالغ لڑکیوں کو رہا کرایا گیا ہے۔ پولیس نے موقع سے آرکسٹرا آپریٹر دیپک کمار یادو، ہری شنکر مانجھی، سنجیت کمار مانجھی، گووند کمار یادو، سندیپ یادو، ونے ٹھاکر اور موہت کمار کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔

شیوراتری کے پیش نظر رابطہ میٹنگ کا انعقاد

سمستی پور (سید منظر الجیلی) شہر میں واقع تھانیشور مندر کے احاطہ میں ایک میٹنگ صدر سب ڈویژن افسر دلیپ کمار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر، و دیگر متعلقہ انتظامی افسران اور مندر کمیٹی کے ارکان موجود تھے۔

یہ انکشاف ہوا ہے کہ مہاشیوراتری پر بڑی تعداد میں عقیدت مند جلبھیشیک اور پوجا کرنے کے لیے تھانیشور مندر جاتے ہیں۔ عقیدت مندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر، کسی بھی خلل یا پریشانی کو روکنے کے لیے امن و امان کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ صدر سب ڈویژنل آفیسر نے پولس انتظامیہ کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہجوم کے انتظام، ٹریفک کے انتظام، سیکورٹی اور ہنگامی ردعمل کے لیے تمام ضروری تیاریوں کو بروقت کیا جائے۔ انہوں نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دیں کہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انتظامیہ اور مندر کمیٹی کے درمیان باہمی تال میل کے ذریعے، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک معاہدہ طے پایا کہ مہاشیوراتری کا تہوار پرامن، محفوظ اور منظم انداز میں منایا جائے۔

عاشق جوڑے کی سسرال میں داخلے پر روک

بہارشریف (اے این بی) ویلنٹائن ڈے کے موقع پر جہاں جوڑوں نے اپنی محبت کا جشن منایا، وہیں تھانہ نورسرائے کے علاقے کھرجامہ گاؤں میں خاندانی اور سماجی تنازعہ مزید گہرا ہو گیا۔ شادی کے بعد عشق و محبت جوڑے کو ان کے سسرال میں داخلے پر روک دیا گیا اور معشوقہ رات بھر عاشق کے دروازے پر بیٹھی رہی جس سے تناؤ پیدا ہو گیا۔ گاؤں والوں کے مطابق بارا کھرد تالاب پر کی ایک نوجوان خاتون اور کھرجمہ گاؤں کے رہنے والے راہول پاسوان کے درمیان گزشتہ تین سال سے عشق محبت چل رہا تھا۔ دونوں نے تقریباً ڈیڑھ سال قبل باہمی رضامندی سے شادی کی تھی لیکن اس شخص کے خاندان کے دباؤ پر انہیں علیحدگی پر مجبور کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بدھ کے روز رات نوجوان خاتون کے گھر واپس آیا، اس کے ماتھے پر سندور لگایا اور اسے اپنی بیوی تسلیم کر لیا۔ اس کے بعد وہ اپنی معشوقہ کو اسے گھر لے آیا۔ نئی شادی شدہ خاتون جیسے ہی اپنے سسرال پہنچی تو نوجوان کے گھر والوں نے شادی کو ٹھکرا دیا اور اسے گھر میں داخل نہیں ہونے دیا۔ نئی نویلی عورت رات بھر اپنے سسرال کے دروازے پر بیٹھی رہی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لڑکی کے گھر والے بھی گاؤں پہنچے اور احتجاج کیا۔ حالات بگڑتے دیکھ کر گاؤں والوں کی پہل پر پنچایت بلائی گئی۔ پنچایت میں دونوں فریقوں کو سنا گیا لیکن حتمی فیصلہ فی الحال ملتوی کر دیا گیا۔ بتایا گیا کہ لڑکی کے والد اور نوجوان کا دادا اس وقت شہر سے باہر ہیں۔ ان کی واپسی کے بعد 20 فروری کو دوبارہ پنچایت بلانے اور معاملہ حل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ فی الحال گاؤں میں حالات معمول پر ہیں، لیکن سب کی نظریں آئندہ پنچایت کے فیصلے پر لگی ہوئی ہیں۔ عاشق نے اپنے معشوقہ کو اپنے گھر پر لے گئے لیکن گھر والوں نے

پورنیہ کا 256واں یوم تاسیس

ڈی ایم اور انسپکٹر جنرل آف پولیس نے پربھات پھیری کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ شہر نے آج اپنی 256ویں سالگرہ منائی۔ ضلع کے لوگوں میں جوش و خروش اور جشن کا ماحول تھا۔ پورنیہ آرٹ گیلری اور اسپورٹس کمپلیکس کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ 256ویں یوم تاسیس کے اس پرمسرت موقع پر موجود ہزاروں لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹیں صاف دکھائی دے رہی تھیں۔ ضلع مجسٹریٹ انشول کمار اور انسپکٹر جنرل ڈاکٹر وویکانند نے پورنیہ ڈسٹرکٹ ہائی اسکول کے احاطے سے پربھات پھیری کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ جلوس شہر کے مرکزی چوک سے ہوتا ہوا اندرا گاندھی اسٹیڈیم پر اختتام پذیر ہوا۔ ہندوستان کے قدیم ترین اضلاع میں سے ایک پورنیہ نے اس سال اپنے قیام کے 256 سال مکمل کر لیے ہیں۔ پورنیہ اس دن یعنی 14 فروری 1770 کو وجود میں آیا۔ یہ ایک بار پھر اپنی شاندار تاریخ اور بھرپور ثقافتی ورثے کا جشن منا رہا ہے۔ یوم تاسیس کی تقریبات کو پورنیہ مہوتسو 2026 کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ ضلع میں تہوار کا ماحول ہے۔ کلکٹریٹ سے لے کر آرٹ گیلری، کھیل بھون تک ہر چیز کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ نے بھرپور تیاریاں کی ہیں۔ جشن کو یادگار بنانے کے لیے کئی خصوصی پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ دوسری تقریب کا آغاز شہر کی آرٹ گیلری سے ہوا۔ مہمان خصوصی، فوڈ اینڈ کنزیومر پروٹیکشن کے وزیر لیسی سنگھ، دھمدھا کے ایم ایل اے کرشنا کمار رشی، صدر ایم ایل اے وجے کھیمکا، روپولی ایم ایل اے کالادھر منڈل، قصبہ ایم ایل اے نتیش کمار سنگھ، بائسی ایم ایل اے غلام سرور، ضلع مجسٹریٹ انشول کمار، اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت کے ساتھ مل کر اجتماعی طور پر پروگرام میں چراغ روشن کر کیا۔ یوم تاسیس کے موقع پر فوڈ میلہ، ترقیاتی میلہ، زرعی میلہ اور پھولوں کی نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے۔ مختلف محکموں کی طرف سے لگائے گئے سٹالز ضلع میں جاری ترقیاتی سکیموں اور عوامی بہبود کے پروگراموں کے بارے میں معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ باغبانی کے شرکاء اپنے پھولوں کے باغات کے ساتھ پھولوں کی نمائش میں شرکت کے لیے پہنچ گئے ہیں۔ زرعی میلہ جدید کاشتکاری اور اختراعات کی نمائش کرتا ہے۔ مقامی فنکار ثقافتی پروگرام پیش کر رہے ہیں، جو ساڑھے 12 بجے شروع ہوا اور رات 8 بجے تک جاری رہا۔ فنکار پورنیہ اور بہار کی ثقافتی روایات کی عکاسی کرتے ہوئے مختلف قسم کے رقص، موسیقی اور لوک فن کی پرفارمنس پیش کر موجود لوگوں کا دل جیت لئے، ضلعی انتظامیہ نے مقامی فنکاروں کو مقامی ٹیلنٹ کو پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے خصوصی ترجیح دی، اس موقع پر کھیلوں کی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، ان میں اسپورٹس ہال، جمنازیم، اور پاور لفٹنگ چیمپئن شپ 2026 شامل ہیں۔ 15 فروری کو پولیس لائنز پورنیہ میں انتظامیہ اور میڈیا کے درمیان ایک فینسی کرکٹ میچ کھیلا جائے گا، جس کا آغاز صبح 10 بجے ہوگا۔ یہ تقریب کی خصوصی توجہ ہوگی۔ وزیر لیسی سنگھ نے کہا کہ پورنیہ ضلع 14 فروری 1770 کو وجود میں آیا، اس وقت یہ بنگال ریاست کے تحت تھا۔ جارج ڈوکریل کو ضلع کا پہلا ڈسٹرکٹ سپروائزر مقرر کیا گیا۔ 1912 میں بنگال کی تقسیم کے بعد پورنیہ ضلع بہار کا حصہ بن گیا۔ 1956 میں، ریاستی تنظیم نو کمیشن کی سفارش پر، پورنیہ ضلع کا 759 مربع میل، جس میں 913 گاؤں شامل تھے، مغربی بنگال میں چلا گیا۔

پپو یادو کی رہائی پر پورنیہ میں جشن کا ماحول

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ کے چہیتے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو کی ضمانت پر جیل سے رہائی کے بعد ضلع بھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ حامیوں نے ارجن بھون کے دفتر میں اس موقع کو ایسے منایا جیسے یہ خوشی کا تہوار ہو جیسے ہولی، عید اور دیوالی۔ کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد دفتر پہنچے جہاں انہوں نے پرجوش انداز میں ڈھول، مٹھائیاں اور نعرے لگا کر رکن پارلیمنٹ کی رہائی کا خیر مقدم کیا* این ای ای ٹی کے طالب علم کے لیے انصاف کی لڑائی جاری رہے گی۔ ایم پی کے ترجمان راجیش یادو، سنجے سنگھ، ببلو بھگت نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ نے ایم پی پپو یادو کو قانون کو نظر انداز کرتے ہوئے گرفتار کیا ہے، تاکہ وہ این ای ای ٹی کے طالب علم کے لیے انصاف کے لیے آواز اٹھانے سے روک سکے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ گرفتاری انصاف کی آواز کو دبانے کی کوشش ہے لیکن عوامی طاقت کے سامنے یہ سازش ناکام ہو گئی۔ ایم پی کے ترجمان راجیش یادو نے بتایا کہ ایم پی کی گرفتاری کے بعد سے پورنیہ سمیت پورے سیمانچل خطہ میں مسلسل عوامی تحریک چل رہی ہے۔ لوگ ان کی رہائی کے لیے سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے ہمیشہ غریبوں، مظلوموں، بے سہاراوں اور بیٹیوں کے حقوق کی حمایت کی ہے اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ راجیش رنجن عرف پپو یادو کے قریبی اور پورنیہ نگر نگم کے سابق وارڈ کونسلر ویس خان نے پپو یادو کو غریبوں کا مسیحا قرار دیتے ہوئے کہا کہ سچ کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے اور نیکی کی کشتی کبھی دریا میں نہیں ڈوبتی۔ ویس خان نے بہار کے لوگوں کی طرف سے عدالت کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح قانون کو اہمیت دینا یقیناً قابل تعریف ہے۔ قع

میٹرک امتحان کے پیش نظر سینٹر سپرنٹنڈنٹ اور مجسٹریٹ کی بریفنگ

بہارشریف (اے این بی) ضلع ایڈیشنل کلکٹر راجیو رنجن کمار سنہا کی صدارت میں اسپتال چوراہا واقع ٹاؤن ہال، بہارشریف میں متعلقہ سنٹر سپرنٹنڈنٹس اور مجسٹریٹس کی ایک بریفنگ منعقد ہوئی، تاکہ 2026 کے میٹرک کے امتحان کے صاف، منصفانہ اور شفاف انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے زیر اہتمام، یہ امتحان 17 سے 25 فروری 2026 تک دو شفٹوں میں منعقد کیا جائے گا۔ ضلع میں کل 36 امتحانی مراکز بنائے گئے ہیں۔ بہارشریف میں 18، راجگیر میں 9 اور ہلسا میں 9۔ امتحان میں کل 324,45 امیدوار شرکت کریں گے۔ ہدایت کی گئی کہ امیدواروں کو کسی بھی الیکٹرانک ڈیوائس کے ساتھ داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ جوتے یا موزے پہننے پر پابندی ہوگی۔ داخلہ صرف پہلی شفٹ میں صبح 9:00 بجے تک اور دوسری شفٹ میں دوپہر 1:30 بجے تک ہوگا۔ امتحان کی نگرانی کے لیے 77 اسٹیٹک مجسٹریٹس، 17 گشتی ٹیمیں، 8 فلائنگ اسکواڈ اور 6 سپر زونل مجسٹریٹس تعینات کیے جائیں گے۔ تمام مراکز پر سی سی ٹی وی، ویڈیو گرافی، انویجیلیٹروں کی تعیناتی اور خواتین امیدواروں کے لیے خواتین مجسٹریٹس اور پولیس فورس کا انتظام ہوگا۔ امتناعی احکامات امتحانی مراکز کے 500 میٹر کے اندر لاگو ہوں گے۔ ایڈیشنل کلکٹر نے واضح کیا کہ کمیٹی کی دفعات کی 100 فیصد تعمیل کو یقینی بنایا جائے۔

زیولری دکان سے لاکھوں کی لوٹ کے بعد سڑک جام

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے خان پور تھانہ حلقہ کے شری پور گاہر گاؤں واقع ایک زیولری کی دکان میں آج دن دہاڑے نامعلوم مسلح بردار بدمعاشوں نے دکاندار و دیگر لوگوں کو گن پوائنٹ پر لیکر لاکھوں روپئے کے زیورات لوٹ کر فرار ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ مقامی لوگوں نے بدمعاشوں کو پکڑنے کی کوشش بھی کی لیکن بدمعاشوں کے ذریعہ تابڑتوڑ فائرنگ شروع کر دی گئی جسکے بعد لوگ پیچھے ہٹ گئے اور سبھی بدمعاش فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ملی جانکاری کے مطابق ایک بائک پر سوار تین کی تعداد میں مسلح بردار بدمعاش جیولری دکان پر پہنچے اور دکاندار اور دکان پر موجود لوگوں کو گن پوائنٹ پر لیکر اپنے قبضے میں لے لیا اور لوٹ پاٹ شروع کی اور پھر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔

271 مدارس کی فائلوں پر تاخیر کے خلاف اساتذہ کا اعلان احتجاج

حاجی پور (اے این بی) بہار کے غیر امداد یافتہ مدارس میں ایک بار پھر بے چینی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ 1637 مدارس میں سے 271 مدارس کی فائلیں ایک ماہ سے زائد عرصہ سے مکمل ہو کر مدرسہ بورڈ میں جمع ہیں، مگر اب تک انہیں محکمۂ تعلیم کو گرانٹ کے لئے ارسال نہیں کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مدرسہ نیوجت شکچھک سنگھ غیر انودانت سیل کے ریاستی صدر ابوبکر صدیقی نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انتظامیہ پر مسلسل ٹال مٹول اور وعدہ خلافی کا الزام عائد کیا ہے۔ ریاستی صدر ابوبکر صدیقی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بار ہا مدرسہ بورڈ کے چیئرمین اور سکریٹری کی جانب سے ایک ایک ہفتہ کی مہلت لے کر یقین دہانی کرائی گئی، لیکن عملی سطح پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ محض کاغذی کارروائی کا مسئلہ نہیں بلکہ سینکڑوں مدارس، ہزاروں اساتذہ اور طلبہ کے مستقبل کا سوال ہے۔ تنظیم کے مطابق 17 فروری بروز منگل دوپہر 12 بجے ریاست بھر کے اساتذہ مدرسہ بورڈ آفس پہنچ کر چیئرمین اور سکریٹری سے فائلوں کی فوری ارسال کا مطالبہ کریں گے۔ اگر اس کے باوجود 271 مدارس کی فائلیں رمضان شروع ہونے سے قبل محکمۂ تعلیم کو نہیں بھیجی گئیں تو رمضان المبارک کے دوران مدرسہ بورڈ کے دروازے پر اجتماعی افطار کا اہتمام کیا جائے گا۔ تنظیم نے یہ بھی واضح کیا کہ چونکہ رمضان میں مدارس میں تعطیلات رہتی ہیں، اس لیے ہزاروں کی تعداد میں اساتذہ اس تحریک میں شریک ہوں گے۔ اور بورڈ کی مبینہ ناکامی کو عوام کے سامنے بے نقاب کریں گے۔ ریاستی نائب صدر ماسٹر محمد اہل اللہ، جنرل سکریٹری محمد سمیع اقبال، خازن قاری محمد شمشاد اور ترجمان محمد اسرائیل نے بھی ریاستی صدر کے موقف کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔ اساتذہ تنظیم نے انتظامیہ کو دو ٹوک پیغام دیا ہے کہ مزید تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ کیونکہ 2011 سے اب تک ان

آفات کے خلاف تیاری ہی واحد تحفظ

موتیہاری (مشرقی چمپارن) ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی، بال رکھشا بھارت، اور بہار انٹر ایجنسی گروپ کی مشترکہ سرپرستی میں، سیلز فورس کے اشتراک سے، موتیہاری میں واقع ضلع ہیڈکوارٹر، ہوٹل راسن پلازہ میں ہفتہ کو ہنگامی تیاری کے منصوبے اور پیشگی کارروائی پر ایک ضلعی سطح کی صلاحیت سازی اور مشاورتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

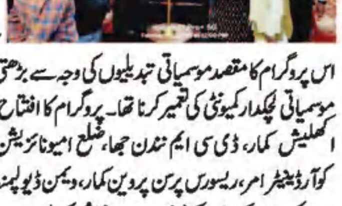

اس پروگرام کا مقصد موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بڑھتی ہوئی آفات کے خطرے کو کم کرتے ہوئے موسمیاتی لچکدار کمیونٹی کی تعمیر کرنا تھا۔ پروگرام کا افتتاح اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ آفیسر اکھلیش کمار، ڈی سی ایم نندن جھا، ضلع امیونائزیشن آفیسر راہول کمار، بہار انٹر ایجنسی گروپ کو آرڈینیٹر امر، ریسورس پرسن پروین کمار، ویمن ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ڈی پی ایم وریندر کمار اور نیرد یشک مادھو کماری کے نمائندے نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 15th February, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۵ ؍فروری ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

آج کولمبو میں ہوگا ہند پاک کے درمیان دلچسپ مقابلہ

کولمبو، 14 فروری (یو این آئی) کرکٹ کے سب سے زیادہ متوقع مقابلوں میں سے ایک مقابلہ اتوار کے روز دیکھنے کو ملے گا، جب ہندستان اور پاکستان آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں آر پریماداسا انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم، کولمبو میں آمنے سامنے ہوں گے۔ یہ میچ پہلے ہی اپنی تاریخی اہمیت رکھتا ہے، اور اس مرتبہ غیر ملکی مسائل نے بھی ٹورنامنٹ میں دلچسپی کے نئے پہلو شامل کردیے ہیں۔

میدان میں صورتحال کے بارے میں اگر بات کی جائے تو ہندستان اس مقابلے میں فیورٹ کے طور پر اُتر رہا ہے، جس کی وجہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں پاکستان کے خلاف سات میں سے آٹھ میچز میں فتح ہے، بشمول گزشتہ سال ایشیا کپ میں سیریز جیتنا۔

ہندستان کی بلے بازی کا دھماکہ خیز آغاز اور مضبوط مڈل آرڈر پر مبنی ہے۔ ایشان کیشن اپنی حالیہ فارم میں بہترین مظاہرہ کررہے ہیں، 2026 میں 220 سے زیادہ کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ حالیہ 24 گیندوں پر 61 رنز کی اننگز کھیل چکے ہیں۔ ہندستان کا بولنگ اٹیک بھی متوازن ہے: جسپریت بمراہ گیند بازوں کی قیادت کریں گے، جبکہ ورن چکرورتی، اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو اسپنرز کے طور پر کولمبو کے سست اور مڑنے والے پچ پر مؤثر رہیں گے۔ پاکستان کی صورتحال کی طرف نظر ڈالیں تو پاکستان بھی گروپ مرحلے میں مسلسل جیت کے ساتھ میدان میں اتر رہا ہے۔ ان کی طاقت اسپن بولنگ ہے، جس کی قیادت شاداب خان اور عثمان طارق کررہے ہیں، جو سست پچ پر ہندستان مڈل آرڈر کے لیے چیلنج بن سکتے ہیں۔

اس مقابلے میں ٹاس اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ وقفے وقفے سے بارش کی پیش گوئی ہے اور ابر آلود موسم ابتدائی اوورز میں گیند بازوں کے حق میں ہوسکتا ہے، جبکہ سست پچ اسپنرز کے لیے مددگار ثابت ہوگی۔

ہندستان اس مقابلے میں پاکستان کے خلاف ٹی 20 ورلڈ کپ میں اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھنے کے لیے فیورٹ ہے، لیکن یہ آسان مقابلہ نہیں ہوگا۔ کیشان کی دھماکہ خیز بیٹنگ، پاکستان کی حکمت عملی والی اسپن بولنگ، اور بنگلہ دیش کی دستبرداری کے بعد پیدا ہونے والی نفسیاتی شدت اس میچ کو ڈرامائی، ہائی اسٹیک اور ناقابل فراموش لمحات سے بھرپور بناتی ہے۔ ہنر اور جذبے دونوں میں، یہ مقابلہ کرکٹ کی سب سے شدید حریف ٹیموں میں سے ایک کے لیے شاندار مقابلے کے لیے تیار ہے۔

پاکستان کے خلاف مقابلے میں بمراہ اور کلدیپ یادو ہندوستان کے اہم ہتھیار ہوں گے: معین علی

دبئی، 14 فروری (یو این آئی) مسٹر کرکٹ یو اے ای 'پوڈ کاسٹ نے آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے وقف اپنی آفیشل سیریز کے دوسرے ایپی سوڈ میں انٹرنیشنل کرکٹ اسٹار معین علی کا بطور خاص مہمان استقبال کیا، جہاں انگلینڈ کے سابق آل راؤنڈر نے بڑی پیش گوئیاں، تکنیکی معلومات شیئر کیں اور ہندوستانی اسٹار جسپریت بمراہ اور کلدیپ یادو کی جم کر تعریف کی۔

انیس ساجن (مسٹر کرکٹ یو اے ای کے بانی) کے ساتھ ایک گہری گفتگو میں، معین علی نے ٹورنامنٹ کے پردے کے پیچھے کی جھلک دکھائی، جس میں ٹیم کے امتزاج، خاص میچ اپس اور حالات پر بحث کی گئی، خاص طور پر ہندوستان بمقابلہ پاکستان کے درمیان ہونے والے مقابلے پر توجہ دی گئی، جو دنیا کے کھیلوں میں سب سے مشہور مقابلوں میں سے ایک ہے۔

معین علی کی گفتگو کی خاص باتیں، پریماداسا پچ پر: "عام طور پر، پریماداسا میں ٹرن ملتا ہے۔ یہ ایسی سطح ہے جہاں اسپنرز کو مدد مل سکتی ہے، لیکن مجھے لگتا ہے کہ اس میچ کے لیے ایک اچھی وکٹ تیار کی جائے گی تاکہ دونوں ٹیمیں اپنا فطری کھیل کا مظاہرہ کرسکیں اور یہ ایک صحیح مقابلہ بن جائے۔"

ہندوستان کے اہم کھلاڑیوں پر: "اگر آپ ہندوستان کو دیکھیں، تو سوریہ کمار یادو وہ بیٹر ہیں جن کے بارے میں پاکستان کو سب سے زیادہ فکر کرنی چاہیے۔ وہ بہت تیزی سے گیم بدل سکتے ہیں اور بالنگ کے نقطہ نظر سے، یہ جسپریت بمراہ اور کلدیپ یادو ہی ہیں، وہ کسی بھی کنڈیشن میں میچ ونر ہیں۔"

پاکستان کے ٹیم کمبینیشن پر: "مجھے واقعی لگتا ہے کہ پاکستان کو ایسے کمبینیشن کے ساتھ جانا چاہیے جس میں فخر زمان کھیلیں۔ یہ ایک دلیرانہ فیصلہ ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ وہ بڑی تبدیلی لا سکتے ہیں۔ میں شاہین آفریدی اور خواجہ نافع کو بھی ٹیم میں دیکھنا چاہوں گا اور ٹیم کا توازن مضبوط کرنے کے لیے وکٹ کیپنگ رول میں بھی تبدیلی کرسکتا ہوں۔ اصل میں، مجھے لگتا ہے کہ اس میچ کے لیے بابر اعظم کی جگہ فخر الزمان کو لانا چاہیے تاکہ پاکستان کو ہندوستان کی طاقت کا مقابلہ کرنے کا بہترین موقع مل سکے اور خواجہ کو وکٹ کیپر کے طور پر عثمان خان کی جگہ لینی چاہیے۔"

ٹی-20 ورلڈ کپ: آئرلینڈ نے عمان کو 96 رنز سے دی شکست

کولمبو، 14 فروری (یو این آئی) کپتان لورکان ٹکر (ناٹ آؤٹ 94)، گیرتھ ڈیلینی (56) اور جارج ڈوکریل (ناٹ آؤٹ 35) کی دھواں دھار بیٹنگ کے بعد گیند بازیں کی شاندار کارکردگی کی بدولت آئرلینڈ نے ہفتہ کو ٹی 20-ورلڈ کپ کے 22 ویں مقابلے میں عمان کو 96 رنز سے شکست دی۔ آج یہاں 236 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری عمان کے بیشتر بلے باز آئرلینڈ کے بالنگ اٹیک کے سامنے بے بس نظر آئے اور ان کی پوری ٹیم 18 اوورز میں 139 رنز کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔ عامر کلیم نے عمان کی جانب سے سب سے زیادہ 50 رنز بنائے۔ اس دوران انہوں نے 29 گیندوں کا سامنا کیا اور پانچ چوکے اور دو چھکے لگائے۔

میں نے چناسوامی اسٹیڈیم میں مقابلہ کرنا، قیادت کرنا اور خواب دیکھنا سیکھا: انل کمبلے

بنگلورو، 14 فروری (یو این آئی) ہندوستان میں چند ہی میدان ایسے ہیں جو ایم چناسوامی اسٹیڈیم جتنی یادیں، جیت اور دکھ سمیٹے ہوئے ہیں۔ ہندوستان کے سابق کپتان انل کمبلے جمعہ کے روز اسٹیڈیم کی 50 ویں سالگرہ منانے کے لیے یہاں آئے اور اپنے کیریئر کے بارے میں بتایا، جو ایک کم عمر شائقین کے طور پر یہیں سے شروع ہوا اور ملک کے مشہور ترین کرکٹ میدانوں میں سے ایک کے ساتھ آگے بڑھتا گیا۔ کمبلے نے یاد کیا کہ نو سال کی عمر میں وہ بنگلورو کے اس مقام پر رنجی ٹرافی میچ دیکھنے کے لیے پولیس کو چکمادے کر چپکے سے اندر چلے گئے تھے۔ انہوں نے کہا، "میں راجر بنی کو سنچری بناتے دیکھنے آیا تھا۔ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایک دن میں یہاں کھیلوں گا یا انڈین کیپ پہنوں گا۔ " قسمت نے کروٹ لی اور کمبلے کے اپنے رنجی ڈیبیو میں بھی بنی ہی کپتان تھے، یہ ایک ایسے شاندار کیریئر کی ابتدا تھی جس نے ہندوستانی اسپن کے ایک دور کو متعین کیا۔

Attention Schools Principals
Free Karate/Martial Art Training Upto Black Belt

We are pleased to offer free Karate/Martial Art training to your students, courtesy of H.R.H Prince Dr. M.A. Ali.

Program Details:
- Classes will be held once a week for a duration of 1 period
- Training will be provided up to Black Belt level

Interested Schools, please contact:
Email: contact@worldmeetuk.com ● Phone: 9007412247
We look forward to hearing from you and welcoming your students to our martial arts program.

H.R.H Prince Dr. M.A. Ali with His Majesty King Father

DEVELOPED BY next GENERATION
The Eco Palace
THE ADRESS OF YOUR DREAM RESIDENCE IN NEWTOWN
نیوٹاؤن
10 TOWERS | 220+ FLATS
2+ Acres Land Area
50% OPEN SPACE

- سوئمنگ پل
- کلب ھاؤس، جیم
- چلڈرن پارک
- لیڈیز پارک
- سینئر سیٹیزن پارک

اور ان کے علاوہ دیگر سہولتیں بھی

Club House

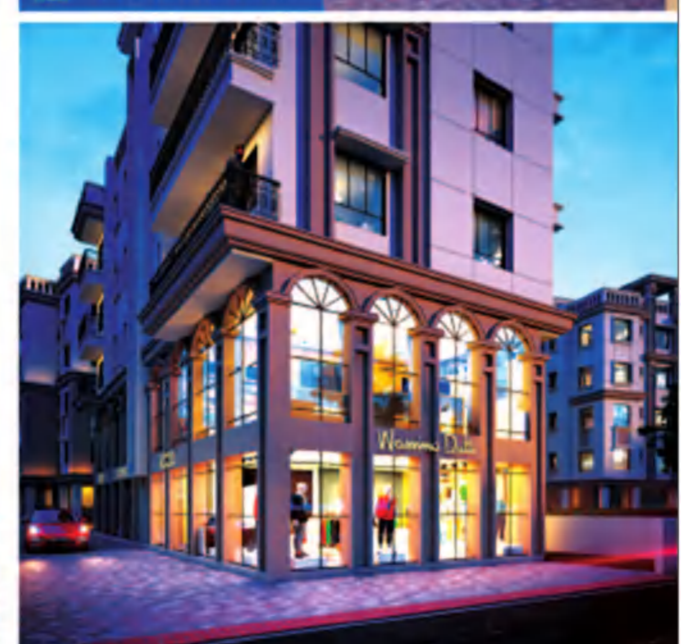
Departmental Store

Swimming Pool

سبھی بکنگ کیلئے براہ راست رابطہ کریں
6289201625
www.rera.wb.gov.in
WBRERA/P/NOR/2025/002773
WBRERA/P/NOR/2025/003041
RERA APPROVED
بالی گڑھ، یونیٹیک آمیٹ لوٹ، ایکشن ایریا-II، نیوٹاؤن، نزد: وشو بنگلہ گیٹ، کولکاتا-700156

میٹرو اسٹیشن سے پیدل کی دوری ECO SPACE, گیتانجلی DLF-2, TCS

500m	600m	600m	1.3km	800m	300m	1km
Candor TechSpace	TCS Gitanjali, DLF 2	Tata Medical Center	Biswa Bangla Gate	DPS School	Local Market	Eco Space

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا-12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804